احکام النجوم

راٹھور پبلشرز
راٹھور مینشن 2/11 [illegible] پاکستان
فون 6374864

احکام النجوم

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچھڑ

پبلشر خالد اسحاق راٹھور

رابطہ مکان نمبر 2 گلی نمبر 11 نزد جامعہ نعیمیہ، محمد نگر، گڑھی شاہو لاہور پاکستان۔

سن اشاعت 2008-اول ایڈیشن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست مضامین

عنوان	صفحہ نمبر
اپنی بات	07
ابتداء..... بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	15
فصل پہلی	20
احکام منسوبات خانہ اول میں مشتمل ابتدائے کار و عمر سائل وغیرہ کے	21
فصل دوسری	26
احکام منسوبات	27
فصل تیسری	32
احکام منسوبات خانہ سوم میں اگر سوال حالات برادران سے ہو	33

فصل چوتھی	35
احکام منسوبات خانہ چہارم میں مثل مکان و باغ و سرا وغیرہ کے	36
فصل پانچویں	40
احکام منسوبات خانہ پنجم میں مثل خیر و فرزند و معشوق کے	41
فصل چھٹی	48
احکام منسوبات خانہ ششم میں مثل مرض و بیماری وغیرہ کے	49
فصل ساتویں	59
(سوالات نکاح) احکام منسوبات خانہ ہفتم میں مثل نکاح و وزدی وغیرہ کے	60
فصل آٹھویں	78
احکام منسوبات خانہ ہشتم میں مثل میراث وغیرہ کے	79
نویں فصل	80
احکام منسوبات خانہ نہم میں مثل سفر وغیرہ کے	81
فصل دسویں	87
احکام منسوبات خانہ دہم میں مثل شغل و عمل روزگار وغیرہ کے	88
فصل گیارھویں	92
احکام منسوبات خانہ یازدہم میں مثل امید و دوستی و حصول مطالب و فوائد وغیرہ کے	93
فصل بارھویں	97
احکام منسوبات خانہ دوازدہم میں مثل دشمن و محبوس وغیرہ کے	98

پیش لفظ

یہ کتاب جو اس وقت آپ کے ہاتھ میں ہے، وقتی نجوم پر ایک قدیم کتاب کی ازسرنو اشاعت پر مشتمل ہے۔

''احکام النجوم'' کے نام سے 1328ھ میں لکھنو سے باہتمام ''محمد عبداللہ'' تاجر کتب نے شائع کی تھی۔ اور اس کتاب کے مصنف مولوی سید ابوالحسن صاحب ہیں۔

کتاب ہذا قدیم طرز بیان لیے ہوئے ہے اور اس میں عربی فارسی کی آمیزش۔ تاہم اس کی اشاعت نو میں اس بات کا خاص اہتمام کیا گیا ہے کہ ایسے الفاظ جن کا استعمال اب متروک ہو چکا ہے یا سمجھنے میں مشکل ہوں ان کو عام فہم الفاظ سے بدل دیا جائے۔ بہر حال کہیں ایسا کوئی لفظ باقی رہ گیا ہو تو ہم آپ سے اُمید رکھتے ہیں کہ آپ بھی اس سلسلے میں ہماری معاونت کریں گے۔ بہر حال کتاب کی اس نئی ترتیب و تزئین پر خصوصی توجہ دی گئی ہے تاکہ قارئین تک درست ترین مواد تک رسائی ہو سکے۔

وقتی علم نجوم پر یہ کتاب خاص اہمیت کی حامل ہے اور اس میں اس طرح کی تکنیکی معلومات فراہم کی گئی ہیں جو آج بھی دستیاب کتب میں موجود نہیں۔ بلکہ مارکیٹ میں مجھے تو کوئی بھی کتاب اس معیار کی نظر ہی نہیں آتی۔

اس کے علاوہ وقتی نجوم میں دلچسپی رکھنے والا اس موضوع پر میری تحریر کردہ کتاب ''راٹھور وقتی نجوم'' سے بھی راہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ دونوں کتب آگے پیچھے شائع کی جا رہی ہیں۔

اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو۔

دعا گو

خالد اسحاق راٹھور

اپنی بات

شروع کرتا ہوں رب جلیل کے نام سے جو بڑا مہربان اور کریم ہے۔ آج جب میں یہ الفاظ تحریر کرنے بیٹھا تو ماضی ایک مجسم شکل میں میرے سامنے آن کھڑا ہوا۔ علوم مخفی کے حوالے سے زندگی میں پیش آنے والے حالات و واقعات کو بیان کرنا چاہوں تو اس کے لیے ایک الگ کتاب کی ضرورت ہوگی۔ تاہم مختصر الفاظ میں تحریر کروں تو کچھ یوں ہے کہ 1975ء میں بسلسلہ تعلیم مجھے تربیلہ ڈیم سے اپنے آبائی شہر لاہور منتقل ہونا پڑا۔ کالج ہوسٹل میں قیام کے دوران ہپناٹزم کے علم سے متعارف ہوا۔ گو اس سے قبل روحانی حوالے سے ایک تعلق علوم مخفی سے تھا۔ تاہم ہپناٹزم نے کچھ ایسا اثر چھوڑا کہ حقیقی معنوں میں مخفی علوم کا باب کھلتا چلا گیا اور یوں یہ روشنی آئندہ دنوں میں میری روح اور جسم کا حصہ بن گئی۔ آج ایک طویل عرصہ گزرنے اور منزل بہ منزل سفر کرنے کے بعد اللہ کے فضل سے جس مقام پر کھڑا ہوں، اللہ کا ہزاروں لاکھوں بار شکر ادا کروں تو تب بھی ناکافی ہوگا۔

☆ 1975ء میں علوم مخفی سے ابتدائی تعارف ہوا۔

☆ 85-1984ء سے مختلف رسائل و جرائد میں لکھنا شروع کیا اور یہ سلسلہ اب تک جاری ہے۔

☆ 1989ء میں علم دست شناسی پر کورس تشکیل دیا۔

☆ 1991ء میں علوم مخفی کی ترویج و اشاعت کیلئے خالد انسٹی ٹیوٹ آف اکلٹ سائنسز کی بنیاد رکھی اور نجوم، پامسٹری، اعداد، جفر، جواہرات اور عملیات پر اسباق تحریر کر کے علوم مخفی کی تعلیم و تربیت کا باقاعدہ آغاز کیا۔

☆ 1993ء میں اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے راٹھور پبلشرز کے تحت میری پہلی کتاب خزینہ اعداد

شائع ہوئی۔ اس کتاب کے بعد اب تک متعدد کتب شائع ہو چکی ہیں اور کئی ایک اشاعت کے مختلف مراحل میں ہیں۔ اور یوں ان کتب کی تعداد دن بدن بڑھتی جا رہی ہے۔

☆ علوم مخفی سے تعلق اور ہر لمحہ اس خواہش نے کہ اپنے علم میں مسلسل اضافہ کیا جائے' مجھے کمپیوٹر کے شعبہ کی طرف آنے پر مجبور کیا اور 1994ء میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی دفعہ علوم مخفی کا کمپیوٹر پروگرام تیار کر کے مارکیٹ میں پیش کیا۔ بالیقین یہ اللہ کی طرف سے دی گئی وہ کامیابی تھی جو اس سے پہلے کسی بھی پاکستانی کے حصے میں نہ آئی۔

☆ زندگی کے سفر میں ایک سنگ میل مارچ 1998ء کا بھی آتا ہے۔ یہ وہ وقت ہے جب اللہ تعالیٰ کی مہربانی سے ماہنامہ ''راہنمائے عملیات'' کا اجراء کیا گیا۔ ماہنامہ ''راہنمائے عملیات'' اللہ کے فضل سے ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہوتا ہے۔ علوم مخفی سے تعلق رکھنے والا ہر عامل' طالب علم اور ایک عام آدمی اس ماہنامہ کو پڑھ کر راہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔

☆ 1998ء میں ہی ''خالد روحانی جنتری'' کا اجراء کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ اس وقت سے مسلسل ہر سال باقاعدگی سے شائع ہو رہی ہے۔ اس کے لئے اتنا کہنا ہی کافی ہے کہ اگر آپ ''خالد روحانی جنتری'' خریدتے یا پڑھتے ہیں تو پھر آپ کو کسی دوسری تقویم یا جنتری کو خریدنے اور پڑھنے کی ضرورت نہیں رہے گی۔

☆ 2001 میں اشاعت کتب کے حوالے سے ایک اور سرفرازی جو میرے حصے میں آئی وہ یہ ہے کہ میں نے علوم مخفی کی قدیم عربی کتب کو ترجمہ کروا کے شائع کیا۔ قدیم عربی اور فارسی کتب کے ترجمہ اور اشاعت کا کام ہنوز جاری ہے۔

☆ الحمد للہ' اللہ کے فضل و کرم سے مخفی علوم کے اس سفر کا ایک اور سنگ میل اکتوبر 2005 میں علوم مخفی پر انگریزی سہ ماہی جریدہ "Far-zoq" کی صورت میں سامنے آیا۔ اس جریدہ کا آغاز پاکستان اور دنیا بھر کے علوم مخفی کے شائقین کو پاکستان میں علوم مخفی پر ہونے والے کام اور قدیم مسلمان ماہرینِ علوم مخفی کے کیے ہوئے کاموں سے آگاہ کرنے کا عظیم مشن بھی لیے ہوئے ہے۔

☆ سال 2006 اس لحاظ سے خصوصی اہمیت کا حامل ہے کہ اس میں پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہندی نجوم کے ماہرین کی ضرورت کو پورا کرتے ہوئے خالد ہندی جنتری شائع کی گئی۔ اس سے قبل ہندی نجوم کے ماہرین کو انڈیا سے آنے والی روایتی جنتریوں کا انتظار کرنا پڑتا تھا' تاہم خالد

ہندی جنتری کی اشاعت سے پاکستان کے ہندی نجوم کے شائقین کو ایسی جنتری دستیاب ہوگئی ہے جو تمام تر نریانہ (ہندی) حسابات پاکستان کے وقت اور ضروریات کے مطابق لیے ہوئے ہے۔

☆ سال 2008 فنی حوالے سے ایسی کامیابیاں لے کر آیا جن پر اللہ کا جتنا بھی شکر ادا کیا جائے کم ہوگا۔ اس سال کئی نئی کتب کی اشاعت کے ساتھ دو ایسی تحقیقی دستاویزات تیار اور شائع کی جن کے مقابلے میں آج تک پاکستان میں کسی بھی قدیم و جدید ادارے نے سوچا بھی نہ ہوگا۔ خاص طور پر "راٹھور تسویۃ البیوت" ایک ایسی دستاویزی کتاب ہے جو علم نجوم سے تعلق رکھنے والوں کے لیے ایک جزلازم کی حیثیت رکھتی ہے۔ اسی طرح آپ کے ہاتھ میں موجود ایک اور خاص دستاویزی کتاب "راٹھور 50 سالہ تقویم 2001تا2050" ہے جو ہر ماہر نجوم کے لیے ایک انتہائی ضرورت اور اہمیت کی حامل ہے۔

علوم مخفی کے ساتھ اس طویل سفر کی کہانی کا اختتام بالیقین زندگی کے اختتام تک جاری رہے گا انشاء اللہ۔ تاہم آج میں اس منزل پر پہنچ کر یہ سوچ رہا ہوں کہ اگر اللہ عزوجل نے مجھے علوم مخفی میں مہارت سے نوازا ہے تو ان علوم کے فوائد ہر خاص و عام تک پہنچانا میرا فرض ہے۔ میرے علم، تجربے، نجومی، روحانی اور عملیاتی مہارت سے فائدہ اُٹھانا ہر خاص و عام کا حق ہے۔ اس حوالے سے ایک تعارفی پمفلٹ تیار کیا گیا ہے۔ اس وقت ادارہ جو خدمات آپ کے لیے انجام دے رہا ہے اُن کے بارے میں جامع معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ آپ یہ پمفلٹ جوابی لفافہ ارسال کر کے مفت طلب کر سکتے ہیں۔ اگر آپ محسوس کریں کہ آپ کو کسی بات کی وضاحت درکار ہے تو بلاتوقف خط کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

اللہ ہم سب کا حامی و ناصر ہو اور ہم پر اپنی رحمتیں نازل فرمائے اور ہمیں دنیا اور آخرت میں کامیاب فرمائے اور عذاب دوزخ سے محفوظ رکھے۔ آمین۔

دعاگو

خالد اسحاق راٹھور

اگر آپ کے علاقہ میں

راہنمائے عملیات (ماہنامہ)

خالد روحانی جنتری (سالانہ)

خالد ہندی جنتری (سالانہ)

Far-Zoq(quaterly)

یا ہماری کتب وغیرہ

دستیاب نہ ہو تو آپ براہ راست ادارہ سے طلب کر سکتے ہیں۔
رابطہ کے لیے فون نمبر اور ڈاک کا پتہ یہ ہے۔

رابطہ: خالد اسحق راٹھور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، نزد جامعہ نعیمیہ، گڑھی شاہو لاہور......فون 6374864 042

تعویذات' نقوش' طلسمات اور الواح

لوح آیت الکرسی / ردسحر و تحفظ

یہ لوح جادو' سحر کالے علم' ڈھایہ' ہانڈی' آسیب' اثر' حاضرات' جنات' ہمزاد، سایہ، پریوں اور دیگر مرئی و غیر مرئی مخلوقات، عملیاتی اور سحری اعمال سے تحفظ اور ان کے خاتمے کے لیے ہر درجہ موثر ہے۔ یہ لوح فرد ذاتی استعمال اور افراد خانہ کے لیے الگ الگ استعمال کے لیے بھی طلب کر سکتا ہے۔ جو فرد اپنے گھر کو ان خرابیوں اور اثرات سے محفوظ رکھنا چاہیں وہ بھی اس کو گھر میں رکھ کر اس کے فوائد سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کسی بھی قسم کے بد اثرات اور اعمال سے محفوظ رہنے کے لیے اس لوح کا استعمال ہمارے تجربہ کے مطابق حد درجہ موثر ہے۔

لوح خوش قسمتی

خاص کواکبی حالتوں یعنی کواکب کی آپس میں سعد نظرات، شرف، اوج اور بعض خاص یوگ بننے کے اوقات میں لوح خوش قسمتی تیار کی جاتی ہے۔ زندگی کے عمومی مسائل کے خاتمہ کے لیے یہ مجرب ہے۔ کسی بھی خاص مقصد کے لیے یہ لوح بنوائی جا سکتی ہے۔ زندگی میں پیش آنے والی مختلف مشکلات، رکاوٹوں اور مسائل کے حل کے لیے موثر اور مجرب لوح ہے۔ ہر فرد کو اس سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔

لوح زچگی

یہ لوح زچہ و بچہ کی حفاظت، ان کو سحر، جادو، ٹونا اور ہر قسم کے سحری اور جسمانی نقائص اور اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے مفید ہے۔ بچوں کی پیدائش کے دوران خواتین مختلف سحری و نسوانی مسائل و امراض کا شکار ہو جاتی ہیں۔ ان اثرات و مسائل سے بچاؤ اور حل کے لیے یہ لوح خصوصی طور پر مفید ہے۔ یہ لوح ماں اور بچہ دونوں کے لیے مفید ہے

طلسم تسخیر و حاجت

یہ طلسم ایک خاص روحانی و عملیاتی طریقہ کار کے تحت تیار کیا جاتا ہے۔ آپ بھی رزق، دولت، شادی، تسخیر مطلوب، تسخیر خلق، حصول عہدہ، انعامی بانڈ، تسخیر دشمن، حصول اولاد، صحت، جادو و سحر سے حفاظت، حفظ و امان یا کسی بھی مطلب و مقصد کے لیے تیار کروا سکتے ہیں۔ یہ لوح کسی بھی ایک خاص مقصد یا ایک سے زائد مقاصد کے لیے حسب خواہش حاصل کر سکتے ہیں۔

طلسم صحت و شفاء

طلسم صحت تیار کرتے ہوئے شفاء کے حوالے سے خاص کواکبی حالتوں کو مدنظر رکھا جاتا ہے اور اس کو مزید پر اثر بنانے کے لیے اس پر خاص روحانی عمل کیا جاتا ہے۔ اس طرح یہ طلسم فرد کو بیماری سے نجات اور صحت دلانے کی غیر معمولی برقی و مقناطیسی طاقت کا حامل ہو جاتا ہے۔ آپ کسی بھی بیماری کا شکار ہوں' دوا کے ساتھ دعا' کو بھی علاج کا حصہ بنائیں۔ اللہ شفا دے گا۔

لوح مریخ / لوح تحفظ

دشمن سے حفاظت' مخالفین پر غلبہ حاصل کرنے' دشمنوں کو شکست دینے، ان کی تکلیفوں سے محفوظ رکھنے، مقدمہ یا لڑائی میں کامیابی' صحت' سحری و آسیبی امراض سے بچاؤ' تحفظ اور قوت جسمانی جیسے فوائد حاصل کرنے کے لیے یہ لوح استعمال ہوتی ہے۔ اس کے استعمال سے آپ ایک خاص قسم کا روحانی تحفظ حاصل کریں گے۔ مختلف مردانہ امراض، مسائل اور ازدواجی و جسمانی مسائل کے حل' صحت'

جسمانی حالت کی بہتری کے ساتھ ساتھ آسیب اور سحر وغیرہ سے بچاؤ کے لئے بھی لوح مریخ استعمال کی جاتی ہے۔

لوح شمس

عزت' وقار' شہرت' کامیابی' عروج' حکومت' سیاست' حصول عہدہ' اعلیٰ پوزیشن' نوکری میں استحکام اور ترقی، اولادِ نرینہ کے حصول کے لیے بہترین لوح ہے۔ کاروبار میں ترقی، حکومت اور عہدے کے حصول، ملازمت میں ترقی، اپنے اپنے شعبے میں غیر معمولی کامیابی اور مستقل بنیادوں میں بزنس اور کاروبار کو قائم کرنے، اپنے شعبے، ریڈیو، ٹی وی اور عوام میں شہرت اور مقبولیت حاصل کرنے کے لیے اس لوح کا استعمال مفید ثابت ہوگا۔

لوح زہرہ

عوام و خواتین میں مقبولیت' تسخیر محبوب' رجوع خلقت' شادی' حسن' خوبصورتی اور کشش پیدا کرنے کے لیے باکمال لوح ہے۔ بیوٹی پارلر اور ڈاکٹروں سے استفادہ کے ساتھ ساتھ اس لوح اور نقوش کا استعمال حیرت انگیز نتائج لائے گا۔ وہ مرد اور خواتین جو حسن اور خوبصورتی کے مسائل کا شکار ہوں وہ بھی اس لوح سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

لوح عطارد

برائے علم وعقل اور حافظے میں اضافہ' رزق' کاروبار اور تجارت میں ترقی' فصاحت و بلاغت' دماغی امراض سے بچاؤ' امتحان میں کامیابی اور بچوں کی تعلیم میں اعلیٰ کارگردگی کے لیے ایک تحفہ ہے۔ حافظے کی کمزوری، تعلیم میں دل نہ لگنے یا جن لوگوں کا ذاتی کاروبار نہ چلتا ہو وہ ان کے لیے مفید ہے۔

لوح مشتری / لوح رزق

دولت' استحکام' خوش حالی' تجارت میں اضافہ' ترقی' حصول جائیداد' انعامی بانڈ' لاٹری' خاتمہ غربت جیسے مقاصد

کے لیے یہ لوح بہت زیادہ مفید ہے۔ وہ خواتین و حضرات جو روزگار کے مسائل یا بندش کا شکار ہیں یا وہ جن کی نوکری یا کاروبار کے معاملات میں مخالفت یا دشمنی کی وجہ سے مسائل اور رزق میں برکت یا وسعت نہیں ہے۔ وہ جن کے اخراجات زیادہ اور آمدن کم ہے۔ جنھیں مالی مشکلات کا سامنا ہے۔ قرض کی ادائیگی کرنی ہے یا مالی آسودگی حاصل کرنی ہے یا کاروبار میں برکت اور کامیابی، نوکری میں ترقی مطلوب ہے تو وہ اس لوح سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ کسی بھی قسم کی مالی، مادی، کاروباری اور پیشہ ورانہ کامیابی کی بات ہو اس لوح سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے۔ ذاتی کاروبار یا دفتر چلانے والوں کے لیے بھی یہ بہت موثر ہے۔

لوح زحل

زحل کے ناقص اثرات کے خاتمے کے لیے یہ لوح خاص طور پر تیار کی جاتی ہے۔ ساڑھ ستی کے لیے بھی مفید۔ جب چلتے کام رکنے لگ جائیں اور کام ہوتے ہوتے رہ جائیں' تو سمجھ لیں کہ آپ کو اس لوح کی ضرورت ہے۔ بہت سے لوگ ایک کے بعد دوسرے مسئلہ کا شکار رہتے ہیں۔ ایک مصیبت سے جان چھوٹی تو دوسری میں گرفتار ہو گئے۔ مسائل اور پریشانیوں کا انبار کاموں کا نہ ہونا۔ ہر مسئلہ میں رکاوٹ اور التواء اور ان دیکھے ہاتھوں کا ہوتے کاموں کو روک دینا جیسے مسائل کے لیے اس لوح کا استعمال مفید اور موثر ثابت ہوگا۔ مختلف قسم کی ناکامیوں اور پریشانیوں سے

تحفظ کے لیے حد درجہ موثر ہے۔ اس کے علاوہ وہ لوگ جو بڑے پیمانے پر کاروبار کرتے ہیں، بڑے پلازے اور عمارتیں بناتے ہیں یا وہ لوگ جو اپنے کاروبار اور کاموں کو استحکام دینے کے خواہش مند ہوں اور ایک طویل عرصہ کے لیے کامیابی کے خواہاں ہوں اِن کے لیے بھی یہ لوح حد درجہ موثر ہے۔ غرضیکہ ہر وہ کام جس میں آپ غیر معمولی اور طویل عرصہ تک کامیابی چاہتے ہوں کے لیے بھی یہ لوح حاصل کر سکتے ہیں۔ نحوست زحل کے خاتمہ کے لیے لاجواب روحانی اثرات کی لوح۔

زعفرانی نقوش

بیماری کی نوعیت کچھ بھی ہو! بیماری چاہے کتنی پرانی ہی کیوں نہ ہو! بیماری چاہے کتنی ہی موذی کیوں نہ ہو! زعفرانی نقوش کا ایک کورس کرنے سے اس کے اثرات آپ پر خود ظاہر ہوں گے۔ یہ "زعفرانی نقوش" درجہ اول کے زعفران سے خاص کو اکبی اوقات میں کاغذ پر تحریر کیے جاتے ہیں اور صحت اور تندرستی کے حوالے سے ان پر خصوصی آیات قرآنی اور اسماء ربی کا ورد بھی کیا جاتا ہے۔ تاکہ ان کے اثرات میں زیادہ سے زیادہ طاقت پیدا کی جا سکے اور ان کو استعمال کرنے والے کو زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو اور اس کو صحت۔۔۔ کے جن مسائل سے واسطہ ہے ان کا حل نکلے اور وہ صحت یاب ہو۔

خاتمِ سلیمان

خاتم سلیمان ۳۴ مختلف مسائل کے لیے موثر ثابت ہوتی ہے۔ یہاں ان سب کا بیان بہت زیادہ جگہ گھیرے گا سو اس کی مکمل خصوصیات کی تفصیل آپ ہماری کتاب طلسمات زہرہ میں دیکھ سکتے ہیں۔

لوحِ استخارہ

یہ لوح کسی بھی کام یا بانڈ نمبر وغیرہ کے لیے استخارہ کرنے کے لیے مفید ہے۔ بعض وقت انسان دوراہے پر کھڑا ہوتا ہے کہ وہ اِدھر جائے یا اُدھر جائے۔ جب فیصلہ کرنا بہت مشکل اور ضروری بھی ہو تو ایسے حالات میں اس لوح کا بنوانا مفید رہتا ہے۔ استخارہ سے فیصلہ کرنا آسان ہو جاتا ہے۔ بہت سے قارئین سوال کرتے ہیں کہ کیا اس کا استعمال ہر کام میں استخارہ کے لیے کیا جا سکتا ہے تو اس کا جواب ہاں میں ہے۔ آپ حسب منشاء کسی بھی سوال کے جواب کے لیے اطمینانِ قلب سے استعمال کر سکتے ہیں۔ یہ آپ کو درست جواب حاصل کرنے میں حد درجہ معاون ثابت ہوگی

انگوٹھی عدد 9

معاملات زندگی میں عمومی تکمیلیت اور متفرق مسائل کے حل کے لیے عدد 9 کی انگوٹھی بہت زیادہ استعمال ہوتی ہے۔ عدد 9 بلحاظ اعداد اختتامی اور مکمل کر دینے والا عدد ہے۔ سو اس حوالے سے اس عدد کی انگوٹھی کو مختلف کاموں کو باخیر انجام دینے اور معاملات میں عمومی کامیابی کے لیے اعتماد سے استعمال کیا جاتا ہے۔

برکاتی انگوٹھی

کاروبار اور تجارت میں اضافے، رزق میں برکت، حصول روزگار، حصول اولاد، تسخیر و رجوع خلقت، شادی، محبت، صحت، خصوصی امراض، رد سحر، جادو، مقدمے میں کامیابی وغیرہ کے لئے استعمال میں لائی جاتی ہے۔

انگوٹھی مریخ

جنسی قوت، صحت، توانائی، جسمانی، حیوانی تحفظ، خاتمہ بیرونی اثرات اور رد سحر کے لیے اس کو بہت دفعہ تجربے کے بعد زود اثر پایا گیا ہے۔ یہ تانبے پر خاص اوقات میں خاص عمل کے تحت تیار کی گئی ہے۔ تانبے پر یہ خاص انگوٹھی ایک طویل عرصہ سے تیار کی جا رہی ہے اور اپنے اثرات کے حوالے سے اس کو موثر پایا گیا ہے۔ آپ بھی حسب ضرورت اس کو استعمال میں لا سکتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی رسولہ محمد واٰلہ واصحابہ اجمعین

عرض کرتا ہوں کہ یہ رسالہ موسوم ہے بہ رسالہ احکام النجوم بیان میں احکام دوازدہ خانہ کے کہ سائل جو سوال منجم سے کرے مشکل ہو یا سہل وہ سوال منسوبات بیوت اثنی عشر سے خالی نہ ہوگا۔ پس اگر سائل ساتھ رعایت آداب و شرائط کے سوال کرے اور منجم دلائل سائل و مسئول عنہ کو خوب ملاحظہ کرے تو حکم راست تر و درست تر ہوگا اور اگر سائل ساتھ رعایت آداب و شرائط کے سوال نہ کرے تو ویسا ہی وہ حکم بھی ضعیف ہوگا خصوصاً اگر منجم دلائل سائل و مسئول عنہ کو نہ جانتا ہو یا استخراج طالع یا وضع کواکب میں غلطی کرے تو احکام اس کے بالکل غلط ہو جائیں گے پس سائل کو حفظ آداب اور شرائط سوال لازم ہے اور منجم کو معرفت سائل و مسئول عنہ وغیرہ کی واجب اور منجم کو چاہیے کہ پہلے اصطلاحات نجوم سے واقف ہو کیونکہ اگر اصطلاحات علم نجوم سے واقف نہ ہوگا تو مطلب کسی شعبہ کا شعبہ ہائے علم نجوم سے نہیں سمجھ سکتا ہے کیونکہ علم نجوم کے کئی شعبے ہیں ایک شعبہ احکام موالید میں ہے یعنی وقت ولادت مولود کا زائچہ بنا کر احکام صحت و مرض و عشرت و عسرت و حیات و ممات اور اس کا اور اس کی اولاد اور ازواج و اجداد کا استنباط کیا جاتا ہے۔ دوسرا شعبہ احکام عالم میں ہے یعنی زائچہ وقت نوروز کا بنا کر احوال بارش و گرانی و ارزانی و بیماری و جنگ و جدل و صلح وغیرہ کل عالم کا استنباط کیا جاتا ہے اور اس زائچہ سے حالات خاص خاص بلاد و رعایا و سلاطین کے بوجہ مخصوص بھی استنباط ہو سکتے ہیں۔ تیسرا شعبہ احکام اختیارات

میں ہے یعنی موافق اپنے مقصود کے ساعت مسعود کو اختیار کر لینا مثل سفر و نکاح و تزویج و بنائے مکان وغیرہ کے۔ چوتھا شعبہ علم طلسمات میں ہے یعنی موافق گردش فلکی کے ایک مادہ کو مہیا کرنا تا کہ اثر اس گردش کا اس مادہ پر آ جائے اور مقصود دلی حاصل ہو جائے۔ پانچواں شعبہ احکام نجوم میں ہے یعنی سائل نے کسی مطلب کے لیے کس وقت آ کر سوال کیا تو منجم زائچہ وقت سوال بنا کر اس کے احکام تفصیلی بیان کرے ان سب مقامات میں منجم کو چاہیے کہ پہلے اصطلاحات علم نجوم سے واقف ہو جائے تا کہ مطالب کتاب سمجھنے میں اور احکام لگانے میں عاجز نہ ہو اور اس حقیر نے اکثر اصطلاحات علم نجوم کے اور ضعف و قوائے کواکب رسالہ ابجد نجوم و میزان النجوم میں لکھے پس بندہ کو لازم ہے کہ پہلے رسالہ ابجد نجوم اور رسالہ میزان النجوم کو دیکھے اور خوب سمجھے پھر اس رسالہ کو ملاحظہ کر کے احکام لگائے اور یہ بھی واضح ہو کہ احکام کا بیان کرنا مثل اس کے کہ منجم جو خبر موت یا بارش کی دیتا ہے وہ علم غیب نہیں ہے کیونکہ وہ طالع کو دیکھ کر بدلیل و قیاس بنابر غلبہ ظن کے کہتا ہے اور جو خبر کہ بحساب و دلیل و قیاس معلوم و مفہوم ہو وہ علم غیب نہیں ہے علم غیب وہ ہے کہ جو بلا حساب و بلا دلیل و بلا قیاس مدرک و معلوم ہو اور علاوہ اس کے ظن اور چیز ہے اور علم اور چیز ہے یہاں مدار غلبہ ظن پر ہے اور علم غیب کو سوائے باری تعالیٰ کے کوئی نہیں جان سکتا ہے اور منجم و طبیب کا حال یہاں پر یکساں ہے جس طرح سے طبیب حال مریض دیکھ کر کہتا ہے کہ یہ مریض فلاں روز مر جائے گا اس طرح منجم بھی زائچہ وقت ولادت میں دلائل موت دیکھ کر کہتا ہے کہ یہ بیمار فلاں دن مر جائے گا اسی طرح منجم جو حکم خاص یا عام لگاتا ہے۔ بنابر غلبہ ظن کے نہ بنابر علم و یقین کے تو جس طرح قول طبیب علم غیب نہیں ہو سکتا ہے اسی طرح قول منجم بھی علم غیب نہیں ہو سکتا ہے پس منجم کو چاہیے کہ دلائل سائل و مسئول عنہ کو بخوبی ملاحظہ کر کے حکم بیان کرے تا کہ احکام اس کے ٹھیک ہوں اور اسی شعبہ احکام میں یعنی احکام منسوبات دوازدہ خانہ میں یہ رسالہ مرتب کیا گیا اور پر ایک مقدمہ اور بارہ فصلوں کے مقدمہ بیان میں بعض قواعد ضروریہ کے واضح ہو کہ سائل کو چاہیے کہ منجم سے بروقت ضرورت

کے سوال کرے نہ بغیر ضرورت و نہ برائے امتحان و نہ از روے استہزا اور جس امر کے سوال کرنے کی ضرورت ہو اس امر کو پہلے سے اپنے دل میں رکھے بعض کہتے ہیں کہ اس نیت سوال کو اٹھائیس روز پیشتر اپنے دل میں رکھے کہ یہ زمانہ ایک دور قمر کا ہے یعنی قمر اس مدت میں بارہ برجون کو طے کرتا ہے ہر کوکب سے نور لیتا ہے و بقول ے سات دن پیشتر سے نیت سوال کو دل میں رکھے کہ ساتوں ستاروں کی حکومت و بادشاہت ایک ہفتہ میں گذر جاتی ہے اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ایک شبانہ روز پیشتر سے نیت سوال کو دل میں رکھے یعنی چوبیس گھنٹے پیشتر سے نیت سوال کرے کہ یہ زمانہ تمامی دور فلک کا ہے کہ طلوع و غروب بارہ برجوں کا اس مدت میں ہو جاتا ہے اور اگر زمانہ نیت سوال کا ایک شبانہ روز سے کم ہو تو پھر سوال نہ کرے کہ حکم راست نہ آئے گا اور خطا واقع ہوگی مگر جس وقت کہ کوئی غم بزرگ پیش آیا ہو یا کوئی کار ضروری سخت در پیش ہو کہ تمام حواس سائل کے اسی امر میں مشغول ہو گئے ہوں اس وقت میں سوال کر سکتا ہے کیونکہ اس وقت سائل بکمال توجہ سوال کرتا ہے اور سائل کے کمال توجہ کو اس امر میں دخل عظیم ہے اور استادوں نے واسطے کمال توجہ سائل و منجم کے یہ تدبیر قرار دی ہے اور یہ کہا ہے کہ جب سائل اپنے گھر سے چلے واسطے ملاقات منجم کے تو کوئی چیز از قسم میوہ جات یا ماکولات وغیرہ کی اپنے ہمراہ لے اور قبل سوال کے وہ منجم کو دے۔ پس جب سائل کسی چیز کو گھر سے اپنے ساتھ لے جائے گا تو یہ امر باعث زیادتی توجہ سائل کا ہوگا اور جب قبل از سوال وہ چیز منجم کو دے گا تو یہ امر سبب زیادہ توجہ منجم کا ہوگا اور یہی کمال توجہ سائل و منجم کا اثر عظیم رکھتا ہے۔

قاعدہ:

اگر ایک وقت میں دو کئی شخص آ کر سوال کریں تو منجم کو چاہیے کہ سائل اول کو طالع سے جواب دے اور شخص دوم کو خانہ دوم سے احکام بتائے اور تیسرے سائل کو خانہ سوم سے احکام کہے اسی طرح بارہ خانون تک پس تیرہویں سائل کو اس وقت جواب نہیں دے سکتا ہے بجز دوسرے وقت کے و بقول بعضے

پہلے سائل کو طالع سے جواب دے اور سائل دوم کو بیت عاشر سے اور سائل سوم کو خانہ یازدہم سے اور سائل چہارم کو بیت پنجم سے اور سائل پنجم کو بیت سابع سے اور سائل ششم کو بیت سوم سے اور سائل ہفتم کو بیت چہارم سے اور سائل ہشتم کو بیت نہم سے احکام بیان کرے پس نویں سائل کو اس وقت جواب نہیں دے سکتا ہے۔ بجز وقت دے کر کے کیونکہ باقی چار خانوں سے احکام بیان نہیں کر سکتے ہیں کہ وہ طالع کو ناظر نہیں ہیں و بقولے سائل اول کو طالع سے جواب دے اور سائل دوم کو قمر سے یعنی جس خانہ میں کہ قمر ہو اس کو طالع قرار دے کر احکام بیان کرے اور سائل سوم کو شمس سے کہ جس خانہ میں آفتاب ہو اس کو طالع قرار دے کر جواب کہے اور سائل چہارم کو مشتری سے یعنی جس خانہ میں مشتری ہو اس کو طالع قرار دے بشرطیکہ ہبوط میں یا تحت الشعاع یا راجع نہ ہو والا جس خانہ میں مریخ ہو اس خانہ کو طالع قرار دے کر احکام کہے اور باقی تفصیل اس کی رسالہ ضیاء النجوم میں ذکر ہو چکی ہے اسی طرح اگر ایک وقت معین میں ایک ہی شخص کئی سوال کرے تو پہلے مسئلہ کا جواب طالع سے دے دوسرے مسئلہ کا جواب خانہ دوم سے تیسرے مسئلہ کا جواب خانہ سوم سے وعلیٰ ہذا القیاس بارہویں خانہ تک اور یہ بھی اک قاعدہ ہے کہ جو سوال جس خانہ کے منسوبات سے ہو اسی سوال کا جواب اُسی خانہ سے کہے۔

قاعدہ:

منجم کو چاہیے کہ جب کوئی سائل کسی امر کے لیے سوال کرے تو پہلے صحیح طور پر استخراج طالع کا کرے پھر دلائل سائل کو مسئول عنہ وخوب ملاحظہ کر کے حکم کرے پس واضح ہو کہ دلائل سائل چار ہیں طالع وقت اور صاحب طالع اور قمر اور وہ کوکب کہ جس سے قمر منصرف ہو اور دلائل مسئول عنہ بیت سابع و صاحب سابع ہے اکثر امور میں لیکن عموماً دلائل مسئول عنہ وہی خانہ ہے کہ جس کے منسوبات سے سوال ہو اور صاحب اس کا اور وہ کوکب کہ جس سے قمر متصل ہونے والا ہو پس خطوط خمسہ وسعادت و نحوست وقوت وضعف کواکب کو ملاحظہ کرے اگر دلائل مسعود قوی ہوں تو حکم سعادت وقوت پر کرے و

اگر دلائل منحوس وضعیف ہوں تو حکم نحوست وضعیف پر کرے و اگر دلائل مشترک ہوں تو حکم غلبہ پر کرے یہ ایک قاعدہ کلیہ ہے احکام کے بیان کرنے کا اور حکیم بطلیموس ریاضی دان نے ثمرۃ الفلک میں لکھا ہے اکثر ما یکون خطا المنجم اذا کان السابع و صاحب سخوسین۔ ترجمہ اس کا محقق طوسی نے یہ فرمایا ہے کہ طالع دلیل سائل ہے سابع دلیل مسئول عنہ پس جب طالع وقت سوال میں سابع و صاحب اس کا منحوس ہو دلیل ہے کہ منجم کو جس حال پر ہونا چاہیے نہیں ہے پس جب منجم اس حال پر نہ ہوگا تو اس کی رائے میں خطائے بسیار کا ہونا ممکن ہے اور یہ حکم خاص ہے ساتھ طالع سوال کے اور مشروط ہے ساتھ اس کے کہ سوال منسوبات بیت سابع سے نہ ہو مثل خصومت و تزویج و شرکت و حرب کے کیونکہ اگر سوال منسوبات خانہ ہفتم سے ہوگا تو اس وقت نحوست سابع و صاحب سابع کی مسئول عنہ کے ساتھ خاص نہ ہوگی یہاں پر مراد مسئول عنہ سے منجم ہے نہ غرض سائل یعنی بروقت سوال اگر سابع و صاحب سابع منحوس ہو اور سوال منسوبات خانہ ہفتم سے ہو تو اس وقت نحوست اس کی غرض سائل سے متعلق ہوگی اور منجم احکام اس کے بیان کر سکتا ہے و اگر سوال کسی اور خانہ کے منسوبات سے ہو تو اس وقت نحوست اس کی منجم سے متعلق ہوگی یعنی اس کی رائے میں اس وقت خطا واقع ہوگی کہ ایسے ہنگام میں منجم سکوت اختیار کرے اور کچھ حکم نہ بیان کرے۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

فصل پہلی

احکام منسوبات خانہ اول میں مثل ابتدائے کار و عمر سائل وغیرہ کے۔

پس واضح ہو کہ دلائل آغاز کار چار ہیں طالع و صاحب طالع و قمر و سہم السعادت پس اگر سوال ابتدائے کار سے ہو تو نظر کریں کہ ان میں سے جس کی قوت زیادہ ہو دلیل آغاز کار کی ہوگی پس اگر دلیل آغاز کار مسعود ہو تو حکم اوپر سعادت و خوبی ابتداء کے کریں و اگر منحوس ہو تو حکم نحوست پر کریں و اگر سوال انجام کام سے ہو تو نظر کریں طرف خانہ چہارم کے و صاحب خانہ چہارم و خداوند خانہ قمر و خداوند سہم السعادت کی ان چار میں سے جس کا حظ زیادہ ہو وہی دلیل انجام کار کی ہوگی پس اگر دلیل انجام کار مسعود ہو تو حکم اوپر سعادت و خوبی عاقبت کے کریں و اگر منحوس ہو تو حکم نحوست پر کریں۔

{{ حاشیہ سہم السعادت کو سہم القمر بھی کہتے ہیں اور سہم السعادت نام اس موضع ملک البروج کا ہے کہ بعد اس کا طالع سے برتوالی بروج اتنا ہو کہ جتنا فاصلہ شمس سے قمر کو ہو برتوالی برج مثلاً طالع عقرب ہے ۶ درجہ و ۳۴ درجہ اور شمس حمل میں ہے ۲۲ درجہ ۴۵ دقیقہ اور قمر قوس میں ۲۱ درجہ ۴۹ دقیقہ پس فاصلہ درمیان شمس و قمر کے برتوالی بروج ۷ برج ۹ درجہ ۴ دقیقہ کا ہے بس یہی فاصلہ برج ۹ درجہ ۴ دقیقہ کا طالع سے لیا جائے جہاں پر منتہی ہو وہی موضع سہم السعادت کا ہے پس درجہ طالع عقرب سے کہ چھٹا درجہ ہے سات برج نو درجہ ۴ دقیقہ برتوالی بروج لیجیے برج سرطان کے ۱۵ درجہ و ۳۸ دقیقہ پر منتہی ہوا پس معلوم ہوا کہ سہم السعادت برج سرطان کے ۱۵ درجہ پر ہے ۱۲}}

ایضاً:

اگر بوقت ابتدائے کار کے دلیل آغاز وتد میں ہواور دلیل انجام زائل میں آغاز کار نیک ہوگا اور انجام بد واگر دلیل آغاز زائل میں ہوتو دلیل انجام وتد میں تو آغاز کار بد ہوگا اور انجام نیک واگر دونوں دلیلیں وتد میں ہوں تو آغاز وانجام دونوں نیک ہوں گے واگر دونوں زائل میں ہوں تو آغاز وانجام دونوں بد ہوں گے۔

ایضاً:

اگر دلیل آغاز برج منقلب ہوتو کبھی اس کام میں مشغول ہوگا اور کبھی ترک کرے گا واگر برج ثابت میں ہوتو آغاز کار قوی ہوگا واگر برج ذوجسدین میں ہوتو اس کار کو دوتین مرتبہ آغاز کر کے دوسرا کار اختیار کرے گا واگر قمر ساتھ دلیل ابتدا کے متصل ہو ساتھ کسی سعد کے تو آغاز کار ساتھ شادی وخوشی کے ہوگا۔

ایضاً:

اگر قمر ساتھ مشتری کے ہواور راس وسط السماء پر ہو اس وقت جس کار عظیم کی ابتدا کی جائے وہ کام بخوبی انجام پائے گا اور تمام ہوگا۔

فائدہ:

سوالات عمر سائل میں اگر سائل اپنی عمر کے حالات سے سوال کرے تو نظر کریں طرف قمر کے پس اگر قمر نحس سے منصرف ہو کر سعد سے متصل ہونے والا ہو دلیل ہے کہ عمر گذشتہ سائل کی ساتھ محنت و سختی کے گذری ہے اور عمر آئندہ ساتھ سعادت واقبال کے گذرے گی واگر حال قمر برعکس اس کے ہوتو حکم بھی برعکس اس کے ہوگا واگر قمر ایک سعد سے منصرف ہو کے دوسرے سعد سے متصل ہونے والا ہو تو

عمر گذشتہ و آئندہ سائل کی خوب ہے تمام عمر ساتھ دولت اقبال کے رہے گا اور اگر ایک نحس سے منصرف ہو کے دوسرے نحس سے متصل ہونے والا ہو تو حکم برعکس اس کے ہوگا و اگر خداوند طالع تحت الشعاع میں ہو تو محترق ہو اور قمر منحوس یا ساقط یا خانہ ہفتم میں ہو یا کوئی نحس طالع میں یا خانہ ہفتم میں ہو تو یہ بد ہے۔

ایضاً:

اگر حالات سائل سے سوال کریں پس اگر دلیل سائل طالع میں ہو یا اپنے گھر میں ہو اور راجع و محترق نہ ہو اور صاحب ساعت بھی سعد ہو دلیل ہے کہ حال نیک ہوگا اور ساتھ مال و فراخ دستی کے اور جس غم میں کہ ہے اس سے خوشی حاصل ہوگی و اگر دلیل سائل کی سعد سے منصرف ہو کر نحس سے متصل ہو تو حال خداوند مسئلہ نیک ہوگا لیکن غم پیش آئے گا پس اگر وہ نحس خانہ دوم میں ہو تو بسبب نقصان مال کے غم ہوگا و اگر خانہ سوم میں ہو تو بسبب برادران و دوستان و نزدیکان غم ہوگا و علیٰ ہذا القیاس جس خانہ میں وہ نحس ہو اسی کے منسوبات سے غم ہوگا و اگر دلیل سائل نظر مقارنہ یا مقابلہ آفتاب سے متصل ہونے والی ہو تو بسبب بادشاہ کے غم ہو و اگر دلیل برج شرف میں ہو تو سائل صاحب جاہ و شرف ہوگا و اگر دلیل برج شرف میں راجع یا محترق یا ساقط از طالع ہو تو دلیل ہے کہ سائل بادشاہ تھا کہ معزول ہو گیا ہے اور مال اس کے ہاتھ سے نکل گیا ہے و اگر دلیل سائل برج شرف میں آنے والی ہو تو سائل جاہ منزلت پر پہنچے گا و اگر دلیل برج غریب میں ہو یا ساقط از طالع ہو تو سائل اس شہر میں غریب ہے اور اس کی کوئی قدر و منزلت نہیں و اگر دلیل برج غریب میں ہو لیکن کسی وتد میں ہو تو سائل اس شہر میں غریب ہوگا مگر لوگوں میں ساتھ عزت و مرتبہ کے معروف ہوگا و اگر دلیل سائل برج ششم میں خانہ ہبوط میں ہو تو سائل بندہ یا بندہ زادہ ہے و اگر دلیل خانہ ہبوط میں ہو اور ساقط از طالع اور صاحب خانہ دلیل بھی دلیل کو ناظر نہ ہو تو سائل بے حسب نسب ہے اور معروف نہیں ہے اور بدحال ہے و اگر باایں ہمہ کوئی سعد اس کو ناظر ہو تو

سائل اپنے ہاتھ کی محنت سے روزی اپنی ہر روز پاتا ہے واگر کوئی نحس ناظر ہو تو سائل بدحال و درویش ہے وبدشواری ہر روز روزی اپنی حاصل کرتا ہے واگر دلیل سائل کوکب محترق سے متصل ہو اور وہ کوکب محترق خانہ پنجم میں ہو تو فرزند سائل کا بیمار ہے اور غم سائل کا اسی وجہ سے ہے واگر وہ کوکب محترق صاحب خانہ ہفتم یا خانہ ہفتم میں ہو تو سائل بوجہ بیماری زن کے غمگین ہے اور اگر وہ کوکب محترق خانہ دوم میں ہو تو غم سائل بسبب نقصان مال کے ہے۔

{{حاشیہ برج غریب وہ برج ہے کہ جس میں کوکب کو کوئی حظ نہ ہو قوت وضعف سے اور برج ساقط وہ برج ہے کہ جو طالع کو ناظر نہ ہو وہ چار برج ہیں دوسرا اور چھٹا اور آٹھواں اور بارھواں اور وتد چار ہیں کہ ان کو اوتاد اربعہ کہتے ہیں یعنی وتد اول طالع ہے اور وتد رابع خانہ چہارم ہے اور وتد سابع خانہ ہفتم ہے اور وتد عاشر خانہ دہم ہے اور وتد کو ہندی میں کیندر کہتے ہیں ۱۲ منہ}}

فائدہ:

اگر پوچھیں کہ عمر ہماری کس قدر باقی ہے پس خداوند طالع اور قمر میں سے جو وتد میں ہو وہی دلیل ہوگی اور اگر دونوں ساقط ہوں تو جو کوکب کہ مستولی ہو درجہ طالع پر وہ دلیل ہے پس اگر دلیل برج ثابت اور وتد میں ہو یا مائل وتد میں تو درجہ دلیل سے درجہ طالع تک ہر درجہ کا ایک ایک سال حکم کریں واگر دلیل برج ذوجسدین میں ہو ہر درجہ کو ایک مہینہ حکم کریں واگر دلیل برج منقلب میں ہو ہر درجہ کو ایک ایک روز حکم کریں اور جب ستارہ مریخ درجہ نحس تک یعنی کسی درجہ قاطع تک پہنچے گا اس وقت سائل بیمار ہو جائے گا ان کل مباحث کو قطب الدین لاری نے رسالہ حل المسائل میں بہ تفصیل تحریر کیا ہے یہاں بخوف تطویل ساتھ اجمال کے مسائل ضروریہ پر اختصار کیا گیا اور انوار النجوم میں ہے کہ مدت عمر وحکومت وروزگار وعیش وآمد مسافر وغیرہ کا قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ بروقت سوال کے صاحب طالع وصاحب حاجت کو دیکھیں

کہ درمیان ان دوستاروں کے کتنے درجہ ہیں اگر طالع برج ثابت ہوتو ہر درجہ نو سال شمار کریں اور اگر ذوجسدین ہوتو ماہ شمار کریں اور اگر منقلب ہوتو روز۔

فصل دوسری

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ ماچھڑ

احکام منسوبات

خانہ دوم میں واضح ہو کہ دلائل مال چار ہیں قمر وسہم القمر یعنی سہم السعادت وصاحب خانہ دوم و صاحب طالع اگر مستولی ہو طالع پر۔ پس اگر سوال مال سے ہو نظر کریں طرف قمر کے اگر قمر متصل ہو ساتھ کسی سعد کے اور صاعد ہو یا قمر زائد النور ہو اور طالع کو ناظر بھی ہو دلیل مال و دولت ملنے کی ہے اور اگر قمر منحوس ہو تو قوت مال اس کی روز بروز گھٹتی جائے گی اور اگر قمر طالع میں ہو تو بغیر کوشش کے مال ملے گا اور اگر قمر خانہ دوم میں ہو تو کاروکسب سے مال ملے گا اور اگر خانہ سوم میں ہو تو برادران واقربا وسفر نزدیک سے مال ملے گا اور اگر خانہ چہارم میں ہو تو منسوبات خانہ چہارم سے مال ملے گا وعلیٰ ہذا القیاس۔ بارہویں خانے تک اسی طرح اگر صاحب طالع مستولی ہو طالع پر تو جس خانہ میں ہو گا اسی خانہ کے منسوبات سے مال ملے گا اور چاہیے کہ قمر وسہم السعادت سے غافل نہ ہوں کہ ان دونوں کو درویشی وتوانگری میں بہت بڑی شہادت ہے واگر سہم السعادت متصل ہو ساتھ آفتاب ومشتری کے اور تحسین سے ساقط ہو یا آفتاب ومشتری میں سے کوئی شرف میں ہو اور سعود اور سہم السعادت وتد میں ہو دلیل ہے اوپر بقائے دولت وجمع مال کے و مال کثیر اس سے اس کے فرزندوں کو پہنچے اور ابو معشر بلخی کا قول ہے کہ اگر صاحب خانہ دوم ساتھ سہم السعادت کے صاعد ہو شمال میں تو مال کثیر کو حاصل کرے گا۔ خداوندان دولت سے یا خود توانگر ہو جائے اور ماشاءاللہ مصری کہتے ہیں کہ اگر خداوند دوم طالع میں قوی الحال ہو مال بے رنج بہت جگہ سے کسب کرے گا و اگر خداوند دوم خانہ دوم میں ہو تو مال ساتھ رنج

وتعب کے حاصل گا۔

{{حاشیہ . مستولی وہ کوکب ہے کہ جس کا خط خطوط خمسہ سے کہ بیت وشرف ومثلثہ و حدود وجہ ہے اس درجہ فلک پر بہ نسبت اور کواکب کے زیادہ ہو اور ناظر بھی ہو اس کو کسی نظر سے پس صاحب طالع طالع پر اس وقت مستولی ہے کہ جب کسی خط میں ہو کر طالع کرنا ناظر ہو اور بیان کوکب مستولی وغیرہ کا رسالہ میزان النجوم میں ہو چکا}}

فائدہ:

سوالات مقدار مال میں اگر سوال مقدار مال سے ہو تو دلیل مقدار مال صاحب دوم وعطارد وسہم المال وصاحب سہم المال ہے ان میں سے جو قوی تر ہو بقوت ذاتی یا عرضی وہی دلیل عدد مال ہوگی پس اگر دلیل اس کی عطارد ہو اور ہبوط یا جائے بد میں ہو تو بیس درم پائے گا یا بیس عدد یعنی مثل اپنے عطیہ صغریٰ کے بخشے گا اور اگر اپنے مثلثہ میں ہو تو اس عدد کو لینے عطیہ صغریٰ کو ضرب دس میں کریں تو حاصل ضرب مال بخشے گا اور اگر شرف میں ہو تو سو میں ضرب کریں اور اگر اپنے خانہ میں ہو تو عطیہ صغریٰ کو ہزار میں ضرب کریں کہ ہم عدد حاصل ضرب ملے گا اور یہی قیاس ہر کوکب کا ہے کہ جو دلیل واقع ہو اور قاعدہ اس کا یہ ہے کہ جو کوکب دلیل مقدار مال کی واقع ہو اگر وہ بدحال یا ہبوط میں ہو تو مال بقدر عطیہ صغریٰ اس کے ملے گا اور اگر اپنی مثلثہ یا شرف یا خانہ میں ہو تو جتنا کہ ذکر ہوا اتنا ملے گا اور اگر دلیل راجع ہو تو جتنا بغیر رجعت کے دیتا اس کا نصف دے گا اور اگر دلیل محترق ہو تو کچھ نہیں دے گا اور اگر دلیل مقدار آفتاب سے چار درجہ دور ہو تو جتنا وہ دیتا اس کا ثلث کم کر کے دے گا اور اگر سعدین عطارد کے ساتھ ہوں تو مال میں زیادہ کرے گا اور اگر نظر نحسین عطارد پر ہو تو کمی کرے گا۔ اور واضح ہو کہ دلیل سخاوت پانچ برج ہیں سنبلہ، میزان، عقرب، قوس، حوت اگر بوقت سوال ان میں سے کوئی برج طالع ہو یا صاحب طالع یا قمر یا کوکب میزان برجوں میں ہو دلیل ہے کہ سائل اسراف کرنے والا اور بخشنے والا ہو

گا اور جو بروج کہ تونگری دینے والے ہیں مثلث بروج خاکی ہے یعنی ثور و سنبلہ و جدی اور جو بروج کہ مال دے کر واپس لیتے ہیں مثلثہ بروج بادی ہے یعنی جوزا، میزان و دلو پس اگر بوقت سوال برج بادی طالع ہو اور مسعود ہو دلیل ہے اوپر تونگری و سعادت کے اور اگر ضعیف و منحوس ہو دلیل ہے اوپر تنگی معاش و نقصان مال کے۔

{{ حاشیہ . نام اس موضع فلک البروج کا ہے کہ بعد اس کا طالع سے برتوالی بروج اتنا ہو کہ جتنا فاصلہ رب بیت المال سے درجہ بیت المال تک ہو پس اگر وہ مقدار مابین رب بیت المال و درجہ بیت المال طالع سے فرح کی جائے وجہاں منتہی ہو اسی موضع کا نام سہم المال ہے ۱۲ منہ }}

{{ حاشیہ واضح ہو کہ عطیہ ہر کوکب کا چار قسم پر ہے عطیہ عظمیٰ و عطیہ کبریٰ و عطیہ وسطیٰ عطیہ صغریٰ مگر عطیہ صغریٰ تمیں 30 و مشتری کا عطیہ صغریٰ بارہ و مریخ کا عطیہ صغریٰ پندرہ 15 و شمس کا عطیہ صغریٰ انیس 19 زہرہ کا عطیہ صغریٰ آٹھ عطارد عطیہ صغریٰ بیس و قمر کا عطیہ صغریٰ پچیس ہیں اور ان عطایائے اربعہ کو سید علی شاہ بخار نے کتاب اشجار الاثمار میں دربیان عمر مولود و بتوضیح و تصریح تحریر کیا ہے۔ }}

{{ حاشیہ . کوکب معتبر یعنی بس ستارے کو قوت اہتزار میں حاصل ہو یعنی جو کوکب مشکل طالع میں خانہ قوتیر میں ناظر طالع ہو مثل اس کے کہ طالع میں یا عاشر یا حادی عشر یا سابع یا تاسع یا رابع یا خامس میں ہو خاصۃ کہ اگر اکثر کوکب اس کو ناظر ہوں اور کمال اہتزاز دہ ہے کہ باوجود ان ہی میں کسی خط میں ہو اور قوت ذاتی و عرضی رکھتا ہو اور راجع و محترق نہ ہو اور تفصیل اس کی میزان النجوم میں ہو چکی }}

فائدہ:

اگر پوچھیں کہ نقصان مال کس سبب سے ہوگا پس دیکھیں اس کوکب کو جو دلیل مال واقع ہوا ہے اس سے کوکب نحس کس برج سے اتصال رکھتا ہے یعنی وہ کوکب نحس کس خانہ میں ہے اسی خانہ کی منسوبات کی وجہ سے نقصان مال ہوگا پس اگر وہ نحس طالع میں ساتھ صاحب طالع کے ہوتو زیاں مال بسبب کاہلی سائل کے ہوگا اور اگر وہ نحس خانہ دوم میں ساتھ خداوند دوم کے ہوتو سائل مال کو اپنے ہاتھ سے تلف کرے گا اور اگر وہ نحس خانہ سوم میں ساتھ خداوند سوم کے ہوتو زیاں مال بسبب برادران و خواہران وسفر نزدیک کے ہوگا اور اگر وہ نحس خانہ چہارم میں ساتھ خداوند چہارم کے ہوتو زیان مال بسبب پدر و مادر منسوبات خانہ چہارم کے ہوگا وعلی ہذا القیاس۔

فائدہ:

سوالات بیع وشرا اگر پوچھیں کہ بیع واقع ہوگی یا نہ۔ پس اگر صاحب طالع وصاحب ہفتم و نہم متصل ہوں قمر سے تو بیع واقع ہوگی اور اگر قمر برج مستقیم الطلوع میں زائد النور والعدد ہو اور سعدین اس کو ناظر ہوں تو جتنے کی وہ چیز خریدی ہے اس سے زیادہ کی بکے گی اور نفع ہوگا اور اگر پوچھیں کہ اس جنس کو محفوظ رکھیں یا بیچ ڈالیں پس اگر صاحب طالع وقمر قوی و نیکو حال ہو اور کسی سعد سے متصل ہو تو اس جنس کو محفوظ رکھنا چاہیے ورنہ بیچ ڈالنا چاہیے اور اگر پوچھیں کہ مال ومتاع نفع سے بکے گا یا نقصان سے نظر کریں طرف صاحب طالع وصاحب دوم وقمر کے ان میں سے جو قوی تر ہو وہی دلیل اس کی ہے پس اگر دلیل و تدبین یا مائل وتد ساقط میں ہو یا اس کوکب سے متصل ہو کہ جو طالع سے ساقط ہو تو ارزاں بکے گا اور اگر دلیل خانہ ساقط سے یا مائل وتد سے متصل ہو ساتھ اس کوکب کے کہ جو وتد میں یا شرف میں اس کے ہو تو ساتھ نفع کے بکے گا اور اگر مائل الوتد میں ہو تو نفع نقصان میں برابر بکے گا۔

{{حاشیہ ۔۔ زیادتی نور قمر اس وقت سے ہے کہ جب تربیع اول شمس سے گذر کر تربیع دوم تک نہ پہنچا ہو اور زیادتی عدد کوکب یہ ہے کہ ستارہ ہابط ہو فلک اوج وتد پر اور وہ نفاق اول و دوم میں ہوتا ہے اور قاعدہ اس کا رسالہ میزان النجوم میں لکھ دیا گیا۔}}

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

فصل تیسری

احکام منسوبات خانہ سوم میں اگر سوال

حالات برادران سے ہو

پس اگر کوکب سعد خانہ سعد میں ہو دلیل ہے اوپر صلاح و نیکی برادران و موافقت باہمی کے اور اگر کوکب نحس خانہ سوم میں ہو دلیل ہے اوپر کمی و ناخوشی برادران کے اور اگر برج ذوجسدین طالع ہو اور اس میں کئی ستارے ہوں دلیل ہے کہ بھائی ایک ماں باپ سے نہ ہوں اور جو کوکب اول برج میں ہو وہ دلیل برادر کلاں تر کی ہے اور اگر پوچھیں کہ برادر و خواہر سے اُمید بر آئے گی یا نہ نظر کریں طرف دلیل طالع و صاحب خانہ سوم کے اگر ان دونوں میں اتصال یا جمع نور یا نقل نور ہو تو اُمید بر آئے گی۔

{{حاشیہ جمع نور اس کو کہتے ہیں کہ چند کوکب سب کروساتھ کوکب گران رو کی دو کواکب کی آپس میں کوئی نظر نہ ہو لیکن تیسرا کوکب ان دونوں کو ناظر ہو تو یہ کوکب ان سب کے نور کو جمع کرتا ہے اور بمنزلہ اس کے ہو جاتا ہے کہ گویا سب باہم ناظر ہیں اور اگر یہ کیفیت زحل کے لیے کے لیے ہوتی ہے اور نقل نور اس کو کہتے ہیں کہ ایک کوکب سے کرو کوکب گران رو سے متصل ہو کر متصرف ہوا ہو لیکن ابھی تمام متصرف نہ ہوا ہو کہ کوکب دوم سے متصل ہو جائے اور نور کوکب اکا کوکب دوم کی طرف نقل کرے پس کوکب اس کوکب واسطہ کے درمیان ستارہ اول و دوم کے اتصال قائم ہو جاتا ہے اگر

حقیقتہ اتصال نہ ہوان دونوں میں اور آپس میں وہ دونوں ساقط ہوں}}

فصل چوتھی

خوش جیوے سر
فراز شاہ وچ مانچسٹر

احکام منسوبات خانہ چہارم میں مثل

مکان و باغ و سرا و غیرہ کے

واضح ہو کہ خانہ چہارم و زحل و قمر دلیل خانہ و ضیاع و باغ و زمین ہے پس اگر خداوند طالع بیت سابع میں ہو یا صاحب بیت سابع سے متصل ہو دلیل ہے کہ وہ مکان یا سرا خرید کی جائے گی پس اگر کوئی نحس بیت رابع میں ہو تو وہ مکان خراب ہے اور اگر سعد ہو تو معمور ہے اور اگر پوچھیں کہ خریدنا اس مکان یا زمین یا باغ کا کیسا ہے پس جاننا چاہیے کہ صاحب بیت رابع اور جو کوکب کہ اس میں ہو دلیل نیکی و بدی و نوے و کہنگی و مبارکی و نامبارکی مکان کی ہے اور طالع دلیل رہگذر اس مکان کی ہے اور موضع قمر دلیل دروازے کی ہے اور موضع شمس دلیل صحن و کشادگی کی ہے اور موضع زہرہ دلیل جائے عیش و عشرت و ریاحین و طرب کی ہے اور موضع عطارد دلیل مخزن و گنجینہ و کتب خانہ کی ہے اور موضع زحل دلیل جائے گندہ و تاریک کی ہے اور موضع مشتری دلیل مجلس گاہ مقام نماز کی ہے اور موضع مریخ دلیل مطبخ و خون گرانی کی ہے اور موضع راس دلیل نردبان کی ہے اور موضع ذنب دلیل جائے خس و خاشاک کی ہے ان دلائل سے حالات اس مکان کے بتائیے کہ حیثیت اس کی کیسی ہے اگر پوچھیں کہ خریدنے میں اس مکان یا باغ یا زمین کے مجھ کو نفع ہو گا یا نہ پس اگر درمیان دلیل سائل و مسئول عنہ کے نظر مودت و قبول ہو تو

متقبہائے کثیرہ ومنافع جلیلہ حاصل ہوں گے واگر نظر عداوت وقبول ہوتو منفعت ساتھ رنج ومشقت

کے ہووا اگر نظر مودت ہواور نظر قبول نہ ہوتو کام ساتھ آسانی وخوشی کے برآئے گا لیکن نفع کثیر نہ ہوگا اور

اگر نظر عداوت ہو وقبول نہ ہوتو کوئی خیر ومنفعت اس میں نہیں ہے اور چاہیے کہ سہم السعادت وصاحب

سہم السعادت کو بھی دیکھے کہ اگر مقبول وسعود ہوں اور طالع کو ناظر تو دلیل منافع کثیرہ کی ہے اور اگر ہمسایہ

مکان سے سوال کریں تو طالع اور جو کوکب کہ اس میں ہے دلیل ہمسایہ کی ہے اگر طالع میں زحل ہے تو

ہمسایہ میں مرد بے اعتبار ہے اور اگر مشتری ہے تو مرد باوقار ہے یعنی اگر طالع میں کوئی نحس ہے تو

ہمسائیگان دزدو خائن ہوں گے اور اگر کوئی سعد ہے تو ہمسائیگان عزوم صالح وخوب ہوں گے پس اگر وہ

کوکب مستقیم ہو تو ہمسایہ پائیدار ہوگا واگر راجع ہو تو ناپائیدار۔

نظر قبول درمکان اس کو کہتے ہیں کہ کوکب اپنے خط میں قوی حال ہو

بقول بعضے نظر قبول وہ ہے کہ جس کے خط میں ہو اس کو دیکھے جیسا کہ قمر حوت سے مشتری کو دیکھے یا

مشتری میزان سے زحل کو دیکھے یہ نظر دلیل تمام ہونے کی ہے ساتھ دل خوشی کے خانہ اوتاد سے اور

برعکس اس کے نظر ناقبول ہے کہ اس کو نظر رد کہتے ہیں یعنی کوکب ضعف ہو کہ راجع یا محترق یا ہبوط وبال

میں ہو پس جس کوکب کی نظر کہ اس پر ہو وہ اس کو قبول نہ کرے یہ نظر دلیل عاجز ہونے اور فساد کار کی ہے

اور بیان نظر قبول وغیرہ کا بتفصیل رسالہ میزان النجوم میں ہو چکا}}

فائدہ:

اگر پوچھیں کہ جس کام میں میں مشغول ہوں عاقبت اس کی کیسی ہوگی پس دیکھیں اگر خانہ چہارم

میں کوئی سعد ہو اور راجع ومحترق وہبوط میں نہ ہو تو عاقبت کار بخیر وخوبی وسعادت ہوگی اور اگر کوئی نحس ہو تو

عاقبت کار جنگ وخصومت ہوگی اور اگر خانہ چہارم میں کوئی کوکب نہ ہو تو دیکھیں کہ اگر خداوند چہارم خانہ

چہارم کو ناظر ہو اور منحوس نہ ہو تو عاقبت کار بخیر وخوبی ہوگی اور اگر ناظر نہ ہو تو دیکھیں کہ خداوند چہارم کس

برج میں ہے اگر خداوند اس برج کا قوی حال ہے و ناظر بصلوح طالع یا صاحب رابع ہو تو عاقبت کار بخیر و خوبی ہوگی بہتر از اول و اگر سوال کریں کہ جس کام کو ہم کرتے ہیں اس میں پائیداری ہے یا نہ تو دیکھیں اگر صاحب طالع و صاحب خانہ حاجت و قمر بروج ثابتہ میں ہوں تو دلیل پائیداری اُس کام کی ہے اور اگر بروج منقلبہ میں ہوں تو دلیل انقلاب و عدم ثبات کی ہے و اگر بروج ذوجسدین ہوں تو عاقبت کار میانہ ہوگی۔

فائدہ:

اگر سوال اجارہ سے کریں تو اگر سائل اجارہ دینے تو طالع دلیل اُس کی ہوگی اور خانہ ہفتم دلیل اجارہ لینے والے کی اور عاشر و صاحب عاشر دلیل مزدور بدل اجارے کی ہے اور چہارم دلیل عاقبت کار کی ہے تو بحسب کوکب سعد و نحس کے احکام سعادت و نحوست کے لگائیے۔

فائدہ:

اگر سوال دفینہ سے ہو تو نظر کریں کہ زائچہ وقت سوال میں اگر قمر و زہرہ و مشتری چوتھے خانہ میں ہوں تو خزانہ سونا و جواہرات کا ہے و اگر زحل و راس ہوں تو دفینہ ہڈیاں و کوڑیوں کا ہے اور اگر چوتھے خانہ میں نحس ہو اور دسویں میں مریخ ہو تو بھی دفینہ ہڈیاں و کوڑیوں کا ہے اور اگر صاحب چہارم خانہ چہارم کو ناظر ہو تو خزینہ ہے اور دیر میں ملے گا اور اگر نحس بھی ناظر ہو تو نہیں ملے گا اور اگر قمر خانہ چہارم میں ہو تو دفینہ اجداد کا رکھا ہوا ہے اور ملے گا اور اگر مریخ چوتھے یا ساتویں یا آٹھویں میں ہو تو دفینہ کسی کا چھینا ہوا مار کر کسی کو گاڑا گیا ہے اور اگر زحل و راس آٹھویں میں ہوں تو دفینہ بہت مدت کا رکھا ہوا ہے اور اگر قمر و مشتری اوتاد میں ہوں تو دفینہ جلدی ملے گا اور اگر دوسرے اور چوتھے کوکب سعد ہوں تو دفینہ جلدی ملے گا اور اگر گیارہویں میں شمس ہو اور کوکب سعد اس کے ساتھ ہو یا اس کو ناظر ہو تو دفینہ ملے گا اور اگر راس

طالع میں ہو یا قمر آٹھویں میں ہو یا ہبوط میں ہو یا تحت الشعاع میں ہو یا طالع برج حوت ہو اور قمر دوسرے میں ہو تو دفینہ نہیں ملے گا اور اگر پوچھیں کہ دفینہ مکان کے کس طرف ہے پس طالع سے چھٹے خانہ تک مکان کا داہنا رخ ہے اور ساتویں سے بارہویں تک بایاں رخ ہے پس صاحب خانہ چہارم جس طرف ہو اُسی رخ میں دفینہ ہوگا وبقول دیگر زائچہ میں جس طرف سعدین ہوں اُسی سمت میں دفینہ ہوگا مثلاً اگر طالع میں ہوں تو پورب اور اگر چوتھے میں ہوں تو اوتر اور اگر ساتویں میں ہوں تو پچھم اور اگر دسویں میں ہوں تو دکھن کی طرف ہوگا اور اگر دونوں سعد دو جگہ ہوں تو جو قوی تر ہوگا وہ جس سمت میں ہوگا اُسی سمت میں دفینہ ہوگا اور اگر سعدین اوتاد میں نہ ہوں تو جس سمت میں ہوں اُس سمت کے کونے میں دفینہ ہوگا وبقول دیگر اگر صاحب رابع پہلے یا چوتھے یا ساتویں یا دسویں خانہ میں ہو تو مکان کے اندر جو مکان ہو اُس میں دفینہ ہوگا اور اگر ان اوتاد اربعہ میں نہ ہو تو گھر کے باہر دفینہ ہوگا۔

ایضاً:

اگر خانہ چہارم میں زہرہ یا قمر ہو تو دفینہ وگم شدہ گریختہ وہاں پر ہے جہاں پر پانی رہتا ہے اور اگر مریخ ہو تو مکان سوختہ میں ہے اور اگر راس ہو تو مکان نیم سوختہ میں ہے اور اگر زحل وراس ہو تو بیابان میں ہے اور اگر مشتری ہو تو مسجد و معبد میں ہے واللہ اعلم۔

فصل پانچویں

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

احکام منسوبات خانہ پنجم میں مثل خیر و فرزند و معشوق کے

ابو معشر بلخی کہتے ہیں کہ دلائل خبر چار ہیں قمر درجہ طالع و صاحب طالع و سہم الاخبار ان میں سے جو قوی تر ہو وہی دلیل خبر کی ہے اور نحسین میں سے زحل صادق ہے مریخ کاذب اور سعدین میں سے مشتری صادق ہے زہرہ کاذب اور قمر صادق ہے عطارد ممتزج اور نزدیک بعضوں کے کاذب پس اگر دلیل خبر منصرف ہوئے کوکب راجع سے یا اس کوکب سے کہ جو برج معوج الطلوع یا برج منقلب میں ہو یا وہ دلیل خبر بیت زائل و ساقط میں ہو خاصتہ اگر وہ نحس ہو تو خبر جھوٹ ہوگی اور اگر قمر بھی اسی صفت سے ہو تو بھی خبر جھوٹ ہوگی اور اگر طالع میں صاحب طالع و قمر ہو اور نظر نحسین سے دور ہوں اور ان دونوں میں سے کوئی متصل نہ ہو ساتھ زائل کے وہ خبر سچ ہوگی اور اگر قمر یا صاحب طالع وتد سے ساتھ کوکب ساقط کے متصل ہو اور غیر مقبول وہ خبر جھوٹ ہوگی اور اگر ساتھ کوکب ساقط یا راجع کے متصل ہو اور منحوس ہو تو وہ خبر جھوٹ ہوگی اور اگر صاحب طالع و قمر دونوں یا ایک ان میں سے وتد میں ہو ساتھ کوکب سعد کے یا کوکب سعد اُس کو ناظر ہو تو وہ بات سچی ہے اور اگر ساتھ کوکب نحس کے ہو یا نحس اُس کو ناظر ہو تو وہ بات جھوٹی ہوگی۔

{{حاشیہ سہم الاخبار اس کو کہتے ہیں کہ جتنا بعد درجہ عطارد سے درجہ قمر تک بر توالی برج ہو اتنا فاصلہ طالع سے بر توالی بروج لے کر طرح کریں جہاں پر منتہے ہو اسی موضع کا نام سہم الخبر ہے}}

فائدہ:

قمر و خانہ پنجم و صاحب خانہ پنجم دلیل قاصد کی ہے اگر یہ تینوں سعود ہوں تو قاصدی ورسولی نیک و خوب ہے اور اگر قمر صاحب طالع سے متصل ہو جائے یا بیت سابع میں ہو تو قاصد مقصود کو پہنچے اور اگر سوال قاصد کے آنے سے ہو دیکھیں طرف قمر کے اگر قمر طالع یا وسط السما میں ہو قاصد آئے گا اور اگر ماہ خانہ رابع یا سابع میں متصل و درجہ طالع سے ہو یا اُس کوکب سے کہ جو طالع میں ہو تو قاصد آئے گا اور اگر قمر خانہ ثانی عشر میں ہو اور شعاع اپنی برج طالع پر ڈالے تو قاصد جلد آئے گا اور اگر قمر یا صاحب پنجم صاحب ہفتم سے منصرف ہو کر صاحب طالع سے اتصال کرے یا طالع میں آئے دلیل رسول کے آنے کی ہے۔

فائدہ:

(سوالات خط)

اگر معلوم کرنا چاہیں کہ خط کہاں سے آیا ہے اور اُس میں کیا لکھا ہے تو دیکھیں کہ قمر کس ستارے سے منصرف ہے اگر سعد سے منصرف ہے اور وہ سعد برج شرف میں ہے تو نامہ از جانب سلطان یا از طرف مرد بزرگ آیا ہے اور اگر قمر نحس سے منصرف ہو تو نامہ شخص بے مقدار کی طرف سے آیا ہے اور اگر ماہ آفتاب سے منصرف ہو تو از جانب سلطان آیا ہے اور اگر عطارد سے منصرف ہو تو دبیر یا شاعر یا نقاش سے آیا ہے اور دیکھیں کہ قمر کس ستارے سے منصرف ہے اور کس سے متصل ہے اگر وہ

دونوں ستارے آپس میں بہ تثلیث یا تسدیس ناظر ہوں تو خط کسی دوست سے آیا ہے اور اُس میں باتیں نیکی اور آرزومندی کی ہیں اور اگر تربیع ناظر ہوں تو سخن آمیختہ ہو نیک و بد سے اور اگر بمقابلہ ناظر ہوں تو سخن خصومت ہو اور اس امر کے معلوم ہونے کے لیے چاہیے کہ ماہ و عطارد کو دیکھیں کہ اگر دونوں مسعود ہوں تو خط میں سخنان فرح و سرور ہوں گے و اگر دونوں منحوس ہوں تو خط میں وہ بات ہوگی کہ جس سے غمناک ہو جائے اور اگر ایک مسعود ہو اور ایک منحوس تو خط میں کوئی بات خوشی کی نہ ہوگی اور دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ ماہ و عطارد ہمیشہ دلیل نامہ و خبر ہیں ان دونوں میں سے جو وتد میں ہو یا ناظر بطالع وہی دلیل اس نامہ کی ہے پس اگر دلیل طالع سے یا اپنے خانہ سے خانہ دوم میں ہو تو اس خط میں گفتگو مال کی ہوگی اور اگر خانہ سوم میں ہو تو خط میں ہو تو خط میں مضمون دوستی و برادری و سفر ہوگا اور اگر خانہ چہارم میں ہو تو مضمون خانہ و زمین و پدر و مادر ہوگا اور اگر پنجم میں ہو تو نامہ فرزند سے آیا ہے یا جو بجائے فرزند ہو اور اس میں مضمون شادی و سرور ہوگا اور اگر خانہ ششم میں ہو تو نامہ از طرف بیمار آیا ہے اس میں مضمون بیماری ہو گا اور اگر خانہ ہفتم میں ہو تو خط از طرف شوہر زن کو یا از طرف زن شوہر کو آیا اُس میں مضمون شرکت و گم شدہ ہو اور اگر دلیل خانہ ہشتم ہو تو خط میں مضمون بیماری و مال میراث و خوف ہو اور اگر دلیل خانہ نہم میں ہو تو خط دوستوں سے آیا ہے اور مضمون نامہ مشتمل او پر پند و نصیحت و سفر و دین کے ہوگا اور اگر وہ دلیل طالع یا اپنے خانہ سے خانہ دہم میں ہو تو خط کسی بزرگ سے آیا ہے اور اُس میں سخن سلطان و اہل احکام ہوں اور اگر دلیل خانہ یازدہم میں ہو تو خط دوست سے آیا ہے کہ مضمون نامہ سے خوشی ہوگی اور اُس خط کے آنے سے امید بر آئے گی اور اگر خانہ دوازدہم میں ہو تو خط از طرف بندہ یا دشمن ہے اور مضمون نامہ سے خوش نہ ہوگا۔

فائدہ:

اگر سوال کریں کہ زن حاملہ کے لڑکا ہوگا یا لڑکی یا مادہ گاؤ وغیرہ سے سوال کریں کہ حاملہ ہے اس

سے نر پیدا ہوگا یا مادہ پس اگر بوقت سوال برج نر طالع ہو یعنی حمل جوزا اسد میزان قوس دلوان چھ برجوں میں سے کوئی برج طالع ہو اور کوکب مذکر کی بھی نظر اُس پر ہو اور شمس و مریخ و مشتری قوی ہوں تو عورت سے لڑکا پیدا ہوگا اور گائے وغیرہ سے نر اور اگر برج مادہ طالع ہو یعنی جو سوائے چھ برج مذکورہ کے ہیں اُن میں سے کوئی برج طالع ہو اور کوکب مادہ کی بھی نظر اُس پر ہو تو لڑکی پیدا ہوگی اور گائے وغیرہ سے بچہ مادہ اور اگر طالع کو عطارد ناظر ہو تو حمل مرجائے اور اگر پانچویں خانہ کو زہرہ ناظر ہو تو اسقاط حمل ہو جائے واگر پوچھیں کہ میرے کوئی فرزند ہوگا یا نہ اگر صاحب طالع پنجم میں یا صاحب پنجم سے متصل ہو اور نحوس واحتراق سے بری ہو دلیل ہے کہ اُس کو فرزند پیدا ہوگا لیکن بعد ایک مدت کے اور اگر صاحب پنجم طالع میں ہو اور مسعود تو فرزند جلدی پیدا ہوگا اور اگر مشتری طالع میں ہو اور مسعود یا طالع کو ناظر ہو اور منحوس نہ ہو اور تحت الشعاع میں نہ ہو دلیل ہے کہ فرزند ہوگا اور اگر منحوس ہو تو فرزند نہ ہوگا اور اگر نحسین سے متصل ہو تو ہرگز حمل نہ ہوگا اور اگر کوئی سعد خانہ پنجم میں ہو تو فرزند ہوگا اور اگر کوئی سعد طالع میں ہو یا صاحب طالع طالع میں یا دسویں یا گیارہویں یا پانچویں میں ہو یا مشتری خانہ ہائے نیک میں یا ساتھ ارباب مثلثات اپنے کے ناظر ہو اور عیوب سے پاک ہو دلیل ہے کہ سائل کے اولاد کثیر ہو اور اگر نحسین طالع میں ہو یا طالع کو ناظر ہو تربیع ومقابلہ اور صاحب طالع جائے بد میں ہو اور مشتری طالع سے ساقط ہو یا تحت الشعاع میں ہو دلیل ہے اور آپ کے فرزندان کے اور جو فرزند ہو وہ کوتاہ عمر ہو اور بوقت سوال صاحب طالع یا قمر طالع میں ہو اور کوئی سعد ناظر ہو تو اولاد ہوگی اور اگر صاحب طالع وقمر وزہرہ پانچویں یا گیارہویں میں ہو تو اولاد ہوگی اور اگر قمر وزہرہ میں سے کوئی خانہ پنجم کو ناظر نہ ہو تو اولاد نہ ہوگی۔

{{حاشیہ واضح ہو کہ سبع سیارہ میں سے چار کوکب مذکر ہیں یعنی زحل و مشتری و مریخ و شمس اور دو کوکب مونث ہیں یعنی زہرہ و قمر اور عطارد ممتزاج ہے یعنی کوکب مذکر کے ساتھ مذکر اور مونث کے ساتھ مونث ہو جاتا ہے}}

فائدہ:

اگر پوچھیں کہ حمل ہے یا نہ پس اگر کوئی سعد طالع یا پنجم یا نہم میں ہو تو حمل ہے والا فلا اور اگر صاحب پنجم طالع میں ہو اور صاحب طالع پنجم میں اور کوئی سعد ایک یا دونوں کے ساتھ ہو یا ناظر ہو تو حمل ہے اور اگر خانہ پنجم کو نحسین ناظر ہوں اور کوئی سعد ناظر نہ ہو تو حمل حرام کا ہے اور اگر مشتری طالع یا قمر کو ناظر ہو تو حمل اپنے باپ کا ہے اور اگر کسی کو ناظر نہ ہو تو نطفہ اپنے باپ کا نہیں ہے اور اگر منحوس بروج منقلب میں ہوں تو نطفہ اپنے باپ کا نہیں ہے اور اگر نیرین اور ایک نحس یہ تینوں ایک خانہ میں ہوں تو نطفہ اپنے باپ کا نہیں ہے اور اگر پوچھیں کہ حمل پورا ہوگا یا نہ پس اگر صاحب خانہ پنجم راجع یا محترق یا منحوس یا مقارن نحس نہ ہو دلیل ہے کہ بار حمل تمام ہوگا اور پورا ہو کے وضع حمل ہوگا اور اگر صاحب پنجم منحوس بنظر ہو یا راجع یا احتراق یا ساقط یا ہبوط یا وبال میں ہو دلیل ہے اور پر فساد حمل کے اور چاہیے کہ قمر و صاحب ساعت کو بھی اس امر میں شریک کریں اور اگر قمر منتقی نور سے ہو اور مریخ اس کو بنظر عداوت ناظر ہو دلیل ہے تباہی فرزند اور آفت حاملہ پر دا اگر مریخ زہرہ کو ناظر ہو اور زہرہ جائے بد میں ہو خصوصاً عقرب میں دلیل ہے اور گر جانے حمل کے اور اگر برج ذوجسدین طالع ہو اور اُس میں دو کوکب سعد ہوں تو دو فرزند شکم میں ہوں گے اور اگر پوچھیں کہ حمل کے ماہ کا ہے پس صاحب پنجم و قمر و صاحب ساعۃ میں سے جو کوئی کسی کوکب سے منصرف ہوا ہو وہی دلیل اُس کی ہے پس اگر انصراف مقارنہ سے ہو تو حمل ایک ماہ کا ہے اور اگر انصراف تسدیس سے ہے تو حمل تین یا چھ مہینے کا ہے اور اگر انصراف تربیع سے ہے تو حمل چار مہینے کا ہے اور اگر انصراف مقابلہ سے ہے تو سات مہینے کا ہے اور اگر پوچھیں کہ کب وضع حمل ہوگا پس جس وقت کہ آفتاب یا مریخ صاحب پنجم سے قران کرے اس وقت وضع حمل ہوگا اور اگر آفتاب و مریخ صاحب پنجم سے دور ہوں تو پھر صاحب ساعت اور قمر کو دیکھے کہ صاحب پنجم کے ساتھ کب قران کرے گا اسی وقت ولادت ہوگی یا جس وقت کہ کوئی سعد سہم الولد سے

متصل ہو اس وقت ولادت ہوگی اور اگر پوچھیں کہ حمل نر ہے یا مادہ اگر صاحب طالع صاحب پنجم دونوں برج مذکر میں ہوں تو لڑکا ہوگا اور اگر برج مونث میں ہوں تو لڑکی ہوگی اور اگر ایک برج مذکر میں ہو اور ایک برج مونث میں تو پھر جس کو قمر ناظر ہو وہی دلیل ہوگی اسی سے حکم کریں اور بروج میں سے جو طاق ہیں وہ مذکر ہیں اور جو جفت ہیں وہ مونث ہیں مثلاً حمل طاق ثور جفت جوزا طاق سرطان جفت وعلی ہذا القیاس آخری تک۔

ایضاً:

اگر شمس و صاحب طالع برج مذکر میں ہوں تو بیٹا ہوگا اور اگر برج مونث میں ہوں تو بیٹی ہوگی و اگر پوچھیں کہ لڑکا پیدا ہوگا یا لڑکی پس طالع وقت سوال کو درست لکھے اور دیکھے زحل کو کہ کوکب مذکر ہے کہاں ہے اگر خانہ مذکر میں ہو تو لڑکا ہوگا اور اگر خانہ مونث میں ہو تو لڑکی ہوگی اور خانہ ہائے مذکر وہ ہیں کہ جن کے عدد طاق ہیں اور خانہ ہائے مونث وہ ہیں کہ جن کے عدد جفت ہیں مثلاً طالع مذکر ہے خانہ دوم مونث و سوم مذکر و چہارم مونث وعلی ہذا القیاس آخر تک اور اگر پوچھیں کہ وضع حمل دن کو ہوگا یا شب کو پس نظر کریں طرف قمر و صاحب طالع کے اور جو کوکب کہ طالع میں ہو اگر یہ سب برج ہائے ناری میں ہوں تو ولادت دن کو ہوگی اور اگر برج ہائے لیلی میں ہوں تو ولادت شب کو ہوگی اور اگر بعضے بروج نہاری میں ہوں اور بعضے بروج لیلی میں تو جوان میں قوی تر ہوگا اُس سے حکم کریں اور بعض رسائل غیر نجومیہ میں ہے کہ اگر پوچھیں کہ عورت حاملہ نہیں ہوتی ہے کیا سبب ہے پس چاہیے کہ عدد نام حاملہ و نام مادر حاملہ و نام روز جمع کر کے چار چار کی طرح دیں اگر ایک بچے تو عیب مرد کا ہے اور اگر دو بچیں تو عیب عورت کا ہے اور اگر تین بچیں تو آسیب دیو کا ہے اور اگر چار بچیں تو آسیب پری ہے اور اگر پوچھیں کہ عورت کو حمل ہے یا نہ تو چاہیے کہ عدد نام زن و نام روز جمع کر کے دو دو کی طرح دیں اگر ایک بچے تو حمل

نہیں ہے اور اگر دو بچیں تو حمل ہے اور اگر پوچھیں کہ زن حاملہ سے لڑکا پیدا ہوگا یا لڑکی پس چاہیے کہ عدد نام حاملہ و نام مادر حاملہ و نام روز جمع کر کے تین تین کی طرح کرے اگر ایک بچے تو لڑکا پیدا ہوگا اور اگر دو بچیں تو لڑکی پیدا ہوگی اور اگر تین بچیں تو حمل ساقط ہو جائے گا یا فرزند بعد ولادت کے مر جائے گا واللہ اعلم۔

فائدہ:

حل المسائل میں قطب الدین لاری نے لکھا ہے کہ اگر سوال معشوق سے کریں اور معلوم کرنا چاہیں کہ معشوق کا دل اس کی طرف راغب و مائل ہے یا نہ پس صاحب پنجم کو دیکھیں اگر اوتاد میں ہو تو دل معشوق کا راغب ہے اور اگر اوتاد میں نہ ہو تو اس سے کوئی اُمید نہ رکھنا چاہیے اور اگر صاحب پنجم وتد میں راجع ہو دلیل ہے کہ درمیان عاشق و معشوق کے اندک ملال واقع ہوگا مگر جلدی بصلاح انجام پائے گا اور اگر صاحب پنجم زائل وتد میں ہو تو ہر گز ان دونوں کی آپس میں نہ بنے گی اور مراد کو نہ پہنچیں گے و بقول دیگر اگر صاحب پنجم صاحب طالع سے خانہ پنجم یا خانہ یازدہم میں قران کرنا چاہے دلیل ہے کہ معشوق عاشق سے رغبت کرے گا پس اگر قمر ناظر ہو دلیل وصال ہے اور اگر سعدین یا احد السعدین ناظر ہو تو دلیل وصل ہے اور اگر صاحب پنجم قران کرنے والا نہ ہو بلکہ اتصال کرنے والا ہو تو بھی اُمید وصل ہے اور حالات عاشق کے صاحب طالع سے اور حالات معشوق کے صاحب پنجم سے بیان کرے اور محقق طوسی نے شرح ثمرۃ الفلک میں لکھا ہے کہ اگر سوال حصول مطلوب سے کریں دیکھیں طرف صاحب اجتماع و استقبال مقدم کے اگر وہ کسی وتد میں طالع سوال کے پڑے یا خانہ مطلوب میں ہو دلیل ہے کہ وہ مطلوب حاصل ہوگا اور صاحب اجتماع و استقبال مقدم سے وہ کوکب مراد ہے کہ جس کا خط طالع میں اور جزو اجتماع و استقبال میں بیشتر ہو۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

فصل چھٹی

احکام منسوبات خانہ ششم میں مثل

مرض و بیماری وغیرہ کے

پس طالع وصاحب طالع وقت سوال دلیل مرض ہیں وخانہ ششم وصاحب ششم اور وہ کوکب کہ جس سے قمر منصرف ہو اور اثنا عشریہ قمر وصاحب خانہ قمر وقابل تدبیر قمر یہ سب دلائل عاقبت ہیں پس اگر بوقت سوال یا مرض کوئی سعد وتد طالع میں ہو علاج طبیب کا موافق ہوگا اور مریض صحت پائے گا۔

اور اگر کوئی نحس وتد طالع میں ہو تو علاج ناموافق ہوگا اور اگر طالع برج ثابت ہو تو بیماری طول کھینچے نہ صحت حاصل ہو نہ موت آئے اور اگر کوئی سعد وتد عاشر میں ہو تو بیمار دوا وغذائے مناسب کی خواہش کرے اور اگر کوئی نحس وتد عاشر میں ہو دلیل ہے اوپر تباہی حال بیمار کے اور مریض ان چیزوں کی خواہش کرے کہ جو اس کے حق میں مضر ہوں اور اگر کوئی سعد وتد سابع میں ہو تو مریض بغیر معالجہ کے صحت پائے اور علاج طبیب موافق ہو اور اگر کوئی نحس وتد سابع میں ہو تو اُس بیماری سے دوسرا مرض پیدا ہو اور بیماری طول کھینچے اور طبیب علاج میں خطا کرے لہذا اُس طبیب کو چھوڑ کر دوسرے طبیب کی طرف رجوع کرنا مصلحت ہے اور اگر کوئی سعد وتد رابع میں ہو تو جو کچھ مریض کو دیں وہ سب مناسب ہوگا اور اگر کوئی نحس ہو تو کوئی دوا نفع نہ کرے اور دوا دینا نہ چاہیے اور اگر بوقت سوال صاحب طالع طالع

میں قوی ہو وہ طبیب نیک ہوگا اور اگر صاحب دہم خانہ دہم میں قوی ہو بیمار صحیح ہو جائے گا اور اگر صاحب چہارم خانہ چہارم میں قوی ہو دوا نفع بخشے گی اور اگر خانہ چہارم میں نہ ہو اور ضعیف ہو تو دوا نفع نہ بخشے گی اور اگر پوچھیں کہ بیماری جسمانی ہے یا روحانی پس طالع و قمر دلیل بدن ہیں اور صاحب طالع و شمس و صاحب برج قمر دلیل روح ہیں پس اگر طالع یا قمر منحوس ہو یا نحس ناظر ہو تو مرض جسمانی ہے اور اگر صاحب طالع یا صاحب بیج قمر منحوس ہو تو مرض روحانی ہے اور اگر دونوں منحوس ہوں یا نظر نحس دونوں پر ہو تو بیماری جسمانی و روحانی دونوں ہیں اور اگر نظر سعدین ان پر ہو تو بیمار اچھا ہو جائے گا اور اگر خداوند خانہ ششم فوق الارض ہو تو بیماری ظاہر میں ہے یا اگر تحت الارض ہو تو بیماری باطن میں پنہاں ہے اور اگر صاحب طالع اور وہ کوکب کہ جس سے قمر منصرف ہوا ہو مشرقی ہوں تو بیماری تازہ ہے اور اگر مغربی ہوں تو بیماری کہنہ ہے اور بروقت سوال کے اگر آفتاب خانہ اول یا ہشتم یا دوازدہم میں ہو تو آسیب دیو یا جن یا پری ہے اور وہ اس گھر میں رہتا ہے اور اگر قمر خانہ اول یا ششم یا دوازدہم میں ہو تو آسیب چڑیل ہے یا جادو کیا ہے اور اگر مریخ خانہ دہم یا دوازدہم میں ہو تو بیمار نے کچھ منت مانی تھی کہ وہ دفانہ ہوئی اور اگر زہرہ خانہ ہفتم یا دوازدہم میں ہو تو آسیب پریوں کا ہے اور اگر زحل ہفتم یا دوازدہم میں ہو تو کچھ نظر کھانے پر ہوئی ہے یا بیماری جسمانی ہے۔ اور اگر راس ہفتم یا دوازدہم میں ہو تو آسیب کسی لاولد مردے کا ہے یا کسی اپنے عزیز ہمسایہ کا اور اگر پوچھیں کہ بیمار اچھا ہوگا یا نہ ہوگا پس صاحب طالع و قمر میں سے جو وتد میں ہو ناظر بطالع و دور از تحت الشعاع دلیل ہے اوپر شفا اور بہتر ہونے اس بیمار کے اور اگر سعدین سے متصل ہوں تو بھی دلیل بہبودی ہے اور اگر قمر تحت الارض ہو اور متصل ہو اس کوکب سے کہ جو وسط السما میں ہو دور از احتراق دلیل ہے کہ بیمار اچھا ہو جائے گا اور اگر برعکس اس کے ہو یعنی قمر فوق الارض ہو اور متصل ہو اس کوکب سے کہ جو تحت الارض ہو اور منحوس ہو دلیل ہلاکت بیمار کی ہے اور اگر قمر صاحب طالع کو ناظر ہو اور زائد النور و العدد ہو دلیل ہے کہ اس مرض سے نجات ملے اور اگر قمر فاسد ہو اور

صاحب ششم سے متصل ہو دلیل تباہی حال بیمار کی ہے اور اگر قمر یا صاحب طالع منحوس ہو اور صاحب ہشتم طالع میں ہو تو بیمار مرجائے گا اور اگر قمر منحوس ہو اور صاحب طالع خانہ ہشتم میں ہو اور کسی نحس کو ناظر ہو دلیل موت کی ہے اس بات میں بہتر یہ ہے کہ طالع پہ نظر نحسین کی نہ ہو اور اگر نحسین وتد سے ناظر ہوں تو بد ہے اور بدتر یہ ہے کہ نحسین ساتھ تربیع ومقابلہ کے طالع کو ناظر ہوں اور اگر صاحب طالع سعد ہو اور ناظر بطالع اور صاحب بیت قمر بھی سعد ہو یا ناظر بقمر اور قمر مقام نیک میں ہو طالع سے دلیل ہے اوپر ہونے صحت کامل وشفائے عاجل وتندرستی وموافقت ادویہ کے واگر بروقت سوال کے صاحب طالع طالع میں ہو تو دردسر وبخار ہے اور اگر خانہ دوم میں ہو تو بسبب زیادہ کھانے اور بدہضمی کے بیماری ہوئی ہے اور اگر خانہ سوم میں ہو تو بسبب گرنے بلندی سے یا بسبب رنج از طرف اعزا واقربا کے بیماری ہوئی اور اگر خانہ چہارم میں ہو تو خانہ تاریک میں تنہا سویا ہے اور اس مکان سے خوف پہنچا ہے اور اگر خانہ پنجم میں ہو تو افراط شراب یا نشہ سے بیماری ہوئی یا افراط جماع سے یا دعوت مہمانی اور شادی کے طعام سے اور اگر خانہ ششم میں ہو تو نحوست طالع سے بیماری ہوئی ہے اور اگر خانہ ہفتم میں ہو تو کچھ صدمہ اور رنج از طرف قرض خواہ یا عورت یا دشمن مدعی سے پہنچا ہے اس سبب سے بیماری ہوئی اور اگر خانہ ہشتم میں ہو تو بسبب رنج میراث یا مال زن کے بیماری ہوئی اور اگر خانہ نہم میں ہو تو بسبب سفر کے یا کسی مسافر کے یا بلند مقام سے گرنے سے صدمہ ہوا ہے اور اگر خانہ دہم میں ہو تو شدت گرمی سے بیمار ہوا ہے اور اگر خانہ یازدہم میں ہو تو بسبب کسی امید یا عشق بازی کے دل پر صدمہ ہوا ہے اور اگر خانہ دوازدہم میں ہو تو بسبب چارپایوں کے یا کسی دشمن کے رنج ہوا ہے اس وجہ سے بیماری ہوئی۔

{{حاشیہ: اور ایک قاعدہ حال حصول وعدم حصول مطلوب کے معلوم کرنے کا یہ ہے کہ سہم کون الحاجت کو دیکھیں اگر ہمراہ صاحب طالع یا سعد میں یا خانہائے نیک میں ہو تو حاجت برآئے گی اور اگر محترق یا خانہائے بد میں ہو تو نہیں برآئے گی اور قاعدہ سہم کون الحاجت کا یہ ہے کہ رب

الساعۃ سے رب الطالع تک جتنے درجہ ہوں طالع پر زیادہ کریں جہاں پر منتہی ہو وہی مقام سہم کون الحاجت کا ہے پس برائے وصال معشوق ہے سہم کون الحاجت کو جو دیکھا تو خانہ دہم میں احتراق شمس میں واقع ہوا دلیل عدم وصال معشوق کی ہوئی اور تفصیل اس کی رسالہ ضمیر سائل میں آئے گی}}

ایضا:

بروقت سوال یا شروع بیماری کے اگر قمر منزل غفرہ یا طرفہ یا زبرہ یا قلب پر ہو تو کوئی دوا مفید نہ ہو گی اُمید صحت کی نہیں ہے اور اگر قمر منزل رشا یا اکلیل پر ہو تو بدشواری صحت پائے اور اگر قمر منزل بلدہ یا ہقعہ پر ہو تو بیمار بعد پندرہ دن کے صحت پائے اور اگر قمر منزل شولہ یا شرطین یا ثریا پر ہو تو بیمار نو روز کے عرصہ میں صحت پائے اور اگر قمر منزل بطین یا ساک یا بلع یا اخبیہ پر ہو تو بعد گیارہ دن کے صحت پائے اور اگر قمر منزل موخر یا نثرہ یا ذراع پر ہو تو بعد ایک ہفتہ کے صحت پائے اور اگر قمر منزل جبہ یا الغائم یا مقدم پر ہو تو بعد چند روز کے صحت پائے اور بعض رسائل میں ہے کہ اگر بروقت سوال کے مجیب کا نفس قمر جاری ہو یعنی بایاں نتھنا چلتا ہو اور سائل بائیں طرف بیٹھ کر سوال کرے تو مریض اچھا ہو جائے گا اور بیماری جاتی رہے گی اور اگر نفس شمس جاری ہو یعنی داہنا نتھنا چلتا ہو تو مریض اچھا نہ ہوگا بلکہ مر جائے گا۔

ایضاً:

اگر سائل مجیب کے نفس جاری کی طرف سے اٹھ کر بند نتھنے کی طرف بیٹھے تو بیمار مر جائے گا اور اگر بند نتھنے کی طرف سے اٹھ کر نفس جاری کی طرف بیٹھے تو بیمار اچھا ہو جائے گا اور شفا پائے گا اور حل المسائل میں کتاب برہان الکفایہ سے مثال مریض کی یہ لکھی ہے کہ سائل آیا اور زائچہ وقت سوال درست کیا تو صاحب طالع زہرہ برج بادی میں ہے اور ماہ مقابلہ آفتاب میں دلیل ہے کہ بیمار عورت

ہے اور چونکہ زہرہ برج آبی میں مریخ کے ساتھ ہے دلیل ہے کہ بیماری اس کی گرمی وتری سے ہے کہ مریخ دلیل گرمی کی ہے و برج آبی دلیل تری کی پس قیاس کیا ہم نے کہ خون گرم وتر ہے تو غلبہ خون سے بیماری پیدا ہوئی ہے اور چونکہ خداوند ساعت زحل ہے اور برج میں دلیل ہے کہ بیماری اس کو درد سر کی ہو گی اور چونکہ ماہ مشتری سے منصرف ہے اور مشتری اول برج میں ہے بیمار درد سر سے نالہ وفغان کرتا ہے اور چونکہ مشتری مغربی ہے اور صاحب طالع زہرہ بھی مغربی ہے دلیل ہے کہ وہ بیماری کہنہ ہے اب چاہا ہم نے کہ انجام اس کا معلوم ہو، نگاہ کی ہم نے طرف برج عاقبت کے تو ماہ کو متصل بہ عطارد پایا مقابلہ سے اور عطارد محترق ہے اور صاحب طالع مریخ سے منحوس ہے اور قمر بھی منحوس ہے مقابلہ عطارد دآفتاب سے دلیل ہے کہ یہ بیمار ہلاک ہو جائے گا اب چاہا ہم نے کہ معلوم کریں کہ کس روز یہ بیمار مر جائے گا۔ نظر کی ہم نے طرف ماہ کے کہ دلیل بیماری کی ہے کہ اس کو عطارد کے ساتھ کس دن قران ہو گا حساب کیا ہم نے تو معلوم ہوا کہ سولہویں روز قران ماہ و عطارد ہو گا تو کہا ہم نے کہ سولہ روز اس کی زندگی سے اور باقی ہیں اور بعد سولہ روز انتقال کر جائے اور قطب الدین نے حل المسائل میں لکھا ہے کہ مجھ سے حال بیمار سے سوال کیا گیا طالع برج سنبلہ تھا آفتاب ۲۷ درجہ و ۴۷ دقیقہ برج ثور میں تھا صورت زائچہ وقت سوال یہ ہے

چونکہ طالع میں زحل کوکب مذکر گندم گون ہے دلیل ہے کہ شخص بیمار مرد ہے اور چونکہ صاحب طالع عطارد وتد عاشر میں اپنے گھر میں ہے دلیل ہے کہ بیمار اہل عزت یا اہل حکم سے ہے اور چونکہ طالع میں زحل راجع ہے اور عاشر میں صاحب طالع راجع ہے دلیل ہے کہ حکومت سے ذلت اٹھائی ہے اور چونکہ طالع دلیل تن ہے اور بسبب زحل کے منحوس ہوگیا ہے اور صاحب طالع دلیل جان تربیع مریخ منحوس ہوا ہے دلیل ہے کہ بیماری جان وتن دونوں میں اور چونکہ صاحب ششم طالع میں راجع ہے بیمار کو بیماری درد سر و درد کمر ہے اور چونکہ مریخ مقابلہ زحل میں ہے بیمار کو تپ بھی آتی ہے اور چونکہ صاحب طالع خانہ دہم میں راجع ہے یہ بیماری بسبب خوف سلطان یا بوجہ ہوائے گرم کے پیدا ہوئی ہے اور چونکہ طالع مغربی ہے درد کمر وگردہ بیماری کہنہ ہے اور چونکہ مریخ مشرقی ہے بیماری تپ تازہ ہے پھر سائل نے سوال کیا کہ یہ بیمار اچھا ہوگا یا نہ نگاہ کی طرف برج عاقبت کے صاحب اس کا مشتری عقرب میں ہے اور راجع ہے دلیل ہے کہ بیمار صحت نہیں پائے گا پھر نظر کی طرف صاحب طالع برج کے کہ تحسین کو ناظر ہے کہ ایک نحس طالع میں ہے کہ وہ صاحب ششم ہے اور دوسرا نحس سابع میں ہے کہ وہ صاحب ہشتم ہے دلیل ہے کہ سبب مرگ تپ ہوگی اور چونکہ صاحب طالع راجع ہے اور منحوس نظر تحسین دلیل ہے کہ بیمار مر جائے گا پھر سائل نے سوال کیا کہ موت بیمار کی کس قوت ہوگی دیکھا ہم نے کہ زحل برج طالع میں ۲۳ درجہ پر ہے اور مریخ سابع میں بیسویں درجہ پر ہے درمیان میں تین درجوں کا فرق ہے دلیل ہے کہ تیسرے روز بیمار مر جائے گا آخر کو وہی ہوا کہ وہ بیمار تیسرے روز مر گیا اور اسی کتاب میں برہان الکفایہ سے نقل کیا ہے کہ سائل نے سوال کیا طالع وقت برج میزان تھا وصاحب طالع زہرہ زیر شعاع آفتاب دہم السعادت خانہ بیماری میں اور زحل وتد میں کہا ہم نے کہ ضمیر بیمار سے ہے اور صورت زائچہ یہ ہے
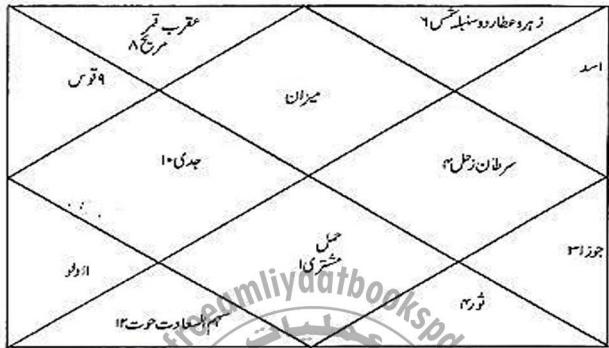
صاحب طالع زہرہ بارہویں ہے دلیل ہے کہ بیمار بندہ ہے یا بندہ زادہ لیکن زہرہ مشرقی ہے اور کوکب مشرقی دلیل مرد کی ہے بیمار مرد ہے اور چونکہ زہرہ ساتھ شمس کے ہے بیمار سلطان ہے یہ جو کہ متوسل بسلطان ہے اور چونکہ عطارد و شرف میں ہے مقارن زہرہ بیمار اہل دیوان سے ہے اور چونکہ مریخ سے ماہ متصرف ہے اور عقرب میں ہے بیماری ناسور کی ہے اور چونکہ صاحب طالع زیر شعاع شمس ہے بیمار کو تپ آتی ہے اور شب کو ڈراتا ہے اب نگاہ کی ہم نے طرف قمر کے کہ سعد کو ناظر ہے یا نحس کو تو ماہ کو آخر برج میں پایا کہ جب دوسرے برج میں آئے گا تو یہ تثلیث مشتری ہو جائے گا یہ دلیل شفائے بیمار کی ہے پھر سائل نے پوچھا کہ کب تک شفا ہوگی تو صاحب طالع بنظر تسدیس متصل بہ زحل ہے اور درمیان زہرہ و زحل کے چار درجوں کا فرق ہے تو چار دن تک بیماری اور بڑھے گی اور درد سر زیادہ ہوگا اور کار بیمار دشوار ہو جائے گا پھر دیکھا ہم نے کہ زہرہ زحل سے منصرف ہو کر مشتری سے متصل ہوتی ہے اور درمیان زہرہ و مشتری کے سات درجہ ہیں معلوم ہوا کہ بیمار سات روز میں اچھا ہوگا اور شفا پائے گا پس بعد ایک ہفتہ کے وہ بیمار صحیح و سالم ہو گیا۔

ایضاً:

بروقت سوال کے زائچہ میں دیکھے کہ خانہ ششم میں کون ستارہ ہے اگر زحل ہے تو بیمار کو خلل دماغ یا سودا ہوا ہے اور اگر مشتری ہو تو غلبہ خون سے دل و جگر برگشتہ ہوا ہے اور اگر مریخ ہے تو غلبہ حرارت وفساد خون وتپ صفرادی یا یرقان یا زخم سے ہوا ہے اور اگر شمس ہو تو دل اور مزاج خراب ہوا ہے اور اگر زہرہ ہو تو درد گردہ یا قضیب یا مرد درد خصیہ سے بیمار ہوا ہے اور عطارد ہو تو کھانسی اور خفقان کی شدت ہو اور اگر قمر ہو تو بیماری رودہ اور معدہ کی ہو اور اگر چھٹے خانہ میں کوئی ستارہ نہ ہو تو صاحب طالع کو دیکھے کہ وہ کس خانہ میں پڑا ہے۔ جس خانہ میں ہو اسی خانہ کی منسوبات کی وجہ سے بیماری ہوئی ہوگی۔

ایضاً:

بروقت سوال کے زائچہ میں اگر صاحب خانہ ششم برج حمل میں ہو تو بیماری درد سر و گردن ہے اور برج ثور میں ہو تو بیماری حلقوم و درد گلو ہے اور اگر برج جوزا میں ہو تو بیماری دونوں ہاتھوں کے سبب سے ہو اور اگر برج سرطان میں ہو تو بیماری درد سینہ کے سبب سے ہو وعلی ہذا القیاس۔ آخر تک اور اگر صاحب طالع برج اسد میں ہو تو بیماری درد جگر وصدمہ دل ہے اور اگر سنبلہ میں ہو تو بیماری اعضائے شکم ہے اور اگر برج میزان میں ہو تو درد کمر و درد پہلو و درد گردہ وغیرہ ہو اور اگر برج عقرب میں ہو تو مرض مقعد ہو اور اگر برج قوس میں ہو تو بیماری ران و زانو ہے اور اگر برج جدی میں ہو تو درد ساق وغیرہ سے بیماری ہو اور اگر برج دلو میں ہو تو ورم سوزہ پا ہو اور درد ہو اور اگر برج حوت میں ہو تو مرض پاؤں میں ہو۔

فائدہ:

بیان بحران امراض میں واضح ہو کہ جب قمر بجرم یا بنور ساتھ کسی نحس کے متصل ہو اس وقت مرض

کی سختی وشدت ہوگی اور بیماری زیادہ ہو جائے گی اور اگر ساتھ کسی سعد کے متصل ہو اُس وقت صحت و عافیت پیدا ہوگی۔ پس نظر کریں طرف قمر کے اگر بروز اول و چہارم و ہفتہ ویازدہم و چہاردہم ونوردہم و بست ویکم وبست وچہارم کہ یہ ایام بحران ہیں اگر ان ایام میں قمر بجرم یا بنور متصل ہو ساتھ کسی سعد کے تو بحران مبارک ہے۔ راحت وصحت پیدا ہوگی پس اگر بوقت ابتدائے بیماری یا بروقت سوال کے موضع قمر پر ساٹھ درجہ زیادہ ہو جائے تسدیس السیر ہوگی اور جب نوے درجہ زیادہ ہو جائے تو تربیع السیر ہوگی اور جب ایک سوبیس درجہ زیادہ ہو جائے تثلیث السیر ہوگی اور جب ایک سواسی درجہ زیادہ ہو جائے تو مقابلہ ہوگا اور جب دوسو چالیس درجہ زیادہ ہو جائے تو تثلیث ایمن ہوگی اور جب دوسوستر درجہ زیادہ ہو جائے تربیع ایمن ہوگی اور تین سو درجہ پر تسدیس ایمن ہوگی اور تین سوساٹھ درجہ پر قمر پھر اسی درجہ پر پہنچے گا کہ جس درجہ پر بوقت مرض یا بوقت سوال کے تھا پس ان مواضع کو محفوظ رکھیں اور مترصد رہیں کہ جب قمر کسی موضع پر پہنچے اگر ساتھ نحس کے متصل ہو جائے تو بیمار کو خطرہ ہوگا خاصت کہ یہ مواضع جز واحراق میں واقع ہوئی ہوں یا جوزہرین سے کوئی وہاں پر ہو اور اگر ساتھ کسی سعد کے متصل ہو جائے جرم یا بنور تو بحران نیک ہے دلیل راحت وسلامتی کی ہے اور بعض رسائل غیر نجومیہ میں ہے کہ اگر پوچھیں کہ یہ بیمار شفا پائے گا یا نہ تو عدد اسم بیمار و اسم مادر بیمار جمع کر کے بارہ بارہ کی طرح دے اگر طاق بچے تو بیمار شفا پائے گا اور اگر جفت بچے تو بیمار مر جائے گا۔

ایضاً:

اگر پوچھیں کہ بیمار کو صحت ہوگی یا نہ پس عدد نام بیمار و نام مادر بیمار و نام روز جمع کر کے تین تین کی طرح دے اگر ایک بچے تو بیمار صحت پائے گا اور اگر دو بچیں تو بیماری زیادہ ہوگی اور اگر تین بچیں تو بیمار اسی زحمت میں مر جائے گا۔

ایضاً:

اگر پوچھیں کہ بیمار کو کیا بیماری ہے پس عدد نام بیمار و نام روز جمع کر کے چار چار کی طرح دے اگر ایک بچے تو بڑی بلا نازل ہوئی ہے اور اگر دو بچیں تو بیماری زیادہ ہوگی اور اگر تین بچیں تو بیماری جادو سے ہوئی کسی نے سحر کیا ہے اور اگر چار بچیں تو بیمار دیوانہ ہو جائے گا اور دوسرے نسخہ میں ہے کہ عدد نام بیمار و نام مادر بیمار و نام روز جمع کر کے چار چار کی طرح دے اگر ایک بچے تو بیمار اپنے سایہ سے ڈرا ہے اور اگر دو بچیں تو کسی نے جادو کیا ہے اور اگر تین بچیں تو سایہ دیو و پری کا ہے اور اگر چار بچیں تو آزار ہے اور دوسرا طریقہ یہ ہے کہ عدد نام مہینہ کا و نام روز جمع کر کے تین تین کی طرح دے اگر ایک بچے تو بیماری گرمی حرارت و غلبہ خون سے ہے اور اگر دو بچیں تو بیماری بلغم سے ہے اور اگر تین بچیں تو سحر و جادو، آسیب، دیو و پری ہے۔

ایضاً:

اگر پوچھیں کہ یہ مریض کس دن سے بیمار ہوا ہے پس عدد اسم بیمار و اسم روز جمع کر کے سات سات کی طرح دے اگر ایک بچے تو ہفتہ کے دن سے بیمار ہوا ہے اگر دو بچیں تو اتوار سے اگر تین بچیں تو پیر سے۔ وعلیٰ ہذا القیاس واللہ اعلم۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

فصل ساتویں

(سوالات نکاح) ۔ احکام منسوبات

خانہ ہفتم میں مثل نکاح و دزدی وغیرہ

اگر سوال صحبت داری سے کریں پس اگر طالع میں مریخ اور ساتویں خانہ میں زہرہ ہو تو غیر عورت کے ساتھ صحبت ہو اور اگر ساتویں مشتری ہو تو اپنی عورت کے ساتھ صحبت کرے اور اگر ساتویں عطارد ہو تو طوائف کے ساتھ صحبت کرے اور اگر خانہ نہم میں قمر کم عمر ہو تو عورت کم سن ملے گی اور اگر جوان ہو تو جوان عورت ملے گی اور اگر ضعیف ہو تو سن رسیدہ عورت ملے گی اور اگر سوال تزویج سے ہو پس صاحب طالع و قمر اور وہ کوکب کہ جس سے قمر منصرف ہو دلیل سائل کی ہے اور خانہ ہفتم و صاحب ہفتم اور وہ کوکب کہ جس سے قمر متصل ہے دلیل مسئول عنہ کی ہے اور آفتاب دلیل مرد کی ہے اور زہرہ عورت کی پس اگر دلیل سائل ہفتم میں ہو یا صاحب ہفتم کو ناظر ہو یا دلیل مسئول عنہ سے متصل ہو تو تزویج واقع ہوگی اور اگر دلیل مسئول عنہ طالع میں ہو یا ساتھ دلیل طالع کے متصل ہو تو تزویج واقع ہوگی بآسانی و بے رنج و تعب اور جو دلیل کہ منحوس یا غیر مقبول ہو دلیل ہے ادبار و تباہی و بدخوئی اس شخص کے اور جو دلیل کی وتد میں

ہو یا صاعد و مستولی ہو وہ قوی تر ہے اور جو دلیل کی ساقط و زائل یا ہابط و منخفض ہو وہ ضعیف تر ہے اور اگر صاحب طالع خانہ ہفتم کو ناظر ہو اور صاحب ہفتم طالع کو ناظر ہو یا دونوں کوکب آپس میں ہم قران ہوں دلیل ہے کہ نکاح ہو جائے گا پس اگر وہ دونوں آپس میں دشمن نہ ہوں دوست ہوں تو نکاح مبارک ہے اور اگر صاحب طالع طالع میں ہو اور قمر اس کا مقارن ہو یا ناظر اور صاحب ہفتم خانہ ہفتم میں ہو اور اگر صاحب طالع و صاحب ہفتم کو آپس میں محبت ہو تو سائل سے کہے کہ عروسی ہو گی اور درمیان زن و شوہر کے محبت بھی رہے گی۔

اور اگر صاحب ہفتم خانہ ہفتم میں نہ ہو لیکن طالع کو ناظر ہو اور صاحب طالع صاحب ہفتم کو ناظر نہ ہو اور دونوں کو آپس میں عداوت ہو تو سائل سے کہے کہ یہ عروسی نہ ہو گی اور اگر ہو گی تو مبارک نہ ہو گی اور اگر بوقت سوال صاحب ہفتم خانہ پنجم یا نہم میں ہو اور کوکب سعد کو اس سے قران یا نظر ہو اور نحس کو نظر نہ ہو دلیل ہے کہ عروسی ہو گی اور مرد و زن میں محبت بھی رہے گی اور اگر صاحب پنجم خانہ پنجم میں ہو اور کوکب سعد کو اس سے قران یا نظر ہو تو عروسی ہو گی اور اولاد کثیر پیدا ہو گی اور اگر بوقت سوال صاحب طالع طالع میں ہو یا ناظر بطالع و صاحب ہفتم خانہ ہفتم میں ہو یا ناظر بہفتم اور خانہ پنجم میں کوکب نحس ہو یا ضعیف تو عروسی ہو گی لیکن اولاد نہ ہو گی اور اگر صاحب طالع خانہ ششم میں پڑے تو سائل کا نفس اس عروسی میں سلامت نہ ہے اور اگر خانہ ششم میں پڑے تو سائل کو اس عروسی میں راحت نہ ملے اور اگر خانہ دوازدہم میں پڑے اور نحس کا قران اس سے ہو تو اس عروسی میں تمام مال سائل کا تلف و ضائع ہو جائے اور اگر بروقت سوال طالع برج منقلب ہو اور صاحب طالع بھی برج منقلب میں ہو تو سائل اس عروسی کے بعد ایک ساعت بھی اپنے گھر میں نہ رہنے پائے اور اگر خانہ ہفتم برج منقلب ہو اور صاحب ہفتم بھی برج منقلب میں ہو تو عروس بعد عروسی کے ایک ساعت بھی وہاں نہ رہے گی۔ اسی وقت بھاگ جائے گی۔

فائدہ:

اگر معلوم کرنا چاہیں کہ یہ عورت خوبصورت ہے یا بدصورت ہے پس اگر صاحب خانہ ہفتم کوکب سعد ہو یا کوکب سعد سے متصل ہو تو خوبصورت ہے اور اگر نحس ہو یا ناظر نحس تو بدصورت ہے اور اگر صاحب ہفتم ساتھ صاحب خانہ اپنے کے ناظر بہ دوستی ہو تو وہ عورت خوش خو ہے اور اگر ناظر بمقابلہ ہو تو بدخود ہے اور اگر ناظر بہ تربیع ہو تو میانہ خود ہے۔

فائدہ:

اگر پوچھیں کہ عورت غصہ میں آ کر بھاگ گئی ہے واپس آئے گی یا نہ پس اگر شمس اوتاد میں فوق الارض ہو اور زہرہ راجع و مغربی ہو یعنی بعد غروب آفتاب دکھائی دے تو عورت پشیمان ہو کر صلح کرے گی اور اگر شمس تحت الارض و زہرہ فوق الارض ہو باز آنا عورت کا ساتھ دشواری کے ہوگا اور بوقت سوال کے شمس و زہرہ دونوں طالع سے ساقط ہوں تو چاہیے کہ عورت کو طلاق دے کہ اس میں کوئی خیر و منفعت نہیں ہے اور اگر زہرہ مستقیم ہو اور شمس پر مستولی ہو تو یہ عورت شوہر پر مسلط ہوگی اور اگر شمس و زہرہ ایک دوسرے سے ساقط ہوں تو زن و شوہر ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں اور مرد پشیمان ہو کر اپنے تئیں ملامت کرے اور اگر دلیل زن یا زہرہ راجع ہو تو عورت برابر واپس آئے گی۔

فائدہ:

اگر پوچھیں کہ مرد و زن میں سے پہلے کون مرے گا پس اگر صاحب طالع زود تر محترق ہونے والا ہو یا ساتھ نحس کے متصل ہونے والا ہو تو مرد جلد مر جائے گا اور اگر صاحب ہفتم زود محترق یا متصل نحس ہونے والا ہو تو عورت جلدی مر جائے گی اور اگر کوئی سعد اُس کو ناظر ہو تو بیماری ہوگی موت نہ ہوگی۔

ایضاً:

اگر قمر بیت سا س یا ساد س میں منحوس ہو پس خانہ قمر اگر برج مذکر ہو تو مرد جلدی مر جائے گا اور اگر مونث ہو عورت جلدی مر جائے گی اور بعض رسائل دیگر میں ہے کہ اگر سوال کریں کہ زن وشوہر میں سے پہلے کون مرے گا پس چاہیے کہ عدد نام زن وشوہر جمع کر کے دو دو کی طرح کرے اگر ایک باقی رہے تو پہلے عورت مرے گی اور اگر دو باقی رہیں تو پہلے شوہر مرے گا اور ایک نسخہ میں ہے کہ عدد روز بھی نکال کر اس کے ساتھ جمع کرے پھر مجموعہ سے دو دو کی طرح دے۔ ایک بچے تو پہلے شوہر مرے گا اور اگر دو بچیں تو پہلے زوجہ مرے گی واللہ علم۔

فائدہ:

اگر سوال احوال گریختہ سے ہو پس نظر کریں کہ جس کوکب سے قمر و صاحب طالع متصل ہو اور صاحب ہفتم یہ تینوں دلیلیں اگر اوتاد طالع میں ہوں یا اوتاد صاحب وسط السما میں یا اوتاد صاحب بیت القمر میں تو وہ گریختہ شہر کے باہر نکل گیا ہے پس اگر یہ دلائل برج شرقی میں ہوں وہ گریختہ اس شہر میں بطرف مشرق ہے اور اگر برج غربی میں ہوں تو بطرف مغرب اور اسی طرح جنوب وشمال میں اور اگر یہ دلائل ثلثہ مائل الوتد میں ہوں تو گریختہ نزدیک اس شہر کے ہوگا اور اگر خانہ ساقط میں ہوں تو شہر سے دور نکل گیا ہے پس اگر دلیل برج شرقی میں ہو تو مشرق کی طرف نکل گیا ہے اور اگر برج غربی میں ہو تو مغرب کی طرف نکل گیا ہے اور اسی طرح جنوب وشمال میں اور بروج میں سے حمل اسد قوس شرقی ہیں اور آتشی و مذکر اور ثور سنبلہ جدی جنوبی ہیں وخاکی ومونث اور جوزا میزان دونوں مغربی ہیں وبادی ومذکر اور سرطان وعقرب وحوت شمالی ہیں وآبی ومونث اور اگر پوچھیں کہ گریختہ کی خبر ملے گی اور وہ قبضہ میں آئے گا یا نہ پس دیکھیں کہ اگر صاحب طالع وقمر دونوں متصل ہوں ساتھ صاحب وسط السما یا ساتھ شمس یا ساتھ صاحب خانہ قمر کے بمقارنہ یا بہ تربیع یا بمقابلہ تو گریختہ کی خبر ملے گی اور شاید کہ وہ قبضہ میں بھی آوے اور اگر صاحب ہفتم منحوس ہو اور قمر بھی ساتھ نحس کے متصل ہو تو انیسا نہ ہوگا خاصۃ کہ وہ نحس

وتد سابع میں ہواور اگر قمر ساتھ کسی سعد کے متصل ہوتو گریختہ یافت نہ ہوگا پس اگر وہ سعد رد باحتراق رکھتا ہوتو دلیل ہلاکت گریختہ کی ہے اور اگر کوکب متصل قمر راجع ہوتو گریختہ پھر آئے گا پس اگر اس کوکب کو قمر سے اتصال ساتھ سریع السیر کے ہوتو جلدی پھر آئے گا اور اگر بطی السیر ہوتو دیر میں آئے گا اور اگر بوقت گریختن یا بوقت سوال کے قمر سعد سے منصرف ہوکر نحس سے متصل ہوتو گریختہ پکڑا جائے اور صاحب اس کا اس سے راضی رہے اور اگر آزار پہنچاوے اور اگر قمر یا خداوند طالع متصل بہ کوکب راجع ہوتو گریختہ خود باز آوے اور اگر طالع میں کوکب سعد ہواور ہفتم میں نحس تو گریختہ پکڑا جائے اور اگر قمر یا خداوند طالع نحس سے متصل ہوتو گریختہ سفر میں مرجائے گا اور اگر قمر تحت الشعاع میں ہوکر زحل یا مریخ سے متصل ہوتو گریختہ مرجائے گا اور اگر مشتری سے متصل ہواور مشتری راجع ہوتو گریختہ بخوشی باز آئے گا اور بطلیموس کہتا ہے کہ اگر قمر ساتھ صاحب برج اپنے کے متصل ہو وتد یا مائل الوتد سے تو گریختہ کی خبر ملے گی اور اگر پوچھیں کہ گریختہ خود بھاگ گیا ہے یا کوئی اس کو لے گیا ہے پس اگر قمر منصرف ہو صاحب برج اپنے سے یا صاحب شرف یا صاحب مثلثہ اپنے سے یا صاحب طالع سے تو گریختہ خود بھاگ گیا ہے اور اگر کوئی کوکب صاحب برج قمر سے منصرف ہوا ہوتو کوئی شخص گریختہ کو بھگا لے گیا ہے۔

فائدہ:

سوالات دزدی میں واضح ہو کہ طالع و صاحب طالع اور جس کوکب سے قمر منصرف ہے دلیل صاحب مال کی ہے اور جس کوکب سے قمر متصل ہو وہ اور صاحب سابع اور کوکب غریب کہ طالع میں یا وسط السماء میں دزدیدہ ہے۔ وبقولے صاحب طالع شمس و قمر دلیل مال دزدیدہ ہے۔ السماکی و صاحب سابع دلیل دزد میں یا ہفتم یا چہارم میں ہو دلیل چور کی ہے اور دوم و صاحب دوم و دہم و صاحب دہم و سہم السعادت و صاحب سہم السعادت و قمر و صاحب برج قمر و صاحب جد قمران میں سے جو قوی تر ہو

وہی دلیل مال السما کی ہے پس صورت وشکل وتذکیروتانیث دزد صاحب سالع سے کہے و بقول اول اگر دلیل وزد برج نر میں ہے یا مشرقی ہے یا ربع مذکر میں ہے تو دزد مرد ہے اور اگر برج مونث میں ہے یا مغربی یا ربع مونث میں تو دزد عورت ہے اور اگر دلیل دزد سعد ہے یا برج مقبول میں ہے تو دزد آزاد ہے اور اگر دلیل دزد نحس ہے یا منحوس ہے یا اپنے گھر سے خانہ ششم میں ہے تو بندہ ہے اور اگر دلیل دزد طالع میں ہے یا صاحب طالع مستولی ہے خانہ ہفتم پر تو دزد خود سائل ہے اور اگر قمر سرطان میں ہو اور طالع کو ناظر ہو تو دزد اہل بیت سائل سے ہوگا اور اگر نیرین طالع میں ہوں یا طالع و صاحب طالع کو ناظر ہوں تو دزد غریب مسافر ہے اور اگر نیرین برج ذوجسدین میں ہوں اور طالع کو ناظر ہوں تو چور اپنی برادری سے ہوگا پس اگر سوال کے وقت صاحب ہفتم شمس ہو تو باپ چور ہے اور اگر صاحب ہفتم ہو تو ماں چور ہے اور اگر منگل ہو تو بھائی یا بیٹا چور ہے اور اگر مشتری ہو تو گھر کا مالک چور ہے اور اگر بدھ ہو تو دوست یا اپنی قوم میں سے کوئی چور ہے اور اگر زہرہ ہو تو عورت چور ہے اور اگر زحل ہو تو خدمت گار یا پنچ قوم کا کوئی چور ہے اور اگر صاحب ہفتم اپنے گھر میں ہو تو مصاحب چور ہے اور اگر خانہ دوم یا دوازدہم میں ہو تو خدمت گار چور ہے اور اگر شرف میں ہو تو نائب چور ہے اور بروقت سوال کے برج ثابت طالع ہو یا برج ذوجسدین کا نہ بہرہ طالع ہو یا برج طالع کا نہ بہرہ طالع ہو تو چور گھر میں ہے اور مال بھی گھر میں ہے۔

{{حاشیہ ۔ ۔ کوکب غریب درمکان اس کو کہتے ہیں کہ جس کو اس برج کوئی حظ وقوت وضعت سے جیسے آفتاب سنبلہ میں ہو یا قمر میں ہو یا قوس میں اور بیان اس کا میزان النجوم میں ہو چکا}}

اور اگر پوچھیں کہ چور کہاں ہے پس اگر دلیل دزد خانہ سوم یا نہم میں ہو یا صاحب سوم یا نہم سے متصل ہو یا جو کوکب کہ سوم یا نہم میں ہو اس سے متصل ہو تو دزد شہر کے باہر گیا ہے اور قصد جانے دور کا کیا ہے اور اگر دلیل دزد بروج آتشی میں ہو یا رابع مشرقی میں ہو تو چور بطرف مشرق گیا ہے وعلیٰ ہذا القیاس۔

مغرب وجنوب وشمال میں اور اگر دلیل دزد وتد میں ہو پس اگر وہ وتد برج ذوجسدین ہے تو چور بیرون شہر جائے گا اور اگر برج منقلب ہے تو شہر میں ایک جگہ سے دوسری جگہ پھرا کرتا ہے۔

اگر پوچھیں کہ مال دزدیدہ کہاں ہے پس اگر برج ثابت طالع ہو یا برج ثابت کا نہ بہرہ طالع ہو تو مال اسی مکان میں ہے جہاں رکھا تھا پس اگر پہلی وجہ طالع ہے تو مال دروازے کی سمت ہے و اگر دوسری وجہ طالع ہے تو مال درمیان مکان کے ہے و اگر تیسری وجہ طالع ہے تو مال سمت عقب مکان کے ہے اور وجہ ہر برج کی دس دس درجون کو کہتے ہیں و اگر پوچھیں کہ مال کدھر گیا ہے یہ اس کوکب سے دریافت کریں کہ جو وتد میں واقع ہوا ہو جس سمت سے وہ کوکب منسوب ہو اسی سمت کو بتائے یعنی اگر شمس وتد میں ہو تو بطرف مشرق و اگر زحل ہو تو بطرف مغرب و اگر مریخ ہو تو بطرف جنوب و اگر مشتری ہو تو بطرف شمال و اگر زہرہ ہو تو بطرف اگنی یعنی گوشہ مشرق وجنوب و اگر قمر ہو بطرف بائب یعنی گوشہ مغرب وشمال و اگر راہ ہو تو بطرف نبرت یعنی گوشہ مغرب وجنوب و اگر کیت ہو تو بطرف ایسان یعنی گوشہ مشرق وشمال مال گیا ہے۔

ایضا:

بوقت سوال کے اگر برج دس درجہ تک طالع ہو تو مال دروازے کی طرف ہے و اگر دس درجہ سے زیادہ طالع ہو بیس درجہ تک تو بیچ مکان کے مال ہے و اگر بیس درجہ سے زیادہ ہو تیس درجہ تک تو بطرف پشت مکان کے مال ہے کیونکہ ہر برج میں دس دس درجہ ایک ایک ستارہ کی وجہ ہے کہ ان کو وجوہ یونانی کہتے ہیں اور جدول وجوہ رسالہ میزان النجوم میں تحریر ہو چکی۔

ایضا:

اگر طالع میں کوئی کوکب ہو تو پورب کی طرف مال ہے اگر خانہ چہارم میں ہو تو اُتر کی طرف ہے۔ اگر خانہ ہفتم میں ہو تو پچھم کی طرف واگر خانہ دہم میں ہو تو دکھن کی طرف مال ہے۔

ایضاً:

اگر طالع برج آتشی ہو تو پورب کی طرف گیا ہے واگر آبی ہو تو اوتر کو گیا ہے واگر خاکی ہو تو دکھن کو گیا ہے واگر بادی ہو تو پچھم کو گیا ہے۔

ایضاً:

اگر پانچ نہ بہرہ تک طالع ہو تو چار کوس کے اندر مال ہے واگر چھٹا نہ بہرہ طالع ہو تو چار کوس کے باہر مال گیا ہے اگر ساتواں نہ بہرہ طالع ہو تو آٹھ کوس سے زیادہ مال نکل گیا ہے واگر آٹھواں نہ بہرہ طالع ہو تو بارہ کوس سے زیادہ نکل گیا ہے واگر نواں نہ بہرہ طالع ہو تو سولہ کوس سے زیادہ مال نکل گیا ہے و اگر پوچھیں کہ یہ چوری ظاہر ہوگی یا نہ اگر قمر کو اتصال ہو ساتھ صاحب طالع کے یا ساتھ اس کوکب کے کہ طالع یا وسط السما میں ہو دلیل ہے اوپر آشکار ہونے کار دزدی کے اور اتصال قمر کا ساتھ نحس کے اگر وتد سے ہو تو دلیل ظاہر ہونے دزد کی ہے واگر نیرین دلیل دزد کو ناظر نہ ہوں تو چور پوشیدہ رہے گا واگر پوچھیں کہ مال دزدیدہ ہاتھ آئے گا یا نہ پس اگر بوقت سوال کوئی نحس صاحب طالع وصاحب سابع کو ناظر ہو تو مال دزدیدہ مل جائے گا کیونکہ صاحب طالع مال دزدیدہ ہے اور صاحب سابع وزد ہے پس نظر نحس کی ان پر دلیل ہے کہ چور کے دل سے قصد چوری کا برطرف ہو جائے اور مال کو اپنی جگہ سے نکالے واگر صاحب طالع کو صاحب سابع ناظر ہو تو مال مشکل سے ملے گا واگر خانہ یازدہم میں کوئی سعد قوی حال ہو تو مال مل جائے گا کیونکہ یہ خانہ خانہ اُمید ونفع ہے تو اس خانہ میں کسی سعد کا قوی ہونا دلیل حصول

نفع و اُمید ہے و اگر صاحب طالع خانہ ہفتم میں ہو تو مال نہیں ملے گا و اگر صاحب سابع کہ دلیل دزد ہے تحت الشعاع میں ہو یا ساتھ کسی نحس کے ہو یا محصور بین النحسین ہو تو چور قید ہو جائے گا و اگر دلیل مال طالع میں ہو یا قمر اس سے متصل ہو تو مال ملے گا و اگر صاحب برج قمر یا صاحب برج شمس متصل ہو ساتھ شمس کے خاصۃ کہ اتصال وتد یا مائل وتد سے ہو تو مال ملے گا و اگر دلیل مال طالع یا صاحب طالع یا قمر سے ساقط ہو یا سابع میں ہو یا صاحب سابع سے متصل ہو تو مال چور کے پاس رہے گا و اگر قمر متصل ہو صاحب طالع سے یا اس کوکب سے کہ جو طالع یا وسط السما میں ہو تو مال مل جائے گا و اگر شمس و قمر دونوں ساتویں خانہ میں ہوں تو مال ملے گا و اگر صاحب ہشتم کہ بیت المال دزد ہے یا صاحب دوم کہ بیت المال سائل ہے۔ ہفتم میں ہو یا صاحب ہفتم سے متصل ہو تو مال نہیں ملے گا مال چور کے پاس رہے گا و اگر صاحب طالع طالع میں ہو یا کوئی سعد طالع کو ناظر ہو تو مال مل جائے گا و اگر بروقت سوال کے برج ثابت طالع ہو تو مال اسی مکان میں ہے جہاں رکھا تھا و اگر نہ بہرہ برج ثابت کا طالع ہو اس کا بھی یہی حکم ہے و اگر زائچہ وقت سوال میں دوسرے تیسری یا پانچویں خانہ میں کوکب سعد ہو تو مال گم شدہ ہاتھ آئے و اگر زہرہ و مشتری دونوں ہوں تو مل جائے و اگر خانہ ششم یا ہفتم میں کوئی کوکب ہو اور وتد میں مشتری ہو تو چیز گم شدہ سات روز یا ستائیس دن میں ملے اور حل المسائل میں ہے کہ اگر پوچھیں کہ مال دزدیدہ کہاں پر مخفی کر رکھا ہے پس اگر کوئی سعد خانہ چہارم میں ہو یا صاحب چہارم سعد ہو تو مال دزدیدہ جائے لطیف میں مخفی کر رکھا ہے یا کسی مرد شریف کے پاس ہے و اگر کوئی نحس خانہ چہارم میں ہو تو بجائے کثیف پنہاں کیا ہے پس دیکھیں جس برج میں کہ خداوند ساعت ہو اور جس برج میں قمر ہو اور برج چہارم اگر یہ تینوں برج آبی ہوں تو مال دزدیدہ قریب آب مخفی ہے و اگر بروج آتشی ہوں تو مکان آتش یا مکان دواب میں مخفی ہے و اگر بروج خاکی ہوں تو زمین میں دفن کیا ہے و اگر بروج بادی ہوں تو صحرا میں دفن کیا ہے و اگر صاحب ساعت وسط السما میں ہو تو مقام بلند میں پنہاں کیا ہے مثل بام و بالا خانہ

کے واگر برج ذوجسدین میں ہوتو صندوق یا دیوار میں مخفی کیا ہے پس اگر صاحب ساعت برج سنبلہ میں ہوتو بجائے جو وگندم وطعام مخفی کیا ہے پس اگر صاحب ساعت مریخ یا خانہ مریخ میں ہوتو بجائے آتش ہوگا واگر زحل یا خانہ زحل میں ہوتو بجائے تاریک مخفی ہوگا واگر خداوند ساعت مشتری ہواور مشتری اس کوناظر بھی ہوتو بجائے پاکرہ پنہاں کیا ہے واگر خداوند ساعت آفتاب ہو یا خانہ آفتاب میں ناظر ہوتو مال دزدیدہ کسی جگہ ہو ظاہر اور مخفی نہ ہو یا خانہ سلطان میں ہو واگر صاحب ساعت زہرہ ہو یا خانہ زہرہ میں ہواور زہرہ اس کوناظر ہوتو جہاں عورتیں ہوں وہاں پر یا شراب خانہ میں یا زمین نرم یا مقام سرد میں مال مخفی کیا ہوگا واگر صاحب ساعت عطارد ہو یا خانہ عطارد میں ہواور عطارد اس کوناظر ہوتو مال دزدیدہ وہاں پر ہوگا کہ جہاں اطفال وکتابیں رہتی ہوں واگر قمر اپنے گھر میں ہواور صاحب ساعت وتد میں ہوتو مال دزدیدہ صاحب مال کے گھر میں ہے اور باہر نہیں گیا ہے واگر قمر کسی نحس سے متصل ہو بہ تثلیث یا بہ تسدیس تو چور بآسانی پیدا ہوگا واگر متصل ہو بتربیع ومقابلہ تو چور بدشواری پیدا ہوگا واگر خانہ ہفتم میں ہو یا متصل ہواس کوکب سے کہ جوخانہ ہفتم میں ہے یا کوکب نحس سے متصل ہو بمقارنہ تو چور پیدا نہ ہوگا و اگر قمر کسی سعد سے متصل ہو کہ وہ سعد بیت دوم میں ہوتو چور پیدا ہوگا واگر قمر کسی سعد سے متصل ہواور وہ سعد خداوند ہشتم ہواور صاحب طالع سے متصل ہو دلیل ہے کہ چور مال دزدیدہ واپس لا کے دے گا اور بعض رسائل غیر نجومیہ میں ہے کہ اگر پوچھیں کہ چور مرد ہے یا عورت پس عدد نام سائل ونام روز جمع کرے وبقولے عدد نام مادر سائل بھی جمع کرے اور مجموعہ سے دودو کی طرح دے اگر ایک بچے تو مرد چور ہے واگر دو بچیں تو عورت چور ہے واگر پوچھیں کہ چور گھر کا ہے یا باہر کا تو عدد نام سائل ونام روز جمع کرکے تین تین کی طرح دے اگر ایک بچے تو دزد خانگی ہے واگر دو بچیں تو دزد غیر شخص ہے واگر تین بچیں تو دزد ہمسایہ ہے۔ واللہ اعلم۔

{{حاشیہ۔ بقاعدہ اہل ہند جب تیس درجوں کو ہر ایک برج کے نو نو حصہ کیے تین

درجہ دس دقیقہ کا ایک ایک حصہ ہوا اس کو نہ بہرہ کہتے ہیں اور ہندی میں تو انسا بولتے ہیں تو پانچ نہ بہرہ سواہ درجہ بیس دقیقہ تک ہوئے اور چھ نہ بہرہ بیس درجوں تک ہوئے اور سات نہ بہرہ تیئس درجہ دس دقیقہ تک ہوئے اور آٹھ نہ بہرہ چھبیس درجہ بیس دقیقہ تک ہوئے اور نو نہ بہرہ تیس درجہ تک ہوئے پس حمل، میں حمل سے قوس تک نو بروجوں کا حصہ ہے اور ثور میں جدی سے سنبلہ تک نو برجوں کا حصہ ہے اور جوزا میں میزان سے جوزا تک نو بروجوں کا حصہ ہے اور سرطان میں سرطان سے حوت تک نو برجوں کا حصہ ہے اور اسد میں حمل سے قوس تک نو برجوں کا حصہ ہے وعلی ہذا القیاس آخر تک ہر برج میں نو نو نہ بہرہ ہیں ہر نہ بہرہ تین درجہ دس دقیقہ کا ہے جدول اس کی رسالہ میزان النجوم میں تحریر ہو چکی ہے۔}}

{{حاشیہ۔ اگر پوچھیں کہ مال گم شدہ ملے گا یا نہ پس استخراج طالع سے سوال کرے پس اگر قمر او جانے پاکہ دکی سے اندھیری پاکھ کی پنچمی تک کا ہو تو مال جلدی ملے گا یا گیارہویں خانہ میں اگر کوکب سعد ہو تو مال ملے گا۔ آفتاب النجوم}}

فائدہ:

اگر بوقت سوال طالع برج منقلب ہو اور قمر بھی برج منقلب میں ہو تو دشمن ضرور آئے و اگر یہ دونوں برج ثابت ہوں تو کبھی نہ آئے اور اگر طالع برج منقلب ہو اور قمر برج ثابت میں ہو تو دشمن نہ آئے و اگر طالع برج ثابت ہو اور قمر منقلب میں ہو تو دشمن آئے و اگر طالع برج ثابت ہو اور قمر ذوجسدین میں ہو تو دشمن دور سے آیا ہوا پھر جائے و اگر طالع ذوجسدین ہو اور قمر منقلب میں ہو تو دشمن آدھی راہ طے کر کے پھر جائے و اگر طالع منقلب ہو اور قمر ذوجسدین میں ہو تو دشمن دو مقام کر کے آئے پس اس حال میں اگر قمر کو کوئی نحس ناظر ہو تو دشمن کی فتح ہو و اگر بوقت سوال کے نویں خانہ سے دوسرے خانہ تک کوکب سعد ہو تو دشمن کی فتح ہو و اگر نحس ہو تو دشمن ہار جائے و اگر تیسرے خانہ سے آٹھویں خانہ

تک کوکب سعد ہو تو حاکم ملک کی فتح ہو واگر زہرہ یا مشتری یا عطارد خانہ نہم میں ہو تو حاکم ملک کی فتح ہو و
اگر زحل یا مریخ ہو تو فتح ہو مگر قلعہ شہر میں جنگ عظیم ہو اور آتش زدگی بھی ہو واگر طالع یا خانہ دہم میں
کوکب سعد ہو تو حاکم ملک کی ترقی ہو۔

اگر پوچھیں کہ دشمن پر مجھ کو فتحیابی ہوگی یا نہ پس اگر صاحب طالع ہفتم میں ہو تو سائل مقہور ہوگا و
اگر آخر درجہ میں پہنچا ہو تو سائل اس دعوے سے مرجائے گا واگر صاحب ہفتم طالع میں ہو تو دشمن مقہور
ہوگا۔ وآخر درجہ میں پہنچا ہو تو دشمن اس دعوے سے مرجائے گا واگر طالع میں نحس ہو اور خانہ ہفتم میں بھی
نحس ہو تو دونوں جنگ کریں اور مرجائیں اسی طرح اگر صاحب طالع و صاحب ہفتم دونوں محترق ہوں
تو دونوں مرجائیں واگر قوی ہوں تو دونوں زخمی ہوجائیں اور زندہ رہیں واگر ایک قوی ہو اور ایک ضعیف
ہو تو جو قوی ہے وہ زندہ رہے اور جو ضعیف ہے وہ مرجائے واگر صاحب طالع محصور بین النحسین ہو تو
سائل کو دشمن گھیر لیں واگر صاحب ہفتم محصور بین النحسین ہو تو دشمن کو اس کے اور دشمن گھیر لیں واگر
صاحب ہفتم خانہ دوم میں محترق یا ضعیف ہو تو دشمن سائل کا مرگیا ہے واگر پوچھیں کہ دعوے کب ختم ہوگا
پس جب صاحب طالع ہفتم میں اور صاحب ہفتم طالع میں آوے اس وقت دعویٰ ختم ہوگا واگر دلیل
سائل متصل ہو ساتھ دلیل مسئول عنہ کے تو آغاز خصومت سائل کی طرف سے ہے واگر دلیل مسئول
عنہ متصل ہو ساتھ دلیل سائل کے آغاز خصومت مسئول عنہ کی طرف سے ہے واگر سہم السعادت طالع
میں ہو یا مائل وتد میں ناظر الطالع ہو دلیل ہے او پر فتحیابی سائل کے واگر صاحب ہفتم و صاحب ہشتم منحوس
ہوں یا ایک ان میں سے طالع میں ہو دلیل ہے او پر تباہی حال مسئول عنہ اور فتحیابی سائل کے اور واضح
ہو کہ تیسرے خانہ سے آٹھویں خانہ تک یہ چھ خانہ مدعا علیہ کی حد ہے اور نویں خانہ سے دوسرے خانہ
تک مدعی کی حد ہے پس جس کی حد میں سب ستارے سعد ہوں وہ جیتے گا اور جس کی حد میں سب
ستارے نحس ہوں وہ ہارے گا واگر صاحب ہفتم طالع میں ہو تو مدعا علیہ مدعی کے قابو میں آجائے گا واگر

صاحب طالع خانہ ہفتم میں ہو تو مدعی مدعا علیہ کے قابو میں آ جائے گا و اگر صاحب طالع طالع میں ہو تو مدعی جیتے گا و اگر صاحب ہفتم ہفتم میں ہو تو مدعا علیہ جیتے گا و اگر پہلے اور دسویں اور گیارہویں اور بارہویں میں کہ حد مدعی کی ہے ستارے نحس ہوں تو مدعی ہار جائے گا و اگر صاحب ہفتم کوکب سعد ہو اور کوئی سعد اس کو ناظر ہو یا اس کے ساتھ ہو تو مدعی اور مدعا علیہ میں مصالحہ ہو جائے گا اور بعض رسائل غیر نجومیہ میں ہے اگر سائل سوال کرے کہ مجھے فتح و نصرت دشمن پر ہو گی یا نہ پس عدد نام سائل و نام روز جمع کرے و بقولے عدد نام مادر سائل بھی جمع کرے اور مجموعہ سے دو دو کی طرح دے اگر ایک بچے تو سائل کو دشمن پر ظفر اور نصرت ہو گی و اگر دو بچیں سائل کو شکست ہو گی و اگر پوچھیں کہ دو شخصوں میں سے غالب کون ہے اور مغلوب کون پس عدد نام غالب و مغلوب کو جمع کر کے چار چار کی طرح دے اگر ایک بچے تو سائل غالب ہے اور اگر دو بچیں تو سائل مغلوب ہے و اگر تین بچیں تو صلح ہو جائے گی و اگر چار بچیں تو دشمنی زیادہ ہو جائے گی اور ایک قاعدہ عمدہ واسطے دریافت کرنے غالب و مغلوب کے یہ ہے کہ اعداد اسم غالب و مغلوب کو نکالے اور ہر ایک سے نو نو کی طرح کرے اور ان دو بقیوں سے اخذ مطلب کر لے۔

با حریف جنس ہم بودن خوش ست   با مخالف محتشم بودن خوش ست

در عدد مر ہر دو ور یکساں بود   آنکہ سائل شد خورد غالب آن بود

اور قاعدہ کلیہ اس کا یہ ہے کہ بعد طرح نو نو کے جو بچے یا فرد ہو گا یا زوج پس فرد غالب ہے اوپر افراد مافوق اپنے اور ازواج ماتحت اپنے کے مثلاً ایک غالب ہے اوپر تین اور پانچ اور سات اور نو کے اور تین غالب ہیں اوپر پانچ اور سات نو اور دو کے اور پانچ غالب ہیں اوپر سات اور نو چار اور دو کے اور سات غالب ہیں اوپر نو اور چھ اور چار اور دو کے اور زوج غالب ہے اوپر ازواج مافوق اپنے اور افراد ماتحت اپنے کے مثلاً دو غالب ہیں اوپر چار اور چھ اور آٹھ اور ایک کے اور چار غالب ہیں اوپر چھ اور آٹھ اور تین اور ایک کے اور چھ غالب ہیں اوپر آٹھ اور پانچ اور تین اور ایک کے اور آٹھ غالب ہیں اوپر سات

اور پانچ اور تین اور ایک کے واگر بعد طرح کے دونوں میں سے فرد بچے پس فردین میں طالب غالب ہے مطلوب پر واگر زوج بچے پس زوجین میں سے مطلوب غالب ہے طالب پر یہ قاعدہ نہایت عمدہ ہے اگر پوچھیں کہ درمیان دو آدمیوں کے صلح ہو جائے گی یا نہ اگر دونوں کی دلیلوں میں نظر مودت ہو تو صلح ہو جائے گی واگر دلیل سائل و دلیل خصم دونوں شرقی ہوں اور مقبول تو آپس میں صلح ہوگی واگر دونوں دلیلیں تحت الشعاع میں یا وتد چہارم میں ہوں تو خصومت زائل نہ ہوگی واگر دونوں دلیلیں باہم قران کریں تو صلح ان دونوں میں بسبب خود ان دونوں کے ہوگی۔

فائدہ:

اگر صلح کا سوال ہو پس بروقت سوال کے اگر سنبلہ یا میزان یا دلو طالع ہو اور اس میں کوکب نحس ہو تو باہم صلح ہو واگر برج ذوجسدین طالع ہو اور وتد میں سعد ہو تو صلح ساتھ محبت کے ہو۔

فائدہ:

اگر سوال شکار سے ہو پس اگر صاحب ہفتم صاحب طالع سے متصل ہو تو شکار ساتھ آسانی کے ملے گا واگر متصل نہ ہو تو ساتھ دشواری کے واگر صاحب طالع مسعود ہو تو شکار بہت ملے گا واگر منحوس ہو تو کمتر واگر صاحب ہفتم مسعود ہو تو شکار کمتر ملے واگر منحوس تو اکثر واگر بوقت سوال کے صاحب طالع میں ہو اور صاحب طالع ہفتم میں تو شکار ملے گا واگر صاحب ہفتم خانہ ہفتم میں ہو تو شکار کم ملے گا واگر مریخ ساتویں خانہ میں ہو تو شکار بہت ملے گا واگر بوقت سوال کے خانہ دہم برج حمل یا عقرب ہو یا خانہ دہم کو مریخ و عطارد و مشتری ناظر ہوں یا بروقت سوال کے برج قوس یا حوت طالع ہو یا ایک خانہ ہائے عطارد میں سے خانہ دہم واقع ہو تو بھاری شکار ملے گا۔

فائدہ:

اگر شرکت سے سوال کریں سائل کو طالع و صاحب طالع و قمر سے اور اس کوکب سے کہ جس سے قمر منصرف ہو حالات بیان کریں اور مسئول عنہ کو ہفتم و صاحب ہفتم سے اور اس کوکب سے کہ جس سے قمر متصل ہو کہیں اور ماجرا و کیفیت درمیان ان کی کو وسط السما و صاحب و صاحب وسط السما و موضع قمر سے کہیں اور عاقبت و انجام کار ان کے کو چہارم و صاحب چہارم سے کہیں۔

فائدہ:

اگر ملاقات سے سوال کریں پس اگر صاحب ہفتم وتد میں قوی ہو تو جس کے پاس جائے گا وہ اپنے گھر میں ملے گا و اگر مائل وتد میں ہو تو اپنے گھر کے قریب ملے گا و اگر زائل وتد میں ہو تو ملاقات نہ ہوگی و اگر صاحب ہفتم مائل وتد یا زائل وتد میں قوی تر ہو تو ملاقات ہوگی و اگر صاحب ہفتم وتد میں ضعیف ہو مثلاً تحت الشعاع یا ہبوط و وبال میں ہو تو ملاقات نہ ہوگی اور جو حال نیکی و بدی طالع و صاحب طالع کا ہوگا وہی حال جانے والے کا ہے اور جو حال ہفتم و صاحب خانہ ہفتم کا ہوگا وہی حال اس شخص کا ہوگا کہ جس کی ملاقات کو جاتا ہو اور جو نظرات سعد و نحس صاحب طالع کو صاحب ہفتم سے ہوں گی وہی کیفیت وقوع میں آئے گی اسی طرح صاحب ہفتم کو جیسے نظر طالع سے ہوگی اُسی کا اثر فیمابین ظہور میں آئے گا۔

فائدہ:

اگر پوچھیں کہ غائب زندہ ہے یا مردہ پس اگر صاحب ساعت طالع یا عاشر میں ہو اور قمر کوکب فوق الارض سے متصل ہو تو غائب زندہ ہے اور صحیح و سالم ہے و اگر صاحب ساعت خانہ ہشتم یا چہارم میں ہو اور قمر کوکب تحت الارض سے متصل ہو تو غائب مردہ ہو و اگر قمر متصل ہو ساتھ صاحب طالع یا عاشر کے یا اس سے کہ جو طالع یا عاشر میں ہو تو حال غائب کا نیک ہے و اگر متصل ہو ساتھ صاحب ہشتم یا ساتھ اس

کے کہ جو ہشتم میں ہوتو حال غائب کا بد ہے اس طرح اگر خداوند طالع ہشتم میں ہو خداوند ہشتم طالع میں ہوتو بد ہے واگر صاحب طالع خانہ ہشتم یا چہارم میں ہو اور قمر منحوس ہوتو حال غائب خالی خوف سے نہیں و اگر صاحب طالع خانہ ہشتم یا چہارم میں منحوس یا احتراق یا ہبوط یا رجعت میں ہوتو غائب مرگیا ہے۔

اگر پوچھیں کہ غائب کس سبب سے مرگیا ہے پس بوقت سوال اگر صاحب طالع یا قمر تحت الشعاع میں ہوتو موت اس کی گرمی و درد اندرونی سے ہوئی ہے واگر دلیل غائب یعنی صاحب طالع یا قمر منحوس ہوا ہو ساتھ زحل کے اور زحل مثلثہ آتشی میں ہوتو غائب بلندی سے گر کر مرگیا ہے واگر مثلثہ خاکی میں ہوتو سودا سے مرگیا ہے۔ واگر مثلثہ بادی میں یا وسط السماء میں ہوتو بلندی سے گر پڑا ہے واگر مثلثہ آبی میں ہو تو غرق ہوگیا ہے واگر دلیل غائب منحوس ہو ساتھ مریخ کے اور مریخ مثلثہ آتشی میں ہوتو غائب بسبب صفرا و گرمی کے یا جنگ گاہ میں مرگیا ہے واگر مثلثہ خاکی میں ہوتو بلندی سے گرا ہے واگر مثلثہ بادی میں ہوتو صرع و یرقان یا شمشیر سے مرگیا ہے واگر مثلثہ آبی میں ہوتو پانی میں مرگیا ہے یا جانوران بحری نے کھالیا ہے واگر بوقت سوال کے صاحب طالع محترق ہو اور قمر ساتھ مریخ کے ہوتو غائب جل کر مرگیا ہے یا اس کو ٹکڑے کر کے مار ڈالا ہے اور مثلثہ آتشی حمل و اسد و قوس ہے بمزاج حار یابس اور مثلثہ خاکی ثور و سنبلہ و جدی ہے بمزاج بارد یابس اور مثلثہ بادی جوزا و میزان و دلو ہے بمزاج حار رطب اور مثلثہ آبی سرطان و عقرب و حوت ہے بمزاج بارد رطب اور بروج مثلثہ آتشی و بادی مذکر ہیں اور بروج مثلثہ خاکی و آبی مونث۔

فائدہ:

اگر پوچھیں کہ غائب آئے گا یا نہ پس اگر خداوند طالع برج منقلب میں ہوتو غائب آئے گا واگر خداوند طالع ناظر بطالع ہوتو غائب آئے گا پس واگر قمر مریخ سے منصرف ہوتو غائب جلدی آئے گا واگر قمر زحل سے منصرف ہوتو غائب سست ہوکر منزل تک نہ پہنچ کر پھر آئے گا واگر صاحب طالع یا قمر

کوکب مستقیم سے منصرف ہوکر کوکب راجع سے متصل ہو یا کوکب راجع سے منصرف ہوکر کوکب مستقیم سے متصل ہو تو غائب جلدی آئے گا و اگر خداوند طالع یا قمر خانہ سوم یا نہم میں ہو اور صاحب سوم و نہم کو ناظر ہو تو غائب راہ میں ہے و اگر بوقت سوال کے خانہ نہم میں صاحب رابع یا صاحب سابع یا صاحب ثانی عشر ہو تو غائب راہ میں توقف کرے گا اور آ نہ سکے گا پس اگر وہ صاحب خانہ دوازدہم ہو تو بسبب وزدان و دشمنان عاجز و مضطر ہو گیا ہے و اگر وہ صاحب خانہ ہفتم ہو تو بسبب زوج یا شریک یا خصم کے اس شہر میں توقف کیا ہے و اگر وہ صاحب خانہ دہم ہو تو بسبب سلطان یا بسبب کسی شغل و عمل کے رہ گیا ہے و اگر وہ صاحب خانہ چہارم ہو تو بسبب کار زمین و عمارت کے و اگر شہادت صاحب ہشتم کی بھی ہو تو غائب مر گیا ہے اور زمین میں دفن ہوا ہے۔

سوال:

اور کتاب حل المسائل میں ہے کہ اگر پوچھیں کہ فرزند میرا غائب ہے کہ خداوند پنجم و قمر سے کیفیت اس کی بتا دیں و اگر پوچھیں کہ غلام میرا غائب ہے تو خداوند ششم و ماہ سے حال اُس کا بتا دیں و علی ہذا القیاس۔ بیت الغرض و قمر سے کیفیت غائب بتانا چاہیے کہ یہی دلیل غائب ہے پس اگر دلیل غائب طالع ہے ساقط ہو یا ہبوط یا تحت الشعاع میں ہو تو غائب بیمار ہے اور حال اس کا بد ہے و اگر قمر منحوس نہ ہو تو غائب تندرست ہے و اگر دلیل غائب تحت الارض ہو اور خداوند ہشتم اس کو ناظر ہو اور ماہ منحوس ہو تو غائب مر گیا ہے اور بعض رسائل غیر نجومیہ میں ہے کہ اگر پوچھیں کہ غائب زندہ ہے یا مردہ پس عدد نام غائب و نام مادر غائب و نام روز جمع کر کے دو دو کی طرح دے اگر ایک بچے تو غائب مردہ ہے اگر دو بچیں تو زندہ ہے و اگر پوچھیں کہ غائب کا کیا حال ہے جو سفر سے آئے گا یا نہ پس عدد نام غائب و نام روز جمع کر کے و بقولے عدد نام مادر غائب بھی جمع کر کے پس مجموعہ سے چار چار کی طرح دے اگر ایک بچے تو غائب کو قید کیا ہے اگر دو بچیں تو غائب جلدی آئے گا و اگر تین بچیں تو غائب بہت دیر میں آئے یا ہرگز

نہ آئے اگر چار بچیں تو غائب سلامت ہے یا بغربی در ماندہ ہوا ہے۔

ایضاً:

اگر پوچھیں کہ فلاں غائب آئے گا یا نہ پس عدد نام غائب و نام روز جمع کر کے تین تین کی طرح دے اگر ایک بچے تو آئے گا و اگر دو بچیں تو نہیں آئے گا و اگر تین بچیں تو بہت دیر میں آئے گا۔

ایضاً:

اگر پوچھیں کہ غائب کس طرف کو گیا ہے پس عدد نام غائب و نام مادر غائب و نام روز جمع کر کے چار چار کی طرح دے اگر ایک بچے تو مشرق کی طرف گیا ہے اگر دو بچیں تو مغرب کی طرف اگر تین بچیں تو شمال کی طرف اگر چار بچیں تو جنوب کی طرف گیا ہے و بقولے اگر دو بچیں تو بجانب شمال و اگر تین بچیں تو بجانب مغرب گیا ہے۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

فصل آٹھویں

احکام منسوبات خانہ ہشتم میں مثل

میراث وغیرہ کے

اگر سوال میراث سے کریں پس خداوند ہشتم و قمر میں سے جو قوی تر ہو و ناظر بطالع وہی دلیل میراث کی ہے پس اگر صاحب طالع صاحب خانہ ہشتم سے متصل ہونے والا ہو تو میراث ساتھ کوشش و طلب کے ملے گی و اگر صاحب ہشتم صاحب طالع سے اتصال کرنے والا ہو تو میراث ساتھ آسانی کے ملے گی و اگر صاحب ہشتم طالع و صاحب طالع دونوں سے ساقط ہو تو میراث نہیں ملے گی۔

www.freeamliyaatbookspdf.com
فری عملیات بکس
FREE AMLIYAAT BOOK'S
www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

فصل نویں

احکام منسوبات خانہ نہم میں مثل سفر وغیرہ کے

اگر سوال سفر سے کریں تو طالع و صاحب طالع و قمر دلیل سائل کی ہے اور سوم و صاحب سوم و نہم و صاحب نہم و صاحب ساعت و سہم السعادت و سہم السفر دلائل سفر میں جانے گا۔ قمر منزل مسافر ہے اور ہشتم و صاحب ہفتم اور وہ کوکب کہ خانہ ہفتم میں ہے دلیل اس زمین کی ہے کہ جہاں جانا مقصود ہے اور برج دہم و صاحب دہم اور وہ کوکب کہ جو خانہ دہم میں ہے دلیل حاجات مسافر ہے اور چہارم و صاحب چہارم دلیل عاقبت ہے اور حکیم بطلیموس ریاضی دان نے ثمرۃ الفلک میں لکھا ہے کہ مسافر کو خانہ ہفتم دلیل مقصد ہے اور خانہ ہشتم دلیل مایحتاج و فوائد مسافر ہے بدین جہت ان دو خانوں کی نحوست سے حذر کرنا چاہیے۔ پس اگر بوقت سوال کے صاحب طالع و صاحب خانہ چہارم و سوم و نہم ایک ہی برج میں ہوں یا ایک دوسرے کو بنظر دوستی ناظر ہوں تو سفر ضرور ہوگا پس اگر طالع برج منقلب ہو تو سفر جلدی ہوگا و اگر برج ثابت ہو تو سفر نہ ہوگا و اگر برج ذو جسدین ہو تو مسافر روانہ ہو کر بعد از چند روز راہ سے پھر آئے گا اسی طرح اگر خداوند طالع رجعت میں ہو تو بھی مسافر راہ سے پھر آئے گا و اگر بوقت سوال قمر کوکب راجع سے نظر تثلیث یا تسدیس رکھتا ہو تو سفر نہ ہوگا و اگر کوکب خانہ چہارم و دہم نحس ہو تو سفر نہ ہوگا

واگر سعد ہو تو ہوگا واگر خانہ چہارم میں کوکب سعد ہو تو مسافر کی مراد حاصل ہو واگر کوکب منحوس ہو تو مراد حاصل نہ ہو یا بدشواری حاصل ہو واگر پوچھیں کہ سفر وقوع میں آئے گا یا نہ پس اگر صاحب طالع یا قمر خانہ نہم میں ہو یا بصاحب نہم متصل ہو یا جو کوکب کہ خانہ نہم میں ہے اس سے متصل ہو دلیل سفر اختیاری کی ہے اگر چاہے جائے واگر چاہے نہ جائے واگر صاحب نہم طالع میں ہو اور جو کوکب کہ نہم میں ہے اس کو ناظر ہو یا جو کوکب کہ نہم میں ہے وہ متصل صاحب طالع سے ہو یا اس کوکب سے کہ جو طالع میں ہے تو ضرور سفر وقوع میں آئے گا بے رضائے سے سائل کے واگر بوقت سوال برج ثابت طالع ہو اور زحل و مشتری کی بطی السیر ہیں اُس کو ناظر ہوں تو سفر نہ ہوگا خواہ سوال جانے سے ہو یا آنے سے واگر برج منقلب طالع ہو و کوکب سریع السیر یعنی قمر و زہرہ و عطارد اُس کو ناظر ہوں تو سفر ہوگا واگر طالع برج منقلب طالع ہو و کوکب سریع السیر یعنی قمر و زہرہ و عطارد اس کو ناظر ہوں تو سفر ہوگا واگر طالع برج منقلب ہو اور قمر بھی برج منقلب میں ہو تو سفر ہوگا واگر طالع برج ثابت ہو اور قمر بھی برج ثابت میں ہو تو سفر نہ ہوگا اور صاحب طالع کا بھی اعتبار کرنا چاہیے کہ برج ثابت میں ہے یا منقلب میں واگر بوقت سوال صاحب طالع و صاحب نہم مقارن ہو ساتھ صاحب رابع کے تو سفر نہ ہوگا اسی مقام میں رہے گا کہ جہاں ہے اسی طرح اگر خانہ چہارم میں کوکب ہو کہ اس کو طالع میں خط ہو تو سفر نہ ہوگا۔

ایضاً:

انوار النجوم میں ہے بر وقت سوال کے زائچہ صحیح بنا کر حالات مسافر کے ساتویں خانہ سے بیان کریں اگر صاحب خانہ ہفتم ہمراہ قمر کے قوی حال ہو تو مسافر بخوشی و خورمی ہے اور ایک عورت سے محبت رکھتا ہے واگر ہمراہ مشتری کے ساتویں خانہ میں ہو تو مسافر بڑی خدمت پر نوکر ہے اور ارادہ حج و زیارت کا رکھتا ہے واگر ہمراہ زہرہ کے ہو تو مسافر عیش و آرام میں ہے اور کسی کنیز یا زن فاحشہ کے ساتھ محبت

رکھتا ہے واگر ہمراہ عطارد کے ہو تو مسافر کو صحبت بزرگ لوگوں کی ہے اور غلام یا لونڈی ہمراہ رکھتا ہے و اگر صاحب خانہ ہفتم منحوس ہو یا طالع سے ساقط ہو تو مسافر مریض ہے اور حال اس کا بد ہے واگر صاحب طالع و صاحب خانہ ہفتم دونوں خانہ ششم یا ہشتم یا دوازدہم میں ہوں تو مسافر مردہ ہے واگر دونوں مقابلہ یا تربیع آفتاب میں ہوں تو مسافر کو بادشاہ اور حاکم سے غم والم پہنچا ہے واگر بمقابلہ یا تربیع زحل ہو تو مسافر کو بیماری جسمانی ہے مثل خارشت یا آبلہ یا دنبل کے واگر بمقابلہ یا تربیع مریخ ہو تو مسافر کو زخم لوہے سے یا پانی سے یا آگ سے یا کسی کمینہ سے پہنچا ہے واگر طالع میں یا ساتویں یا آٹھویں گھر میں زحل یا مریخ یا راس یا ذنب ہو تو مسافر کسی اور شخص کے ساتھ کسی علت میں قید ہوا ہے واگر تینوں گھردوں میں ستارے منحوس ہوں تو مسافر مر گیا یا مارا گیا ہے اگر ستارے ضعیف و بدحال ہوں واگر قوی حال ہوں تو مسافر محبوس ہو گیا تھا مگر اب رہائی پائی ہے اور حال اس کا اب بہتر ہوگا۔

ایضاً:

اگر بوقت سوال یا بوقت ابتدائے سفر کے سعدین قمر کو ناظر ہو جائے گا ستودہ ہے اور دونوں مستقیم ہوں دلیل ہے اوپر سلامتی مسافر کے کہ مع تحفہ آسودگی کے باز آئے واگر نیرین نحسین کو ناظر ہوں دلیل درازی سفر اور دیر میں باز آنے کی ہے واگر نیرین باہم ناظر نہ ہوں اور طالع سے بھی ساقط ہوں دلیل ہے اوپر طول غربت اور موت مسافر کے واگر طالع سے ساقط ہوں اور باہم ناظر ہوں دلیل ہے اوپر درازی سفر کے واگر قمر کو مریخ سے بنظر عداوت اتصال ہو دلیل ہے اوپر فساد کے واگر بنظر مودت اتصال ہو تو خوف قاطعان طریق نہ ہوگا اور رفقا و اہل قافلہ مشفق و مہربان و معین و مددگار ہوں گے واگر شمس بتربیع یا مقابلہ سعدین کے ہو دلیل ہے کہ مسافر جلد باز آئے اور آنا مسافر کا اُس وقت ہو کہ جب وہ نحس اُس موضع سے باہر نکلے اور کوئی سعد اس موضع میں آئے واگر بروقت سوال یا سفر کے صاحب

طالع طالع سے ساقط ہو یا صاحب خانہ قمر قمر سے ساقط ہو دلیل مشقت وعشرت مسافر کی ہے واگر قمر طالع طالع میں ہو دلیل بیماری کی ہے راہ میں واگر قمر برج ثابت میں ہو خصوصاً عقرب میں دلیل گرانی سفر و مشقت وخوف کی ہے راہ میں واگر قمر وتد رابع میں ہو دلیل دشواری راہ دوری مسافت کی ہے واگر طالع یا صاحب طالع یا صاحب نجم منحوس ہو دلیل خوف وخطر کی ہے سفر میں پس اگر طالع میں نحس ہو تو نظر ابتدا سے سفر میں ہو واگر خانہ چہارم میں نحس ہو تو خطر بوقت بازگشتن کے ہے واگر خانہ ہفتم میں نحس ہو تو خطر منزل مقصود پر ہے واگر خانہ دہم میں نحس ہو تو خطر اس شہر میں ہے کہ جہاں حاجات مسافر ہیں۔

ایضاً:

اگر بروقت سوال کے کل کواکب بروج ثابت میں ہوں تو مسافر کا ارادہ ہرگز آنے کا نہیں ہے و اگر ذوجسدین میں ہوں تو مسافر روانہ ہوا تھا مگر پھر گیا اسی طرح کوکب خانہ ہفتم رجعت میں ہو تو مسافر روانہ ہو کے پھر گیا ہے واگر کوکب خانہ سوم ودہم سعد ہو اور قوی تو مسافر کو ارادہ سفر کا ہے واگر نحس ہو تو اس نے ترک سفر کیا واگر ستارہ ساتویں گھر کا نویں گھر میں یا نویں گھر کا ساتویں گھر میں ہو تو مسافر سفر کے بارے میں متردد ہے واگر بوقت سوال طالع برج منقلب ہو یا صاحب طالع برج منقلب میں ہو یا صاحب خانہ ہفتم برج منقلب میں ہو تو مسافر روانہ ہو چکا ہے راہ میں ہے واگر صاحب خانہ ہفتم طالع میں ہو تو مسافر اپنے گھر میں آئے واگر بروقت سوال کے قمر ساتویں گھر میں ہو تو مسافر راہ میں ہے واگر قمر نے آدھے برج کو طے کیا ہو تو مسافر نے بھی آدھی راہ طے کی ہے واگر قمر نے تمام برج طے کیا ہو تو مسافر نے بھی تمام سفر طے کیا ہے اب اپنے گھر میں آنے والا ہے۔

ایضاً:

اگر میں دوسرے یا تیسرے یا پانچویں کوکب سعد ہوں دلیل ہے کہ مسافر اپنے وطن کو آوے واگر زہرہ و مشتری دونوں خانہ ہائے مذکور میں ہوں تو اسی دن مسافر گھر میں آئے واگر پوچھیں کہ مسافر جس شہر میں جائے گا وہ شہر بہتر ہے اس کے لیے یا نہ پس اگر خانہ ہفتم میں کوکب سعد ہو یا جس کوکب سے کہ ماہ متصل ہونے والا ہو وہ ہفتم میں ہو دلیل ہے کہ حال مسافر کا اُس شہر میں بہتر ہوگا بہ نسبت اس بلد کے کہ جہاں رہتا ہے واگر طالع میں سعد ہو اور ہفتم میں نحس ہو تو مسافر کے لیے یہی شہر بہتر ہے کہ جہاں ہے اور سفر کرنا نحس ہے اور بعض رسائل غیر نجومیہ میں ہے کہ اگر پوچھیں کہ سفر کرنا بالفعل نیک ہے یا بد تو عدد نام سائل و نام روز جمع کرے و بقولے عدد نام مادر سائل بھی جمع کرے اور مجموعہ سے دو دو کی طرح دے پس اگر ایک بچے تو بد ہے چند روز صبر کرنا چاہیے واگر دو بچیں تو نیک ہے کہ اس سفر میں کچھ غیب سے ملے گا و بقولے تین تین کی طرح دے اگر ایک بچے تو ضرر جان و مال ہے واگر دو بچیں تو بیمار ہو کے شفا پائے گا واگر تین بچیں تو جان و مال دونوں بسلامت رہیں گے۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

کتب راٹھور پبلشرز

راہنمائے عملیات (ماہنامہ)

راہنمائے عملیات

خالد روحانی جنتری

خالد ہندی جنتری

Far-zoq(English quaterly)

عملیات اسمائے ربی

روحانی مشورے

علم الحروف

راہنمائے عملیات

راہنمائے تل شناسی

اسباق دست شناسی

راہنمائے دست شناسی زیر طبع

ساعات حقیقی

راہنمائے علم نجوم (حصہ اول)

مفتاح الرموز و اسرار الکنوز

ازدواجی نجوم زیر طبع

طبی نجوم زیر طبع

۱۰ سال جنتری ۲۰۰۰ تا ۲۰۱۰

السحر الاحمر

بیتش کے ۵۲ کارڈ

طلسمی جواہرات

مستحصلہ قادر الکلام

ہندی نجوم (بمعہ کشن سارنی و ۲۰ سالہ ہندی جنتری)

باندر ریس اور لاٹری کے نمبر

السحر العجیب فی جلب الحبیب (حصہ دوم)

السحر العجیب فی جلب الحبیب (حصہ سوم)

اقوال المرضیہ فی معرفتہ الاعمال الرملیہ

سحر بارود

کتب ابن عربی زیر طبع

مجربات خالد

تسخیر موکلات و حاضرات

اصول و قواعد عملیات

پاراشر اسسٹم آف اسٹرالوجی

ذائچے

آپ کا برج

نمبر ہی نمبر

قسمت اور چانس

صفحۂ اکڑا اور بنڈل (حصہ اول)

صفحۂ اکڑا اور بنڈل (حصہ چہارم)

خزینۂ اعداد (ترمیم شدہ)

الشجرۃ النعمانیہ

راٹھور تسویۃ البیوت (کشن سارنی)

راٹھور 50 سالہ تقویم (2001 تا 2050)

راٹھور وقتی نجوم زیر طبع

احکام النجوم (وقتی نجوم)

مسائل کا روحانی حل

آسان عملیات

خاص نمبر (سحر و جادو، حب و تسخیر، بغض و عداوت و بربادی، صحت و شفا)

حیوانات کے سحری، طبی و مخفی خواص زیر طبع

شفائے امراض

طلسمات زہرہ (عملیات تسخیر)

کتاب الرمل، کواکب، بروج و ساعات (ترجمہ)

قدیم و نایاب کتب

نئی کتب کی اشاعت کے ساتھ ساتھ ادارہ نے قدیم و نایاب کتب کا ایک عظیم ذخیرہ جمع کیا ہے۔ جس میں اردو، عربی، فارسی اور انگریزی کی کتب شامل ہیں، تفصیلات کے لیے جوابی خط ارسال کریں۔

فصل دسویں

احکام منسوبات خانہ دہم میں مثل شغل وعمل وروزگار وغیرہ کے

پس اگر سوال شغل وعمل یا کار سلطانی سے ہو تو اگر صاحب طالع یا قمر متصل ہو ساتھ صاحب وسط السماء کے تو وہ شغل وعمل بروقت وخوشی ہوگا اور کار سلطانی سے جو امید کہ رکھتا ہے پائے گا لیکن بطلب و سعی و اگر صاحب دہم طالع میں ہو یا متصل بصاحب طالع ہو یا شمس طالع میں ہو یا نظر صاحب طالع ہو تو سلطان اس کو طلب کرے اور شغل وعمل اپنا اس کو دے۔

فائدہ:

اگر سوال روزگار سے ہو کہ روزگار ہمارا ہوگا یا نہ تو اس امر کو بعد اس کے گیارہویں فصل میں دیکھیں پس اگر کہیں امید روزگار ہونے کی ہو تو قاعدہ حصول ولاحصول امید میں دیکھیں و اگر امید روزگار کی نہ ہو تو قاعدہ حصول ولاحصول مطلب میں دیکھیں۔

فائدہ:

اگر پوچھیں کہ مدت سلطنت یا عمر سلطان کس قدر ہے پس چاہیے کہ طالع وقت حصول دولت یا طالع وقت جلوس بر تخت سلطنت دعاشر طالع وہیلاج وکدخداہ کو دیکھے پھر تسییر درجہ طالع سے احوال جان

وتن سلطان معلوم کرے اور تسیر درجہ عاشر سے حالات سلطنت دریافت کرے اگر انتہائے تسیر دونوں کی بمقارنہ یا مقابلہ یا تربیع نحس کے پہنچے تو اس وقت قطع عمر سلطان اور فساد ملک ہوگا و اگر انتہائے درجہ طالع کسی نحس تک پہنچے پس اگر دو نحس قوی ہو دلیل ہے اوپر مرض بادشاہ کے و اگر ضعیف ہو دلیل ہے اوپر قطع عمر کے اور تسیر درجہ عاشر کا بھی یہی حکم ہے و اگر تسیر درجہ طالع یا تسیر درجہ عاشر و برج انتہا نحسین تک یا بتربیع و مقابلہ نحسین پہنچے تو حکم قطع کرنا چاہیے و اگر بروقت پہنچے تسیرات و انتہاء کے ان مقامات میں سعدین اس موضع میں ہوں یا بنظر تثلیث یا تسدیس اس موضع کی ہوں تو اُمید خیر کی ہے اور بیان ہیلاج و کدخدا و تسیرات کا سید علی شاہ بخاری نے کتاب اشجار الاثمار اور محقق طوسی قدوسی علیہ الرحمہ نے شرح ثمرۃ الفلک میں بتفصیل لکھ دیا ہے اور واضح ہو کہ وجہ طالع دلیل صاحبان و دربانان ہے پس اگر صاحب وجہ طالع مشرقی ہو یا تدبیں ہو دلیل ہے اوپر قوت صاحبان سلطان کی و اگر ہبوط میں یا موضع ساقط میں یا برج منقلب میں ہو دلیل ضعف حاجبان کی ہے اور صاحب طالع دلیل ہے اوپر معیشت ملک یا عامل کی پس باندازہ صلاح و فساد کواکب حد طالع کی حکم اس کا کرنا چاہیے و اگر سوال معزولی سلطان یا عامل سے لینے حاکم سے ہو تو جس وقت صاحب طالع یا صاحب عاشر و تدبیں محترق ہو جائے وہی دلیل معزول ہو جانے کی ہے اور دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ درجہ عاشر سے درجہ نحس تک شمار کریں اور ہر درجہ کو ایک سال یا ایک ماہ یا ایک روز درجات فلک مستقیم سے لیں اور سال و ماہ و روز کو برحسب برج ثابت و منقلب ذوجسدین کے حکم کریں۔

فائدہ:

اگر پوچھیں کہ بعد اس حاکم کے کون حاکم ہوگا تو چاہیے کہ خانہ یازدہم کو دیکھیں کہ صاحب اس کا کون ہے اور اس میں کون ستارہ ہے کہ وہی بعد اس کے حاکم ہوگا و اگر پوچھیں کہ قبل اس کے کون حاکم تھا تو خانہ نہم کو دیکھیں کہ صاحب اُس کا کون ہے اور اس میں کون ستارہ ہے کہ وہی قبل اُس کے حاکم تھا۔

فائدہ:

اگر سوال ریاست سے ہو کہ حصول ریاست و ملک ہوگا یا نہ پس دیکھیں کہ اگر شمس وسط السما میں یا اپنے گھر میں یا برج شرف میں ہمراہ مشتری کے ہو یا زہرہ کسی وتد میں ہو اور نحسین کے نظر تربیع و مقابلہ و مقارنہ اس پر نہ ہو دلیل ہے کہ وہ مولود سلطنت پائے گا و اگر شمس وتد عاشر میں ہو لیکن نہ اپنے گھر میں و نہ برج شرف میں ہو دلیل ہے کہ ملک اول سے کمتر پائے گا و اگر عطارد و مشتری وسط السما میں ہو اور مشتری اپنے گھر میں ہو دلیل ہے اوپر پانے ملک کے و اگر زائچہ ولادت سے حکم کریں پس چاہیے کہ طالع مولود و اہلیت سلطنت کو دیکھیں اگر آفتاب اپنے گھر میں یا برج شرف میں یا اوتاد میں ہو اور اوتاد میں قوی تر وسط السما ہے اور صاحب طالع اس کو ناظر ہو دلیل ہے کہ وہ مولود بادشاہ و مالک ملک ہوگا و اگر آفتاب اس صفت پر نہ ہو زحل اس صفت پر ہو یعنی اپنے گھر میں یا برج شرف میں یا اوتادہ میں ہو اور صاحب طالع اس کو نہ ہو دلیل ہے کہ وہ مولود بادشاہ ہوگا و اگر شمس و زحل میں سے کوئی صفت مذکور پر نہ ہو پھر صاحب وسط السماء کو دیکھیں اگر وہ شہادت رکھتا ہو تو دلیل ملک و سلطنت کی ہوگی۔ اگر پوچھیں کہ مولود کو کس سن میں ملک و دولت حاصل ہوگی پس دیکھیں کہ اگر صاحب طالع متصل ہو باتصال تسدیس ساتھ ایک کے ان تین دلیلوں مذکور میں سے یعنی شمس و زحل و صاحب وسط السماء دلیل ہے کہ صاحب طالع بوقت کودکی مالک دولت ہوگا و اگر صاحب طالع متصل ہو بمقارنت کسی دلیل سے دلائل ثلثہ مذکورہ میں سے دلیل ہے کہ صاحب طالع بوقت طفولیت مالک دولت ہوگا و اگر صاحب طالع متصل ہو بتربیع کسی دلیل سے دلائل ثلثہ مذکورہ میں سے دلیل ہے کہ وہ مولود بوقت جوانی مالک دولت ہوگا و اگر صاحب طالع متصل ہو بہ تثلیث کسی دلیل سے دلیل ثلثہ مذکورہ میں سے تو بوقت کہولت مالک دولت ہوگا و اگر بمقابلہ متصل ہو تو بوقت پیری صاحب دولت ہوگا۔

فائدہ:

اگر پوچھیں کہ حصار کشادہ ہوگا یا نہ پس اوتاد طالع دلیل اس کی چاردیواری کی ہے یعنی طالع دیوار شرقی اس قلعہ کی ہے اور وسط السماء دیوار جنوبی اس کی ہے اور وتد سابع دیوار غربی اس کی ہے اور وتد چہارم دیوار شمالی اس کی ہے پس اگر اوتاد منحوس ہوں یعنی کوئی کوکب نحس اوتاد میں ہو دلیل ہے کہ حصار کشادہ ہوگا و اگر نحسین صاحب اوتاد ہوگی وتد میں ہوں تو حصار کشادہ نہ ہوگا مگر بصلح یا جب کوئی نحس درجہ طالع پر یا کسی وتد پر پہنچے اس روز کشادہ ہوگا۔

خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر

فصل گیارھویں

احکام منسوبات خانہ یازدہم میں مثل امید ودوستی وحصول مطلب وفائدہ وغیرہ کے

محقق طوسی علیہ الرحمہ نے شرح ثمرۃ الفلک میں لکھا ہے کہ اگر سوال کسی مطلب سے ہو کہ حاصل ہوگا یا نہ پس دیکھیں کہ قبل از وقت سوال صاحب اجتماع مقدم یا صاحب استقبال مقدم کون کوکب ہے اگر وہ کوکب کسی وتد میں طالع سوال کے پڑا ہے یا وہ کوکب خانہ مطلوب میں ہو دلیل ہے کہ وہ مطلب حاصل ہوگا اور صاحب اجتماع و استقبال مقدم سے مراد وہ کوکب ہے کہ جس کا خط طالع میں ہو اور جزہ اجتماع و استقبال میں بیشتر ہو دیگر کتب نجومیہ میں ہے کہ اگر سوال اُمید کے برآنے سے ہو پس دیکھیں اگر صاحب طالع و صاحب یازدہم و قمر و مشتری میں اتصال بمودت ہو دلیل ہے کہ وہ اُمید برآئے گی ساتھ آسانی و سعادت کے و اگر اتصال مقابل ہو تو اُمید برآئے گی ساتھ رنج و مشقت کے و اگر مشتری ساتھ صاحب یازدہم کے طالع میں ہو دلیل ہے کہ وہ امید جلد برآئے گی و اگر قمر ساتھ مشتری کے ہو اور اس وسط السماء پر ہو تو اُس وقت اگر کسی چیز کی اُمید کی جائے وہ برآئے گی و اگر صاحب یازدہم صاحب

طالع سے اتصال کرنا چاہے تو وہ امید بر آئے گی پس اگر وہ اتصال محمود ہو تو بطور محمود امید حاصل ہو و اگر خانہ یازدہم میں کوئی سعد ہو اور خداوند طالع یا قمر کو اس کے ساتھ بہ تسدیس یا بہ تثلیث اتصال ہو تو وہ اُمید بآسانی حاصل ہوگی و اگر بتربیع و مقابلہ اتصال ہو تو بدشواری و اگر اتصال نہ ہو یا دلائل اُمید راجع یا محترق یا تحت الشعاع میں ہوں یا خانہ یازدہم میں کوئی نحس ہو دلیل ہے کہ وہ اُمید حاصل نہ ہوگی اور ایک قاعدہ آزمودہ و مجرب یہ ہے کہ اگر معلوم کرنا چاہیں کہ یہ مطلب و مقصود ہمارا حاصل ہوگا یا نہ اور یہ حاجت ہماری نکلے گی یا نہ تو بروقت سوال کے زائچہ درست کریں اور سہم کون الحاجت کو استخراج کریں جس برج میں کہ سہم کون الحاجت واقع ہو اسی برج کے منسوبات سے ضمیر سائل کی ہوگی پس اگر سہم کون الحاجت طالع میں یا خانہ سوم یا پنجم یا نہم یا دہم یا یازدہم میں ہو تو حاجت بر آئے گی خصوصاً اگر ہمراہ صاحب طالع کے یا ہمراہ کسی ستارہ سعد کے یا درجہ سعادت افزا پر ہو تو بعنوان خوب حاصل ہوگی و اگر درجہ آبار میں ہو یا ہمراہ کسی ستارہ نحس کے ہو یا احتراق یا تحت الشعاع میں ہو یا خانہ ہائے بد میں ہو مثل اس کے بارہواں یا آٹھویں یا چھٹے خانہ میں ہو تو وہ حاجت نہ نکلے گی اور وہ مطلب و مقصود حاصل نہ ہو گا۔

قاعدہ استخراج سہم کون الحاجت کا یہ ہے کہ رب الساعت سے رب الطالع تک جتنے درجہ ہوں وہ طالع پر زیادہ کیے جائیں جہاں پر منتہے ہو وہی مقام سہم کون الحاجت کا ہے اور مثال اس قاعدہ کی رسالہ ضمیر سائل میں بتفصیل بیان ہوگی۔

فائدہ:

اگر پوچھیں کہ مطلب ہمارا حاصل ہوگا یا نہ پس اگر صاحب طالع خانہ مقصود کو ناظر ہو اور قمر بھی دیکھتا ہو تو مطلب حاصل ہوگا و اگر قمر نہ دیکھتا ہو اور کوئی سعد ناظر ہو تو ربع مطلب نکلے گا و اگر صاحب طالع و صاحب خانہ سوال طالع میں یا خانہ سوال میں ہوں تو کام ہو جائے گا و اگر صاحب طالع طالع

میں یا طالع کو ناظر ہو اور صاحب خانہ سوال خانہ سوال میں یا خانہ سوال کو ناظر ہو تو کام ہو جائے گا و اگر صاحب طالع و صاحب خانہ سوال باہم ناظر ہوں اور قمر بھی ان دونوں کو ایک کو ناظر ہو تو پورا کام ہو جائے گا و اگر قمر نہ دیکھتا ہو تو آدھا کام ہو جائے گا! گر بوقت سوال کے برج منقلب طالع ہو تو کام جلدی ہو گا پس اگر قمر و صاحب طالع بھی برج منقلب میں ہو تو بہت جلد کام نکلے و اگر برج ثابت طالع ہو تو دیر میں کام نکلے گا خصوصاً اگر قمر و صاحب طالع بھی برج ثابت میں ہو و اگر برج ذوجسدین طالع ہو تو حکم اس کا نہیں کہہ سکتے ہیں اس میں تردد ہے خصوصاً اگر قمر و صاحب طالع بھی برج ذوجسدین میں ہوں۔

ایضاً:

اگر بروقت سوال کے صاحب طالع وتد میں ہو اور کوئی نحس اس کے ساتھ نہ ہو یا اگر ہو تو دوست صاحب طالع کا ہو دلیل ہے کہ مطلب سائل کا حاصل ہوگا اور دوسرا قاعدہ یہ ہے کہ بروقت سوال کے زائچہ میں دیکھیں کہ اگر نحس اپنے دوست کے نہ بہرہ میں ہو تو سائل کا مطلب پورا ہوگا و اگر دشمن کے نہ بہرہ میں ہو تو نہ ہوگا و اگر بروقت سوال کے برج جوزا یا اسد یا سنبلہ یا میزان یا عقرب یا دلو یا حوت طالع ہو اور اس میں کوئی کوکب ہو دلیل حصول مطلب کی ہے کیونکہ یہ ساتوں برج سر سے طلوع کرتے ہیں اور ہندی میں ان کو سیر کھودی لگن کہتے ہیں اور باقی پانچ برج یعنی حمل ثور سرطان قوس جدی پشت سے طلوع کرتے ہیں اور ہندی ان کو پرشٹو دی لگن کہتے ہیں۔

فائدہ:

اگر سوال دوستی سے کریں پس صاحب سوم و پنجم و نہم و یازدہم میں ہے جو کہ طالع کے ساتھ شاہد تر و قوی تر ہو اور ناظر ہو دلیل اس دوستی کی ہے پس اگر درمیان دلیل و صاحب طالع یا قمر کے اتصال بمودت ہو تو درمیان ان دونوں کے دوستی ہوگی۔ و اگر زہرہ یا مریخ کو اس میں شرکت ہو تو وہ محبت

مباشرت سے خالی نہ ہوگی واگر اتصال بعداوت ہوتو درمیان ان دونوں کے عداوت ہوگی واگر بعض کو نظر موافقت ہو اور بعض کو نظر مخالفت تو درمیان ان کے کبھی دوستی ہوگی اور کبھی دشمنی اور بعض رسائل غیر نجومیہ میں ہے کہ اگر پوچھیں کہ فلاں شخص دوست میرا ہے یا دشمن پس عدد نام ان دونوں کے جمع کرے و بقو لے عدد نام روز بھی جمع کرے اور چار چار کی طرح دے اگر ایک بچے تو وہ دشمن ہے سائل کا واگر دو بچیں تو دوست ہے واگر تین بچیں تو ظاہر دوست باطن دشمن یا برابر واگر چار بچیں تو دوستی میں خیر دیکھیں و بقو لے اگر چار بچیں تو ظاہر دوست باطن دشمن ہے و بقو لے دو دو کی طرح دے اگر ایک بچے تو دوست ہے واگر دو بچیں تو دوست نہیں ہے۔

فائدہ:

اگر سوال کریں کہ ہم کو دولت ملے گی یا نہ اور اگر ملے گی تو کس کی دولت ملے گی پس بروقت سوال کے زائچہ درست کریں اگر طالع سے خانہ دہم میں قمر ہوتو ماں کی دولت ملے گی واگر طالع یا قمر سے خانہ دہم میں شمس ہوتو باپ کی دولت ملے گی واگر مریخ ہوتو دوست کی دولت ملے گی واگر مشتری ہوتو بھائی کی دولت ملے گی واگر زہرہ ہوتو عورت کی دولت ملے گی واگر زحل یا راس یا ذنب ہوتو خدمت گار کی دولت ملے گی واگر عطارد ہوتو دشمن کی دولت ملے گی یا ان لوگوں کی وجہ سے یا واسطہ سے دولت ملے گی واگر سوال فائدہ سے ہو پس اگر زائچہ میں طالع سے تیسری یا پانچویں یا ساتویں یا گیارہویں کوکب سعد ہوتو فائدہ ہوگا واگر نحس ہوتو نقصان ہوگا واگر طالع جوزا یا سنبلہ یا میزان یا دلو ہو اور اس میں کوکب سعد ہوتو فائدہ ہوگا۔

فصل بارہویں

احکام منسوبات خانہ دوازدہم میں مثل دشمن ومحبوس وغیرہ کے

پس اگر سوال دشمن سے کریں پس زائچہ وقت سوال میں دیکھیں اگر صاحب دوازدہم طالع میں منحوس ہو تو سائل کے دشمن بہت ہوں مگر سب زیر دست ومقہور ہوں واگر صاحب طالع خانہ دوازدہم میں ہو تو سائل کے دشمن بہت ہوں اور سائل کو بجز غم خوری کے چارہ نہ ہو پس اگر کسی سعد کی نظر اس پر نہ ہو تو اعدا اس کو قتل کریں اور یہی احکام مولود کے بھی ہیں واگر بوقت سوال کے صاحب دوازدہم خانہ دوازدہم میں ہو تو اعدا اظہار عداوت نہ کر سکیں اور ان کے شر سے محفوظ وسالم رہے واگر بوقت سوال کے کوئی نحس خانہ دوازدہم میں قوی ہو اور نظر مسعود سے ساقط ہو دلیل ہے اوپر کثرت اعدا واظہار عداوت کے کہ وہ سائل پر شدت کریں اور ایذا پہنچائیں اور کوئی صلح نہ کرے اور جسم سائل پر کوئی آفت پہنچے پس اگر وہ نحس مریخ ہو تو سائل کو زخم لوہے کا پہنچے یا آگ میں جھلسے یا اسیر ہو کے قتل ہو جائے واگر زہرہ کی نظر اُس پر ہو تو بعض اعدا اس سے صلح کریں واگر وہ نحس زحل ہو تو اعدا اس کے ساتھ حیلہ ومکر کریں اور جھوٹی گواہی دیں اور قید کریں یہاں تک کہ مر جائے واگر نظر مشتری کی اُس پر ہو تو اُس عداوت سے نجات پائے گا واگر بوقت سوال مشتری خانہ دوازدہم میں ہو تو سائل اپنے دشمنوں پر فتحیاب ہو اور اعدا پر غالب

آئے اور بعضوں کے ساتھ مصافحہ کرے اور انس سے متمتع ہو۔

فائدہ:

اگر سوال محبوس سے کریں پس زائچہ وقت سوال میں اگر صاحب طالع و صاحب خانہ دوازدہم دونوں میں خانہ دوازدہم میں ہوں تو سائل قید ہو جائے گا و اگر خانہ چہارم میں ہوں تو ہلکی قید ہو مثل سوالات کے و اگر خانہ دہم میں ہوں تو حاکم اپنے پاس سائل کو قید رکھے و اگر بروقت سوال کے قمر برج ثابت میں ہو متصل اس کوکب سے کہ جو وتد میں ہو دلیل ہے کہ قیدی قید خانہ میں دیر تک رہے و اگر قمر برج منقلب میں ہو متصل اس کوکب سے کہ جو زائل الوتد میں ہو تو قیدی جلد قید سے چھوٹے گا و اگر قمر سرطان میں ہو ہر چند کہ یہ برج منقلب ہے لیکن قیدی دیر تک محبس میں رہے مگر یہ کہ متصل ساتھ کوکب زائل الوتد کے ہو و اگر قمر زائل الوتد میں ہو متصل ساتھ کوکب وتد کے تو محبس دیر تک رہے و اگر قمر منصرف ہو کوکب وتد سے اور متصل ہو کوکب زائل الوتد سے یعنی اس سے کہ جو زائل الوتد میں ہے دلیل ہے کہ قیدی زندان سے باہر آئے اور راحت پائے و اگر قمر برج ذوجسدین میں ہو تو قیدی زندان سے باہر آ کر پھر جلدی قید ہو و اگر بروقت سوال کے قمر و عطارد برج منقلب میں ہوں اور مسعود ہوں دلیل خلاصی کی ہے و اگر بروقت اسیر ہونے کے مشتری طالع میں ہو یا قمر طالع کو ناظر ہو تو قیدی جلدی خلاصی پائے و اگر سعدین صاحب برج قمر کو ناظر ہوں تو باعث خلاصی وہی شخص ہوگا کہ جس نے قید کرایا ہے و اگر قمر کسی سعد سے منصرف ہو کر کسی نحس سے متصل ہو دلیل دشواری کی ہے اور بالعکس اس کے یعنی اگر قمر کسی نحس سے منصرف ہو کر کسی سعد سے متصل ہو دلیل خلاصی کی ہے۔

اور قطب الدین نے حل المسائل میں لکھا ہے کہ اگر پوچھیں کہ یہ قیدی قید خانہ سے کب رہائی پائے گا پس دیکھیں کہ خداوند طالع اور ماہ اگر دونوں برج زائل میں ہوں یا اس کوکب سے متصل ہوں کہ جو برج زائل میں ہو دلیل ہے کہ قید سے باہر آنے کا وہ وقت ہے جب وہ کوکب برج زائل سے

طرف برج مائل کے نقل کرے یا منصرف ہو اس کوکب سے کہ جو برج زائل میں ہو۔

فائدہ:

اگر سوال چوب وزخم سے کریں پس مریخ دلیل چوب وزخم ہے اگر مریخ کو ساتھ صاحب ثانی عشر کے اتصال ہو دلیل عذاب ورنج کی ہے پس اگر اتصال بتربیع ومقابلہ ومقارنہ ہو تو عذاب سخت تر ہوگا خاصۃً اگر مریخ اوتاد میں ہو واگر اتصال بمودت ہو تو سہل تر ہوگا اور عذاب کمتر واگر اتصال مریخ کا ساتھ صاحب ثانی عشر کے برج قوس سے ہو دلیل ہے اوپر تازیانہ مارنے کے واگر بجائے مریخ کے زحل ہو اور اپنے گھر میں ہو دلیل ہے اوپر عذاب چوب وزخم کے واگر کوئی سعد مریخ یا زحل کو ناظر ہو تو وہ سعد اس تباہی ونحوست کو کم کرے گا باندازہ قوت وضعف اپنے کے مثلاً سائل نے حال محبوس سے سوال کیا زائچہ وقت سوال یہ ہے اس زائچہ میں صاحب طالع مشتری بارہویں میں ہے۔

سوال زندہ ہے سہل اور قمر مریخ سے منصرف وعطارد سے متصل ہونے والا ہے قیدی جلدی رہائی پائے گا کیونکہ قمر برج منقلب میں ہے اور مقارنہ عطارد کا برج منقلب میں کرتا ہے لیکن چونکہ قمر اپنے گھر میں با قوت ہے لہذا چند روز ابھی قید میں رہے گا اور خوشحال رہے گا و چونکہ قمر بیت زائل میں ہے لہذا

جلدی رہائی پائے گا و چونکہ صاحب طالع خانہ مریخ میں بارہویں ہے دلیل ہے کہ اس کو باہر لادیں واسطے سیاست کرنے کے ساتھ خنجر و شمشیر کے لیکن چونکہ خانہ دوازدہم برج عقرب ہے اور درست اعضا ہے لہذا آہن اس کے بدن تک نہ پہنچنے پائے گا اور بسلامت رہے گا واللہ اعلم خاتمہ بیان میں جنی وضمیر کے واضح ہو کہ جو احکام متعلق بخانہ ہائے دوازدہ گانہ تھے وہ اس رسالہ میں لکھے گئے اور جو احکام کہ متعلقہ ان سے نہیں ہیں مثلاً احکام ضمیر و جنی کے اس کے لیے ایک رسالہ علیحدہ لکھا جائے گا کہ نام اس کا ضمیر سائل ہو گا مگر یہاں پر اجمالاً کچھ بیان ضمیر و جنی کا کیا جاتا ہے تا کہ یہ کتاب اس فائدے سے خالی نہ ہو پس واضح ہو کہ جنی اس کو کہیں گے کہ جو چیز ہاتھ میں پوشیدہ ہو اس سے سوال کیا جائے اور مجیب بتادے کہ وہ چیز پوشیدہ کیا شے ہے پس اگر دریافت کرنا منظور ہو کہ جنی داہنے ہاتھ میں ہے یا بائیں ہاتھ میں پس مخاطب سے کہے کہ تیرے جس ہاتھ میں کہ جنی ہے اس کو عدد فرد فرض کرو اور جس ہاتھ میں نہیں ہے اس کو عدد زوج فرض کرو اب جو عدد کہ دست راست میں فرض کیا ہے خواہ فرد ہو خواہ زوج اس کو عدد فرد دیگر میں ضرب دو اور جو عدد کہ دست چپ میں فرض کیا ہے خواہ فرد ہو خواہ زوج اس کو عدد زوج دیگر میں ضرب دو اور دونوں حاصلوں کو جمع کر کے بتاؤ پس دیکھیں کہ یہ جمع اگر طاق ہے تو جنی دست راست میں ہوگی و اگر جفت ہے تو دست چپ میں ہوگی مثلاً جنی داہنے ہاتھ میں ہے تو داہنے ہاتھ میں تین عدد فرض کیے اور بائیں ہاتھ میں چار پھر ان تین کو عدد فرد دیگر میں یعنی پانچ میں ضرب دیا پندرہ ہوئے اور بائیں ہاتھ میں چار عدد تھے ان چار کو عدد زوج دیگر میں یعنی چھ میں ضرب دیا چوبیس ہوئے پس چوبیس اور پندرہ ادنتالیس ہوئے تو ادنتالیس عدد طاق ہیں معلوم ہوا کہ جنی داہنے ہاتھ میں ہے یا فرض کیا کہ مثلاً جنی بائیں ہاتھ میں ہے پس بائیں ہاتھ میں عدد فرد تین فرض کیے اور عدد زوج چھ میں اس کو ضرب دیا اٹھارہ ہوئے اور داہنے ہاتھ میں عدد زوج چار فرض کیے اس کو عدد فرد پانچ میں ضرب دیا بیس ہوئے دونوں حاصل ضرب جمع کیے اڑتیس ہوئے۔ یہ عدد جفت ہے معلوم ہوا کہ جنی بائیں ہاتھ میں ہے و اگر یہ

دریافت کرنا منظور ہو کہ جی کیا چیز ہے تو اس کا قاعدہ رسالہ ضمیر سائل میں بیان ہوگا اور ضمیر بتانے کے سبل قاعدے یہ ہیں کہ بروقت سوال کے طالع میں دیکھیں کہ جس خانہ میں قمر ہو یا جس خانہ میں کہ خداوند طالع ہو یا جس خانہ میں سہم الضمیر واقعہ ہو اسی خانہ کے منسوبات سے ضمیر بیان کرے اور استخراج سہم الضمیر کے کئی طریقے ہیں منجملہ ان کے ایک طریقہ یہ ہے کہ صاحب برج سے صاحب ساعت تک درجے شمار کریں جتنے ہوں وہ درجات طالع پر بڑھا دیں اور طالع سے تمیں تمیں کی طرح کریں جہاں پر منتہی ہو اس مقام پر سہم الضمیر ہوگی اور ضمیر منسوبات برج و صاحب برج سے ہوگی و اگر بوقت سوال ساعت ختم کو پہنچی ہو تو ساعت مستقبل لیں تا کہ حکم درست آئے یہ قاعدہ ارباب فن کے تجربہ میں آچکا ہے اور ایک قاعدہ یہ بھی ہے کہ زائچہ وقت سوال میں جو ستارہ قوی تر ہو اس کے منسوبات سے ضمیر بیان کرے اور ایک قاعدہ یہ ہے کہ جو حالت قمر کو قبل استقبال اور بعد استقبال ہو وہی حالت ضمیر سائل کی ہے اور استقبال مقابلہ مہر و ماہ کو کہتے ہیں کہ چودہویں تاریخ ہر ماہ عربی کی ہوتا ہے پس اگر سوال قبل استقبال ہو تو زائچہ وقت سوال میں دیکھیں کہ قمر کو صاحب طالع یا صاحب ساعت کے ساتھ قبل سوال کے اتصال ہوا تھا جس نظر قریب سے کہ اتصال ہوا ہو مثل تثلیث و تربیع وغیرہ کے وہ دلیل ہے اوپر حالات گذشتہ صاحب ضمیر کے ہے اور وہ اتصال قریب کہ جو بعد استقبال کے ہوگا وہ دلیل ضمیر کی ہے کہ ساتھ اندازہ اسی اتصال کے اندیشہ کرتا ہے اور ایک قاعدہ یہ ہے کہ زائچہ وقت سوال میں جس خانہ میں اثنا عشر طالع ہو اسی خانہ کے منسوبات سے ضمیر ہوگی اور طریقہ اثنا عشریہ طالع کی دریافت کرنے کا یہ ہے کہ دیکھیں کہ بوقت سوال طالع کے کتنے درجے ہیں ان درجات کو بارہ میں ضرب کریں اور طالع سے تمیں تمیں طرح کریں جہاں پر کہ تمیں سے کم بچیں اسی برج میں اثنا عشریہ طالع کا ہے اور قاعدے ضمیر بتانے کے بتفصیل رسالہ ضمیر سائل میں بیان ہوں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔

الحمد اللہ اس کے ساتھ ہی یہ کتاب مکمل ہوئی۔

سبعہ کواکب کے نایاب طلاسم

یہ طلاسم ہیں کیا؟

خالد اسحٰق راٹھور نے اپنے طویل تجربے، علمی اور فنی مہارت کے ساتھ ان سات بنیادی کواکب کے اشکالی اور عددی طلاسم کا کھوج لگایا اور اسلامی عملیات کے ملاپ سے ان کو ایک خاص روحانی طاقت کے تابع کر دیا تاکہ ان کے اثرات میں غیر معمولی اضافہ ہو اور ان سے زیادہ سے زیادہ فوائد حاصل کیے جا سکیں۔ ہر طلسم تین حصوں پر مشتمل ہے۔

پہلا حصہ عددی طلسم پر مشتمل ہے۔

دوسرا طلسم سے منسوب ایک خاص شکل ہوگی جو عددی طلسم کی پشت پر بنائی جائے گی اور

تیسرا حصہ ان اسماء و آیات پر مشتمل ہے جو ہر عددی طلسم کے چاروں اطراف میں تحریر کی گئی ہیں۔

یوں انتہائی قدیم طلاسم کو اسمائے ربی و آیات قرآنی سے ایک خاص طاقت کا منبع بنایا گیا ہے اور اس طرح ان کے اصل اثرات میں کئی گنا اضافہ ہو گیا ہے۔ یہ تمام طلاسم یکے بعد دیگرے آپ کی نظر سے گزریں گے۔

طلسم زحل

اس طلسم کے خاص فوائد میں یہ بات شامل ہے کہ وہ نحس کواکبی، سحری، جادو یا دیگر اثرات جو عرصہ دراز سے فرد پر طاری ہوں ان کا مداوا کیا جا سکتا ہے۔ ایسی نحوستیں جو طویل عرصے سے فرد کو متاثر کر رہی ہیں اور علاج کی کوئی صورت سامنے نہ آتی ہو اس کے علاج کے لیے موثر ہے۔ ساڑھ ستی اور نحوست زحل کے خاتمے کے لیے بھی یہ موثر ہے۔ بڑی تعمیرات جیسا کہ پلازے یا ملٹی سٹوری بلڈنگیں یا بڑے بڑے گھر یا بڑے حویلی نما مکان یا شاندار جگہ وغیرہ جو سب کی نظر میں آئے ان کو ردبلا اور سحری و نحس اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے یہ طلسم استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح بڑی عمر کے افراد یا بڑی عمر اور صاحب حیثیت افراد کے لیے بھی مفید ہے۔ اسی طرح وہ افراد جو کسی مزمن مرض کا شکار ہوں ان کے لیے بھی یہ طلسم موثر و مفید ثابت ہوگا۔ یہ طلسم خاص طور پر ان لوگوں کے لیے بھی بہت موثر اور ہر لحاظ سے سود مند ہے جو علوم مخفی کے حصول میں سرگرداں ہیں۔ عملیات، نجوم، سحر، پامسٹری، جفر، رمل، حاضرات اور ایسے تمام علوم سے متعلق لوگوں کے لیے یہ طلسم ان کی روحانی اور مخفی قوتوں کو ترقی دینے اور ان کی قوت و علم میں اضافہ کا باعث ہوگا۔ اور وہ لوگ جو اپنی ذات یا ادارے کو دوسرے لوگوں کی نظر میں موثر و معتبر بنانے کے خواہش مند ہیں ان کو بھی اس قدیم و خفیہ طلسم کی قوتوں سے فائدہ اٹھانا چاہیے۔

طلسم مشتری

کون فرد چاہے مرد ہو یا عورت ایسا ہوگا جو مالی و مادی خوشحالی کا خواہش مند نہ ہو۔ طلسم مشتری اس خاص مقصد کے حصول کے لیے نادر و نایاب کی سی حیثیت رکھتا ہے۔ حصول دولت، کاروبار میں کامیابی اور ترقی، دولت کی ریل پیل، شان و شوکت، آسودگی، مال و متاع میں اضافہ جیسے تمام معاملات طلسم مشتری کے تحت آتے ہیں۔ اس کے علاوہ خواہشات کی تکمیل، دوسروں پر غلبہ، برتری اور بزرگی حاصل کرنے کے لیے بھی یہ طلسم مفید ہے۔ وہ لوگ جو قانون کے شعبہ سے وابستہ ہیں، وکیل، جج وغیرہ اور وہ جو اس شعبہ میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں یا وہ جو بینکنگ کے شعبے سے وابستہ یا روپیہ کے لین دین کے دوسرے اداروں کے ساتھ وابستہ ہیں ان کے لیے بھی یہ طلسم مفید و موثر ہے۔ وہ لوگ جو حکومتی اداروں یا نمایاں پوزیشن کے حامل ہیں اور اس کو برقرار

رکھنے کے خواہش مند ہیں ان سب کے لیے یہ طلسم مشتری بہت اچھے نتائج دے سکتا ہے۔ اسی طرح وہ لوگ جو مذہب سے متعلق علم یا سوچ یا مذہب سے متعلق کاروبار مثلاً مساجد کی تعمیر یا کتب وغیرہ کی اشاعت سے منسلک ہیں ان کے لیے بھی یہ طلسم مفید ثابت ہوگا۔ مذہب کی تعلیم دینے والے یا اس حوالے سے کوئی بھی نمایاں کردار ادا کرنے والے اور مال و دولت کے حصول کے لیے ہر فرد یہ طلسم ادارہ سے طلب کرسکتا ہے۔

طلسم شمس

حکومت، طاقت اور اختیار کچھ ایسے الفاظ ہیں جن کے طلسم سے نہ کوئی بچا ہے اور نہ بچے گا۔ ہر وہ فرد جو کہ کچھ معاشی و مادی کچھ بوجھ رکھتا ہے۔ وہ ان میں سے کسی نہ کسی کا طالب ضرور ہوتا ہے۔ عزت و وقار کے حصول، دوسرے لوگوں پر اپنا دبدبہ بٹھانے اور اپنا اختیار قائم کرنے کے لیے اس کا استعمال حد درجہ موثر ہے۔ سیاست سے متعلق لوگ یا وہ جو معاشرہ میں شہرت کے خواہش مند ہوں، کاروبار کو پھیلانے کے ساتھ ساتھ عزت، وقار اور شہرت کے طالب ہوں ان کے لیے بھی اس طلسم کا استعمال مفید ہے۔ وہ جو پابندیوں میں جکڑے ہوں چاہے ان کی نوعیت کچھ بھی ہو یا وہ جو حکومت یا صاحبان حکومت کے عتاب کا شکار ہوں ان سب کے لیے بھی اس طلسم کا استعمال حد درجہ مفید و موثر ہے۔ وہ لوگ جو صحت کے مسائل کا شکار ہیں یا وہ جو طویل عمر کے خواہش مند ہیں یا وہ جو صحت مند جسم اور زندگی کی تمنا رکھتے ہیں ان سب کے لیے اس طلسم کا استعمال منسوبی فوائد کے حصول میں معاون و مددگار ہوگا۔ قوت حیات کی کمی، عزت و وقار کی حفاظت، کاروبار کو استحکام دینے اور کمزور بنیادوں کو مستحکم کرنے کے لیے بھی یہ طلسم استعمال کیا جاتا ہے۔

طلسم مریخ

یہ طلسم جسمانی و حیوانی و جنسی قوت کے حصول میں معاون و مددگار ہوتا ہے۔ وہ لوگ جو ذہنی اور نفسیاتی امراض کا شکار رہتے ہیں یا معاشرتی دباؤ کے باعث پریشان رہتے ہیں ان کے لیے بھی یہ مفید ہے۔ کسی مقابلہ میں شامل ہو رہے ہیں تو بھی یہ طلسم مفید اثرات لائے گا۔ چاہے یہ تقریری مقابلہ ہو یا جسمانی یا کھیل کود سے متعلق اس طلسم کی کرشماتی قوتوں سے صرف نظر نہیں کیا جا سکتا۔ جہاں بھی غلبہ حاصل کرنے یا غلبہ و مقابلہ کا مسئلہ ہو اس طلسم کے استعمال سے فوائد کا حصول ہو سکتا ہے۔ اسی طرح کسی ایسی صورت حال سے واسطہ ہو جہاں تشدد ہو رہا ہے تو لوگوں سے سامنا ہو سکتا ہے یا جان کا خوف ہو یا لڑائی جھگڑے جیسے مسائل ہوں تو طلسم مریخ سے فائدہ نہ اٹھانا اپنے پر ظلم کرنے کے مترادف ہے۔ خون خرابا، بدمزگی، خوف، سحر، جادو اور ایسے دوسرے معاملات کے لیے بھی طلسم حیرت انگیز نتائج لاتا ہے۔ رد سحر اور حفاظت کے حوالے سے یہ طلسم بچے بوڑھے مرد عورت ہر ایک کے لیے یکساں مفید ہے۔ تفرقہ بازی میں کامیابی اور دوسروں پر غلبہ حاصل کرنے جیسے تمام امور پر یہ طلسم حکمران و موثر ہے۔ یہ مزاج میں تیزی و تندی پیدا کرنے کے کام بھی آتا ہے۔

طلسم زہرہ

زہرہ کا زیر بحث طلسم کئی حوالوں سے موثر و متبرک ہے۔ یہ آسائش اور آرام کے حصول کے بنیادی مقصد کے لیے ہوتا ہے۔ وہ لوگ جو اپنی زندگی آرام، سکون اور آسودگی سے بسر کرنا چاہتے ہیں۔ ان کے لیے یہ طلسم ایک نعمت کی سی حیثیت رکھتا ہے۔ اس حوالے سے دیکھا جائے تو یہ حصول دولت اور خوشحالی جیسے مقاصد میں بھی موثر کردار ادا کرتا ہے۔ اس طلسم کا ایک خاص استعمال پیار محبت اور جنسی معاملات میں ہے۔ وہ لوگ جو حصول مطلوب کے مسئلے کا شکار ہیں یا وہ جو کسی خاص فرد کو اپنا دوست بنانا چاہتے ہیں یا کسی خاص فرد کے ساتھ شادی کے خواہش مند ہیں ان سب کے لیے یہ طلسم کام دے گا۔ عام لوگوں کے دلوں میں محبت پیدا کرنے اور لوگوں کا رجحان اور طلب اپنے لیے پیدا کرنے

زائچہ جات/ حالات زندگی وغیرہ

بچے کا نام/ صدقہ وغیرہ

علم نجوم کی روشنی میں بچے کا نام استخراج کروا کر آپ اپنے بچے کو کواکب کے نحس اثرات سے محفوظ اور سعد اثرات کے تحت کر سکتے ہیں۔ نام استخراج کرنے کے ساتھ یہ بھی راہنمائی کروی جاتی ہے کہ نومولود کے زائچہ کے حوالے سے کون سا صدقہ زائچہ کی نحوست کے خاتمہ کے لیے بہتر ہوگا۔

وقتی زائچہ: شادی' کاروبار' اولاد' صحت' سحر وغیرہ

مستقبل کے حوالے سے کسی ایک خاص معاملے یا امر کا ہر پہلو سے جائزہ لینے کے لیے زائچہ سوال بنایا جاتا ہے۔ اس معاملے سے متعلق تمام سوالوں کے جواب اس زائچے سے دیے جائیں گے۔

خوش قسمتی کا پتھر

خوش قسمتی کا پتھر کون سا ہے؟ کس پتھر کا استعمال آپ کے لیے موزوں ہے؟ حصول صحت، روزگار اور دیگر مسائل کے حل کے لیے خوش قسمتی کا پتھر معلوم کریں۔

رپورٹ 23 اہم امور (پیدائشی زائچہ پر)

زندگی کے 23 اہم امور پر یہ نجومی رپورٹ تیار کی جاتی ہے۔ مزاج و کردار' زندگی میں خوشیاں اور تکمیل خواہشات' محبت اور رومانس' مشاغل' صحت' مالی حالت' طریق زندگی' کیریئر' روزگار' خوش قسمتی کا پتھر' خوش قسمتی کی دھات' خوش قسمتی کا دن' خوش قسمتی کا رنگ' آپ کا برج' آپ کا کوکب' اسم اعظم برائے ذکر' زائچہ پیدائش' شرف و ہبوط کواکب' خوش قسمتی کا عدد' خصوصی صدقات' قمری برج' کوکب اور اس کے اثرات' شمسی برج' کوکب اور اس کے اثرات' طالع برج' کوکب اور اس کے اثرات۔

ساڑھ ستی

کہیں آپ ساڑھ ستی کا شکار تو نہیں ہیں؟ زحل جب بھی حرکت کرتا ہوا پیدائشی زائچہ کے بارہویں، پہلے اور دوسرے گھر سے گزرتا ہے تو یہ عرصہ انسان کو مختلف الانواع مسائل جیسے کہ قرضہ، اخراجات کی زیادتی، غلط فیصلے، مالی پریشانیوں اور مسائل کے گرداب میں پھنستا ہے اور یوں اُس کی زندگی ناکامی و نامرادی کا شکار ہو کر سوالیہ کا نشان بن کر رہ جاتی ہے۔ اس رپورٹ سے آپ اس بات کو جان سکیں کہ کہیں آپ ساڑھ ستی کا شکار تو نہیں ہیں اور اگر ہیں تو اس حوالے سے بچاؤ کے اقدامات تجویز کیے جائیں گے جن پر عمل پیرا ہو کر آپ اپنے آپ کو پریشانیوں سے بچا پائیں گے

تقدیر پیدائشی زائچہ پر احکام

بوقت پیدائش آسمان پر موجود کواکب مختلف انداز اور طریقوں سے انسانی زندگی کے ہر پہلو پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ یہ رپورٹ آپ پر آپ کو آشکار کرے گی کہ فطرت نے آپ اور آپ سے متعلقہ معاملات کے حوالے سے کیا طے کر رکھا ہے؟ اس رپورٹ میں تمام کواکب یعنی قمر، شمس، عطارد، زہرہ، مریخ، مشتری، زحل، یورانس، نیپچون اور پلوٹو کی آپ کے زائچہ میں مختلف بروج اور گھروں میں موجودگی کے اثرات کو بیان کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ان کواکب کی آپس میں، طالع اور عاشر سے بننے والی نظرات کو بمعہ تمام گھروں کے حاکموں کے دوسرے گھروں میں قابض ہونے سے پیدا ہونے والے اثرات کو بھی بیان کیا جائے گا۔ آپ کے پیدائشی زائچہ کا

راہنمائے عملیات	ماھانہ	45/روپے
خالد روحانی روحانی جنتری 2009	سالانہ	150/روپے
خالد ہندی جنتری 2009	سالانہ	150/روپے
Far-zoq	سہ ماہی	50/روپے

جواہرت / پتھر

اصل جواہر / پتھر مناسب قیمت پر دستیاب ہیں

راہنمائے عملیات ہر ماہ شائع ہوتا ہے۔ 650 روپے زرِ سالانہ ادا کر کے سال کے 12 شمارے گھر بیٹھے بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک حاصل کریں۔

عطر و خوشبویات

دستیاب ہیں۔

قرعہ رمل

معیاری، بہترین اور خوبصورت دستیاب ہے

خالد روحانی لائبریری

خالد روحانی لائبریری کے پروجیکٹ کے تحت عملیات، روحانیات، نجوم، پامسٹری، رمل، اعداد و جفر، ساعات، طب اور علوم مخفی کی دیگر شاخوں پر اردو، عربی، فارسی اور انگریزی کی قدیم اور نایاب کتب فوٹو کاپی کی شکل میں علوم مخفی کے شائقین کے لیے پیش کی گئی ہیں۔ قدیم اور نایاب کتب کی فہرست ذیل میں دی جا رہی ہے۔ یہ علم کا نایاب خزانہ ہے جسے ہم نے ہر فرد کے فائدے کے لیے پیش کر دیا ہے۔

رپورٹ 23 اہم امور

(پیدائشی زائچہ پر)

زندگی کے 23 اہم امور پر یہ نجومی رپورٹ تیار کی جاتی ہے۔ مزاج و کردار، زندگی میں خوشیاں اور تکمیل خواہشات، محبت اور رومانس، مشاغل، صحت، مالی حالت، طریق زندگی، کیریئر، روزگار، خوش قسمتی کا پتھر، خوش قسمتی کی ساعات، خوش قسمتی کا دن، خوش قسمتی کا رنگ، آپ کا برج، آپ کا کوکب، اسم الٰہی برائے ورد، زائچہ پیدائش، شرف و ہبوط کواکب، خوش قسمتی کا عدد، خصوصی صدقات، قمری برج، کوکب اور اس کے اثرات، شمسی برج، کوکب اور اس کے اثرات، طالع برج، کوکب اور اس کے اثرات۔

خالد اسحاق راٹھور، مکان نمبر 2، گلی نمبر 11، محمد نگر، گڑھی شاہو، لاہور

درج ذیل کتب انتہائی قدیم ہیں اور صرف فوٹو اسٹیٹ کی شکل میں دستیاب ہیں۔ تفصیلی لسٹ کے لیے جوابی خط ارسال کریں یا فون پر رابطہ کریں۔

- گنجینہ عملیات
- ام الکتاب
- سحر الشہود
- تریاق طلسم
- سحر بنگالہ
- مجمع البحرین
- عرس مرکی زادوئی
- جادو کی تیسری کتاب
- اشراق الرمل و محبوب الرمل
- مجموعہ اسرار تعویذ
- الکشوف شیخی المحب معروف من موہنی
- کتاب التعویذات مخزن عملیات
- وظائف پیران پیر
- نقش روحانی
- طلسم چشمہ
- طلسم بنگالہ
- حل المشکلات
- تعویذ سلیمانی (حصہ سوم)
- طلسم سحر
- اعجاز محمدی
- ذاکر کلام ہے حستر چکلتہ و دتی
- کتاب التعویذات (ہندی)
- نوشتہ قسمت
- عملیات نادرہ
- درشن پیر بخواب عرف فقیر
- تحفۃ المشتاق
- مجموعہ تعویذات
- کائنات افق (انجم)
- عملیات خضری
- جواہر الحروف
- اسرار الاعداد (حصہ اول)
- ترجمہ الواح جواہر افلاطون
- مجموعہ اعمال مجربہ سورۃ فاتحہ شریف (با موکل مع زکوٰۃ)
- تجربات مسمریزم

- شموس الانوار (حصہ اول ، دوم)
- جامع الاسرار
- سرگزشت تقدیر (اول)
- کلید جفر عرف الجفر زیدی (بمعہ ڈائری "ڈرا وکلیدیشن")
- طلسمات عجائب (کلاں)
- اعمال حب و تسخیر
- عملیات وملفوظات (خواجہ معین الدین چشتی)
- معرفۃ النجوم
- جوتش [illegible] (ہندی نجوم)
- [illegible] بالی
- [illegible] ساگر
- [illegible] جنتری [illegible]
- تحفہ غلام جیلانی فی اثبات صلوٰۃ واگی
- اسرار جفر
- خلوت نعیم
- جوتش سلیمانی گلشن مراد
- سرگزشت قسمت (ہندی نجوم)
- [illegible] (اعداد)
- [illegible] معروف [illegible]
- [illegible] مع [illegible]
- انتخاب النجوم
- حب کے سربستہ راز
- کلید اسرار
- کلید سلیمانی معروف تحفہ سلیمانی
- تجزیہ
- مقناطیس القلوب
- محبوب العاشقین
- طلسمات منازل قمر
- راہ نجوم
- زمرد کریم النجوم
- اسرار الطلسمات ترجمہ کلید اسرار
- تحفہ اسم اعظم

- عملیات نادرہ و تجربات علم نجوم (ہندی)
- لطف جوانی
- صحیفۃ النور
- سرگزشت تقدیر (دوم)
- زندہ جادو
- روشن ضمیری (تسخیر ہمزاد)
- ترجمہ خزینۃ الاسرار "محبوب الابرار"
- خلاصۃ النجوم
- ابجد النجوم
- سحر سامری (دوم)
- عملیات مراقبہ (بڑا)
- اندرجال (بڑا) بمعہ شرح
- تجربات سیوطی طب و حکمت (امام سیوطی کی کتاب کا اردو ترجمہ) بڑی
- غیبی اشارے (علم اعداد)
- تجربات شیخ سیوطی (اردو ترجمہ)
- [illegible] (پنڈت راجن وششت) کلاں
- [illegible] اسرار قدرت
- [illegible]
- اسرار الاعداد (حصہ دوم)
- سرگزشت آفتاب (اول) ہندی رتنی نجوم
- مجموعہ اعمال مجربہ سورۃ یٰسین شریف (با موکل طریقہ زکوٰۃ)
- مجموعہ اعمال مجربہ سورۃ مزمل شریف (با موکل طریقہ زکوٰۃ)
- امداد السالکین ۔ سیف المومنین
- آئینہ جواہر
- ترجمہ شرح حزب البحر
- ترجمہ سر الجمیل
- اکسیر (جنوری 1929)
- سحر کا جادو (اصل وقدیمی)
- وظائف حب و بغض
- اندرجال

- الوشتر عرف غیبی جادو
- شجرہ رسول "نسب نامہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم"
- تعویذات الہامی
- منتر شکتی
- ہمالیہ پربت کا جادو "[illegible]"
- وفیات الاخیار ("عرس" بزرگوں کی تاریخ وفات "مقام دفن")
- اعمال قرآنی
- صبح کا ستارہ
- فضائل الشہور والایام کے اوراد ونوافل وادعیہ
- پندنامہ حضرت شیخ فرید الدین عطار
- انوار غوثیہ
- اسوۂ صحابیات
- نوائے فلک (علم نجوم)
- یوگا ودھی
- علاج الانسان باجزاء الحیوان
- بیاض مخزن الاعمال "اول" (قلمی)
- مخزن الاعمال "دوم" (قلمی)
- سرجن "موتی" چیتا جادو
- تحفہ مہر سلیمانی
- زندہ ولیوں کی کرامات (قلمی)
- رسالہ تلاوۃ الوجود
- اصلی عمل جراحی پرکاش
- حکایات شیریں (قدیم)
- [illegible]
- الکشف عن التصوف عن مہمات مہمات التصوف
- گنجینہ ہدایت کیمیائے سعادت
- ہاتھ کی لکیروں میں قسمت
- فضائل درود شریف
- سراج السالکین
- احکام ترجمہ احکام الدعا
- مناجات مقبول کلاں
- [illegible]

کتب راٹھور پبلشرز

- راہنمائے عملیات (مکمل)
- راہنمائے عملیات
- خالد روحانی جنتری
- خالد ہندی جنتری
- Far-zoq(English quaterly)
- عملیات اسمائے ربی
- روحانی مشورے
- علم الحروف
- راہنمائے عملیات
- راہنمائے تل شناسی
- اسباق دست شناسی
- راہنمائے دست شناسی زیر طبع
- ساعات حقیقی
- راہنمائے علم نجوم (حصہ اول)
- مفتاح الرموز واسرار الکوز
- ازدواجی نجوم زیر طبع
- طبی نجوم زیر طبع
- ۱۰ سالہ جنتری ۲۰۰۰ تا ۲۰۱۰
- السحر الاحمر
- تاش کے ۵۲ کارڈ
- طلسمی جواہرات
- مستحصلہ قادر الکلام
- ہندی نجوم (بمعہ لگن سارنی و ۲۰ سالہ ہندی جنتری)

- باؤنڈ ریس اور لاٹری کے نمبر
- السحر العجیب فی جلب الحبیب (حصہ دوم)
- السحر العجیب فی جلب الحبیب (حصہ سوم)
- اقوال امرضیہ فی معرفۃ الاعمال الرملیہ
- سحر جادو ٹونا
- کتب ابن عربی زیر طبع
- مجربات خالد
- تسخیر موکلات و حاضرات
- اصول و قواعد عملیات
- پاراشرا سسٹم آف اسٹرالوجی
- ذوق نکتے
- آپ کا برج
- [illegible] نمبر
- قسمت اور چانس
- صفحہ اکڑا اور بنڈل (حصہ اول)
- صفحہ اکڑا اور بنڈل (حصہ چہارم)

- خزینہ اعداد (ترمیم شدہ)
- الشجرۃ النعمانیہ
- راٹھور تسویۃ البیوت (لگن سارنی)
- راٹھور 50 سالہ تقویم (2001 تا 2050)
- راٹھور وقتی نجوم زیر طبع
- احکام النجوم (وقتی نجوم)
- مسائل کا روحانی حل
- آسان عملیات
- خاص نمبر (سحر و جادو، حب، تسخیر، بغض و عداوت و بربادی، صحت و شفا)
- حیوانات کے سحری، طبی و مخفی خواص زیر طبع
- شفائے امراض
- طلسمات زہرہ (عملیات تسخیر)
- کتاب الرمل، کواکب، بروج و ساعات (ترجمہ)

قدیم و نایاب کتب

نئی کتب کی اشاعت کے ساتھ ساتھ ادارہ نے قدیم و نایاب کتب کا ایک عظیم ذخیرہ جمع کیا ہے جس میں اردو، عربی، فارسی اور انگریزی کی کتب شامل ہیں، تفصیلات کے لیے جوابی خط ارسال کریں۔